کنز المدارس کے نصاب کے عین مطابق

شرح بنام

مرآة الطالبين

على شرح

العربية للطالبين

المستوی الثالث (تیسرا حصہ)

إعداد

الشیخ الأستاذ أبو ریّان تصور حسین العطاری المدنی

مؤلف ومترجم

ابوعدن عبد العلی مدنی

نشانِ منزل پبلی کیشنز

نشانِ منزل پبلی کیشنز نزد مکتبۃ المدینہ داتا دربار مارکیٹ لاہور

فون: 042-37114939 موبائل: 0323-4878481

نام کتاب	________	مرآۃ الطالبین علی شرح العربیۃ للطالبین
مصنف	________	ابو عدن عبد العلی عطاری مدنی
تعداد	________	1100
سن اشاعت	________	نومبر 2023ء
طابع	________	کرنل احمد فضیل
ناشر	________	نشانِ منزل پبلی کیشنز
قیمت	________	/-

نشانِ منزل پبلی کیشنز

نشانِ منزل پبلی کیشنز نزد مکتبہ المدینہ داتا دربار مارکیٹ لاہور

فون: 042-37114939 موبائل: 0323-4878481

وحدات و دروس المستوی الثالث

یونٹس اور اسباق تیسرا حصہ

الوحدة (یونٹ)	الدروس (اسباق)
التاسعة (نواں)	الطائرة + المطار طیارہ (ہوائی جہاز) + ائیرپورٹ
العاشرة (دسواں)	التسوق + صباح الغد + المحل التجاری + رد السلعة شاپنگ + اگلی صبح + تجارتی منڈی + سامان واپس کرنا
الحادية عشرة (گیارہوں)	المستشفی + زيارة المريض + عيادة + الصيدلية ہسپتال + مریض کی زیارت + عیادت + میڈیکل ڈسپنسری
الثانية عشرة (بارہواں)	سكن جامعي + التعرف علی الاجتماع الأسبوعي + المذاكرة المدنية + القافلة المدنية + الدعوة والإرشاد + الدعوة للصلاة یونیورسٹی ہاؤس (ہاسٹل) + ہفتہ وار اجتماع کا تعارف + مدنی مذاکرہ + مدنی قافلہ + دعوت اور رہنمائی + نماز کی دعوت

محتوى الكتاب

انتساب

سیدی مرشدی امیر اہلسنت

حضرت علامہ مولانا ابو البلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم

میرے اساتذہ کرام

بالخصوص استاذ العلماء ابو محمد مولانا عبد الرزاق المدنی

سینئر مدرس جامعۃ المدینہ مصطفیٰ آباد رائیونڈ

استاذ العلماء ابو انس مولانا شاہد رضا المدنی

پرنسپل جامعۃ النور اسلامک سینٹر گوجرانوالہ

اور میرے والدین اور شریکِ حیات اور اللہ کی عطا کردہ پیاری اولاد۔۔۔

الوحدة التاسعة

نواں یونٹ

الدرس الأوّل: الطائرة

پہلا سبق: طیارہ (ہوائی جہاز)

الدرس الثاني: المطار

دوسرا سبق: ائرپورٹ

اَلدَّرْسُ الْأَوَّلُ: الطَّائِرَۃُ

پہلا سبق: ہوائی جہاز

طارق: إلى أَيْنَ تُسَافِرُ؟
طارق: آپ کہاں کا سفر کر رہے ہو؟
فرید: أُسَافِرُ إلى مكّةَ بالطائرة لأَجْلِ الحَجّ والعمرة.
فرید: میں مکہ کی طرف سفر کر رہا ہوں ہوائی جہاز کے ذریعے حج اور عمرہ کے لیے۔
طارق: متى تُخَطِّطُ للعَوْدة؟
طارق: آپ کا واپسی کا کب کا پلان ہے؟
فرید: أُخَطِّطُ بَعْدَ ثلاثةِ أَسَابِيْعَ.
فرید: میرا تین ہفتے بعد کا پلان ہے۔
طارق: أَلَدَيْكَ جوازُ سَفَرٍ؟
طارق: کیا آپ کے پاس پاسپورٹ ہے؟
فرید: نعم، حصَلْتُ على جَوَازِ سَفَرٍ.
فرید: جی ہاں! میں نے پاسپورٹ حاصل کر لیا تھا۔
طارق: هل حَجَزْتَ مَقْعَدًا في الطائرة؟
طارق: کیا ہوائی جہاز میں آپ نے سیٹ ریزرو کروالی ہے؟
فرید: لا، سأَتَّصِلُ بوَكَالةِ السفر، كي أَحْجِزَ التَّذْكِرَةَ على الخُطُوْطِ العرَبيّة.
فرید: نہیں، عنقریب میں Travel agency سے رابطہ کروں گا تا کہ وہ

ٹکٹ Arab Airlines میں ٹکٹ بک کر دیں۔

بائع التذاکر: مرحباً. كَيْفَ يُمْكِنُنِي مُسَاعَدَتُكَ؟

ٹکٹ دینے والا: خوش آمدید! میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں؟

فرید: أُرِيدُ شِرَاءَ تَذْكِرَةِ السَّفَرِ إلى المدينة المنورة.

فرید: میں مدینہ منورہ کی طرف سفر کی ٹکٹ خریدنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔

بائع التذاکر: هل تُرِيدُ تَذْكِرَةَ ذَهَاب فَقَطْ أم تذكرةَ ذَهَاب وعَوْدَة؟

ٹکٹ والا: کیا صرف جانے کا ٹکٹ چاہیے یا آنے جانے دونوں کا؟

فرید: أريد ذَهَابًا وإيَابًا.

فرید: مجھے آنے اور جانے کا چاہیے۔

بائع التذاکر: متى ستُغَادِرُ الطائرةُ؟

ٹکٹ والا: طیارہ کب روانہ ہوگا؟

فرید: تُغَادِرُ في العاشرة صبَاحًا.

فرید: وہ صبح دس بجے روانہ ہوگا۔

بائع التذاکر: هل تُرِيْدُ تذكرةَ دَرَجَةِ رجَال الأَعْمَال أم الدَّرَجَة السِّيَاحِيَّة؟

ٹکٹ والا: کیا Business class کا ٹکٹ چاہیے یا economy class tickt؟

فرید: أُرِيدُ تذكرةَ دَرَجَةِ الأَعْمَال.

فرید: مجھے Business class ٹکٹ چاہیے۔

بائع التذاکر: أنا آسِف.

ٹکٹ والا: مجھے افسوس ہے۔

فرید: اِبْحَثْ عن مَقْعَدٍ هَادِئٍ ومُرِيح.

زید: آرام دہ اور پرسکون سیٹ تلاش کیجئے۔

بائع التذا کر: دَعْنِی أَرَی، نعَمْ لا یزَالُ. هل تُرِیدُ منی أَنْ أَحْجِزَ مَقْعَدَكَ؛

ٹکٹ والا: مجھے دیکھنے دو، جی ہاں ہمیشہ کیا آپ مجھ سے چاہتے ہیں کہ میں آپ کی سیٹ ریزرو کردوں؟

فرید: رائعٌ إِحْجِزْ لِی، ولكن أُرِیدُ رِحْلَةً مُبَاشَرَةً مِنْ فَضْلِكَ.

زید: عمدہ ریزرو کر دیجئے میرے لیے لیکن برائے مہربانی میں direct flight چاہتا ہوں۔

بائع التذا کر: لا تُوجَدُ رِحلاتٌ مباشرة. هل تُوَافِقُ؛

ٹکٹ والا: direct flights نہیں مل رہی کیا آپ متفق ہیں؟

فرید: نعَمْ. لا بَأْسَ.

زید: جی ہاں! کوئی حرج نہیں۔

بائع التذا کر: هل تَرْغَبُ بِمَقْعَدٍ بجانب الشُّبَّاكِ؛ هل ما زالَ مُنَاسِبًا لكَ؛

ٹکٹ والا: کیا آپ کھڑکی والی سیٹ پسند کرتے ہیں؟ کیا آپ کے لیے یہ مناسب رہے گا؟

فرید: حسَنًا. أعتقدُ أَنّ المقعد بجَوَار النَّافِذَةِ هو اختيَارٌ ممتَازٌ لَكَ.

زید: اچھا، مجھے لگتا ہے کہ کھڑکی کے پاس سیٹ اختیار کرنا بہترین آپ کے لیے۔

فرید: ولکن کَمْ سِعْرُ التَّذْكِرَةِ؛

زید: لیکن ٹکٹ کی قیمت کیا ہوگی؟

بائع التذا کر: ستّمِائة وعشرون دُولارًا.

ٹکٹ والا: 20 ڈالر ہوں گے۔

فرید: حسنًا۔

فرید: ٹھیک ہے۔

بائع التذاکر: أشکُرُكَ علی هٰذِهِ الزیارة۔

فرید: آپ کا شکریہ اس ملاقات کا۔

☆☆☆☆☆☆

اَلدَّرْسُ الثَّانِي: اَلْمَطَارُ

پہلا سبق: ائرپورٹ

فرید: مَعِي تَذْكِرَةٌ هَذِهِ هِيَ.

فرید: میرے پاس ٹکٹ ہے یہ رہی۔

المُوَظَّف: كَمْ حَقِيبَةً لَدَيْكَ؟

ملازم: آپ کے پاس کتنے بیگ ہیں؟

فرید: لَدَيَّ واحِدَةٌ فقط.

فرید: میرے پاس صرف ایک بیگ ہے۔

المُوَظَّف: يَبْدُو أنَّ حقيبتَكَ ثقيلة جدًّا. ضَعْها على المِيزَان.

ملازم: لگتا ہے آپ کا بیگ بہت بھاری ہے اسے ترازو پر رکھ دیں۔

فرید: حسَنًا.

فرید: ٹھیک ہے۔

المُوَظَّف: الوَزْنُ الزائِدُ عشرون كيلو ادْفَعْ خمسين دُولارا.

ملازم: وزن 20 کلو سے زائد ہے 50 ڈالر دے دیجئے۔

فرید: تفَضَّلْ، خُذْ هذه الفُلُوس.

فرید: مہربانی! یہ پیسے لیجئے۔

المُوَظَّف: خُذْ بِطَاقَةَ صُعُودِ الطائرة.

ملازم: یہ لیجئے Boarding pass۔

مُوَظَّف الجمارك: هل يمكنني أن أرى جَوَازَ سَفَرِكَ وجَوَازَ رُكُوبِ الطائرة؟

کیا میں آپ کا پاسپورٹ چیک کرسکتا ہوں اور Airplan

boarding pass؟

فرید: نعم، تفضّل هذا.

فرید: جی ہاں! مہربانی یہ لیجئے۔

موظف الجمارك: ضَعْ حقیبتك علی جهاز فحص الأمتعة. والآن علیك أن تذهب عبر بوابة الأمن.

کسٹم ملازم: اپنا بیگ Baggage Scanner پر رکھ دیجئے اور اب آپ Security Gate سے چلے جائیں۔

فرید: حسنًا.

فرید: ٹھیک ہے (OK)۔

موظف الجمارك: هذا صوت جهاز الكشف. هل معك أي شيء معدني؟

کسٹم ملازم: یہ Checking Machine کی آواز ہے کیا آپ کے پاس کوئی میٹل کی چیز ہے؟

فرید: نعم، نسیتُ، معي مفاتیح.

فرید: جی ہاں! میں بھول گیا میرے پاس چابیاں ہیں۔

موظف الجمارك: إذَنْ لا مُشكلة. تحتاج إلی إفراغ جیوبك. سأقوم بفحص جسمك.

کسٹم ملازم: تب تو کوئی مسئلہ نہیں، آپ کو اپنی جیب خالی کرنے کی ضرورت ہے اب میں آپ کی body چیک کروں گا۔

فرید: طیب، وأنا آسف بشأن هذا!

فرید: ٹھیک ہے مجھے افسوس ہے اس بارے میں۔

موظف الجمارك: كلُّ شيء تمام. وأنت جاهزٌ تمامًا. أتمنّی لك رحلةً رائعة.

کسٹم ملازم: ہر چیز ٹھیک ہے اور آپ مکمل تیار ہیں، میری تمنا ہے آپ کا سفر اچھا رہے۔

فرید: شُكْرًا لك. بارَكَ اللهُ فيك.

فرید: آپ کا شکریہ اللہ آپ کو برکت دے۔

طلحة: أيّ حافِلَةٍ تتوجّهُ إلى المَرْكَزِ التِّجارِيِّ؟

طلحہ: کونسی بس مرکزی تجارتی منڈی جائے گی؟

بائع التذاكر: الحافلةُ العاشِرةُ.

ٹکٹ والا: دسویں بس۔

طلحة: متى يجبُ أن أنْزِلَ من الحافلة؟

طلحہ: بس سے اترنا کب ضروری ہے؟

بائع التذاكر: تَسْتَطِيعُ أن تَنْزِلَ بَعْدَ مَحَطَّتين.

ٹکٹ والا: دو اسٹیشن کے بعد آپ اتر سکیں گے۔

طلحة: أيْنَ الْمُسْتَشْفَى؟

طلحہ: ہسپتال کہاں ہے؟

بائع التذاكر: إنّه في وَسْطِ المدينة.

ٹکٹ والا: شہر کے درمیان میں۔

طلحة: كَمْ يَبْعُدُ؟

طلحہ: کتنی دور ہے؟

بائع التذاكر: إنّه لَيْسَ بعيدًا مِنْ هُنَا.

ٹکٹ والا: وہ یہاں سے دور نہیں۔

طلحة: هل يمكنُكَ أنْ تُرِيَني على الخَرِيْطَةِ؟

طلحہ: کیا آپ کے لیے ممکن ہے کہ آپ مجھے نقشہ دکھا سکیں؟

بائع التذاكر: نعم. المستشفى مُؤَشَّرٌ على الخريطة.

ٹکٹ والا: جی ہاں! ہسپتال نقشے پر نمایاں ہے۔

طلحة: أَيْنَ يوجد أَقْرَبُ محطّةِ وَقُوْد؟

طلحہ: قریب پٹرول پمپ کہاں ہے؟

بائع التذاكر: إنّها على زَاوِيَةِ الشَّارِع.

ٹکٹ والا: وہ سڑک کے کنارے پر ہے۔

طلحة: أين مَدْخَلُ المستشفى؟

طلحہ: ہسپتال کا داخلی دروازہ کہاں ہے؟

بائع التذاكر: إنّه خَلْفَ السِّيَاج.

ٹکٹ والا: وہ باڑ کے پیچھے ہے۔

طلحة: أين يمكنني شِرَاءُ تذاكِرِ القِطَار؟

طلحہ: کیا میرے لیے ٹرین کی ٹکٹ خریدنا ممکن ہے؟

بائع التذاكر: يمكنكَ شِرَاؤُها عَبْرَ الإِنْتَرْنَت.

ٹکٹ والا: آپ اسے آن لائن خرید سکتے ہیں؟

طلحة: هل يمكنني شِرَاءُ التّذاكِر من محطّةِ القِطَار؟

طلحہ: کیا میرے لیے ریل کے اسٹیشن سے ٹکٹ خریدنا ممکن ہے؟

بائع التذاكر: نعم. تستطيع أن تَشْتَرِيَها من دَاخِلِ المحطّة.

ٹکٹ والا: جی ہاں! آپ ٹکٹ اسٹیشن کے اندر سے خرید سکتے ہیں۔

طلحة: متى سيُغَادِرُ القِطَارُ؟

طلحہ: ٹرین کب چلے گی۔

بائع التذاكر: سيُغَادِرُ القِطَارُ المحطّةَ في غُضُوْنِ عَشْرِ دقائِق.

ٹکٹ والا: دس منٹ کے اندر ٹرین اسٹیشن سے چلے گی۔

طلحة: كم تَذْكِرَةً ستَأْخُذُ؟

طلحہ: آپ کتنی ٹکٹ لیں گے؟

بائع التذاکر: سآخُذُ أَرْبَعَ تذاکِر.

طلحہ: میں چار ٹکٹ لوں گا۔

طلحة: کم سِعْرُ التَّذْکِرة؟

طلحہ: ٹکٹ کتنے کا ہے؟

بائع التذاکر: عشرون دُولارًا الکُلّ تذکرۃ۔

ٹکٹ والا: 20 ڈالر پر ٹکٹ کا۔

طلحة: ھل لدَیْکَ تذاکِرُ رحلاتٍ سِیَاحیّۃ فی المدینۃ؟

طلحہ: کیا آپ کے پاس Tourism Trips کی ٹکٹ ہیں؟

بائع التذاکر: نعم. لدَیَّ تذاکِرُ رحلاتٍ سِیَاحیّۃ لیومین۔

ٹکٹ والا: جی ہاں! میرے پاس Tourism Trip کے دو دن کے ٹکٹ ہیں۔

طلحة: ھل یُوجَدُ خَصْمٌ للأطفال؟

طلحہ: کیا بچوں کے لی ڈسکاؤنٹ ہے۔

بائع التذاکر: نعم. تذاکِرُ الأطفال بنِصْفِ السِّعْر۔

ٹکٹ والا: جی ہاں! بچوں کی ٹکٹ کی نصف قیمت ہے۔

طلحة: ھل یمکنُنی أن أَدْفَعَ ببِطاقتی الائتمانیّۃ؟

طلحہ: کیا میرے لیے credit card سے دینا ممکن ہے؟

بائع التذاکر: أنا آسِف. لا۔

ٹکٹ والا: مجھے افسوس ہے credit card نہیں۔

طلحة: ھل یمکنُنی الدَّفْعُ نَقْدًا؟

طلحہ: کیا نقد دینا ممکن ہے میرے لیے۔

بائع التذاکر: بالتأکید. تستطیعُ۔

ٹکٹ والا: ضرور! آپ کر سکتے ہیں۔

طلحة: هل تَمْنَح خَصْمًا نَقْدِيًّا؟

طلحہ: کیا آپ کے لیے Cash discount ممکن ہے۔

بائع التذاکر: أنا آسِف، لا۔

ٹکٹ والا: مجھے افسوس ہے، نہیں۔

☆☆☆☆☆☆

التدريب الأوّل (پہلی مشق)

أجب عن الأسئلة الآتية.

درج ذیل کلمات کو ترتیب دیں جیسا کہ سبق میں ہیں کہ مفید جملے حاصل ہوں۔

(۱) إلى أين يُرِيْدُ فريد السَّفَر؟ الجواب: يُرِيْدُ فريد السَّفَرَ إلى مَكَّة.

(۲) لماذا يُجَهِّزُ فريد نَفْسَه للسفر إلى مكّة؟

الجواب: يُجَهِّزُ فريد نَفْسَه لأجلِ الحجِّ والعمرةِ.

(۳) متى يَعُوْدُ فريد مِنْ مكّة؟

الجواب: يَعُوْدُ فريد بَعْدَ ثلاثةِ أسابيع.

(۴) هل اختَارَ فريد مَقْعَدًا بجانب المرَاحِيض أو قُرْبَ المَمَرِّ؟

الجواب: نعم، اختَارَ فريد مَقْعَدًا قربَ المَمَرِّ.

(۵) هل حَجَزَ فريد رحلَتَه في الدَّرَجَةِ الاقْتِصَادِيَّة؟

الجواب: لا، بل حَجَزَ فريد في درجةِ الأعمال.

(۶) بِكَمْ اشترى فريد تَذْكِرةَ طَيَران؟

الجواب: إشترى فريد تَذْكِرَتَيْنِ.

(۷) لماذا حبَسَ المُوَظَّفُ فريدًا عندما خرج عَبْرَ بَوَّابَةِ تفتيش الأشخاص؟

الجواب: حَبَسَ الموظَّفُ لوزنِ الحقيبةِ.

(۸) هل دفعَ فريد ثَمَنَ تَذْكرةِ السفر بالبِطَاقةِ الائتمانيّة؟

الجواب: لا مَا دَفَعَ فريد ثمن تذكرة السفر.

(۹) أين تقعُ محطّةُ نَفْطٍ؟

الجواب: تقع محطة نَفْطٍ قريبَةً من الشارع.

(۱۰) كَمْ نِسْبَةُ الخَصْمِ الأطفال؟

الجواب: نصف السِّعر للأطفالِ.

التدريب الثاني (دوسری مشق)

ترجم من الأردية إلى العربية.

(۱) میں پہلی مرتبہ جہاز سے سفر کر رہا ہوں۔

الجواب: أسافِرُ من الطائِرِ المَرَّةَ الأولى.

(۲) آپ میری سیٹ تبدیل کر سکتے ہیں تا کہ ونڈو سے باہر دیکھ سکوں۔

(تغيير المقعد نافذة)

الجواب: هَلْ يُمْكِنُ أن تتغيّرَ مقعدي لِأَنْظُرَ من النَّافِذَةِ إلى الخَارِجِ.

(۳) بالکل، میں ٹرین میں اپنی سیٹ بک کرانا چاہتا ہوں۔ (حجز المقعد القطار)

الجواب: بالتا كيد اريدُ ان احجز المقعد في القطارِ.

(۴) دبئی سے پاکستان تک ایئر لائن کی ٹکٹ کی قیمت بیس ڈالر ہیں۔ (تذ كرة طيران)

الجواب: تذ كرة الطيران عشرون دالر من الدبئي إلى باكستان.

(۵) پٹرول پمپ کے قریب آنے والے اشارے کے پاس میں آپ کو اتار دوں گا۔

(محطة وَقُوْد إنزال)

الجواب: أُنْزِلُكَ بقرب محطة وقود الذي يتصل الى اشارة المرور.

(۶) پلیز، آپ مجھے ایئر پورٹ پر پہنچادیں۔ (مَطَار، صال)

الجواب: مِنْ فضلِك أوصِلْنِي إلى مطارٍ.

(۷) میں آپ کو دوسرے بس اسٹینڈ پر لے جاتا ہوں اور اگر ضرورت پڑے تو کال کر لینا۔

(أخذ إلى محطة حافلات)

الجواب: اخذكَ إلى محطة حافلات إتصِلْ ان كانت الضرورة.

(۸) میں مسجد کے قریب ہوٹل میں ٹھہروں گا۔ (يسكن، يبقى، فندق)

الجواب: أسكُنُ في الفندق الذي يقرب من المسجد.

(۹) میرے پاس ایک بیگ ہے جسے میں اپنے ساتھ جہاز پر لے کر جاؤں گا۔(حقیبۃ)

الجواب:لَدَیّ حقیبَۃٌ واحدۃٌ اخذھا معی فی الطائرِ۔

(۱۰) اپنے بیگ سے کچھ نکال کر اپنے کیری بیگ میں ڈال سکتے ہیں۔

(حقیبۃ محمولۃ:إخراج)

الجواب:انت تُخْرِجُ من حقیبتِك شَیئًا و یُمْکِنُ أنْ تضعَہٗ فی حقیبَۃٍ محمولۃٍ۔

☆☆☆☆☆☆

التدریب الثالث (تیسری مشق)

هات أسئلة للجمل الآتية

(۱) متیٰ احضُرُ إلی المطارِ؟

الجواب: علَيكَ أن تَحضُرَ إلى المَطار قَبلَ الإقلاع بثلاثِ ساعاتٍ على الأقلّ.

(۲) أينَ أجِدُ المطارَ؟

الجواب: ستَنعَطِفُ يسارًا عند المَقهَى، سيَكُونُ المَطارُ على يمينك مُباشرةً.

(۳) كم يَبقَى لَكَ الوقت؟

الجواب: سأبقَى ثلاثةَ أسابيعَ.

(۴) متَى تُنزِلُنِي؟

الجواب: سأُنزِلُكَ بَعدَ محَطّةِ حافلاتٍ وقَبلَ المطار.

(۵) ماذا عنوانك البريدي؟

الجواب: عُنوَانِيَ البَرِيدِيّ هو: abc@gmail.com

(۶) مَاذا أخذتَ مَعَكَ؟

الجواب: أخذتُ مَعِيَ ما يَلزَمُني من الأشياءِ الهامّة في رحلَتي.

(۷) مَتَى تُجَهِّزُ حقيبَةَ السفرِ؟

الجواب: ما حَضَّرتُ حَقِيبةَ السفر بَعدُ. بمُجَرَّدِ أن أنتَهِي من العمَل أجَهِّزُ.

(۸) إلى أينَ تُوصِلُنِي ولِمَاذا؟

الجواب: لا أُوصِلُكَ إلى الفُندُق، لأنّي أتوجَّهُ إلى محَطّةِ قِطار.

(۹) لِماذا يمكنني استخدام الهاتف؟

الجواب: لا يمكنُكَ استخدامُ الهاتِف لالتِقاطِ صُوَر.

(۱۰) ممّاذا تأكّدتَ.

الجواب: تأكّدتُ من إغلاقِ النّافِذَة.

التدریب الرابع (چوتھی مشق)

املأ الفراغ بکلمات مناسبة۔

(۱) یمکنُكَ الحصول علی خِدْمَةِ الطعام والشَّراب.

(الحصُولُ/التأكُّد/الاستشارةُ)

(۲) علَیْكَ أنْ تتوجَّهَ إلی الطائرة علی الفَوْر عِنْدَ الاعلان عن التوجه إلیها. (تَلْتَزِمَ/تتوجَّهَ/الإعلانِ/الإلْغاءِ)

(۳) الأفضلُ أنْ تختارَ الوجَبَاتِ المُفضَّلَةِ اذا تجز التَّذَاکِر حتی تَشْعُرَ بالسعادة خِلاَلَ الرحلة.

(عند/إذَا/تتناولَ/تختارَ/بالسَّعادة/بالحُزن)

(۴) علیك أن تنالَ بوُجُودِ جمیع الأوراق قبْلَ الذهابِ للمَطَار حتی لا تحتاج لإلْغاءِ رحلتك.

(تُضطرّ/الإقلاع/تنال/الذَّهاب/تتأكّد/تحتاج)

(۵) دَعْنَا نَأخذك إلی مَقْعَدٍ آخَرَ ستكُون مرتاح هنا.

(نَأخذك/مُرْتاح/حَزِین/نَنقُلك)

(۶) تَسْتَحِقُّ أنْ تبقی هنا لِلأبَد ستكُون أحسن.

(تَبْقَی/أحْسَن/أصْعَب/تُجْهِزُ)

(۷) إذا كانت الطائرة تَسِیْرُ علی ما یُرام فستَكُونُ عِنْدَكَ بَعْدَ نصف ساعة.

(الطائرة/یُرامُ/السَّیَّارةُ/نِصْفِ/یعتمد/حرَكَة المُرُور)

(۸) لا تقْلَق سنأْخُذُ طریْقًا قصیراً. ((طویلاً/قَصِیْرًا)

(۹) تَرَكَنا السائقِ فی وسطِ الرحلة.

(مُنْتَصَف/البَائعُ/وَسَط/السَّائِقُ)

(١٠) تفَقَّدْ أغراضَكَ قَبلَ النزولِ من سَيَّارَةِ الأُجرَة.

(أَغْرَاضَكَ/الوُصُوْل/النُّزُوْل/سَيَّارتك)

(١١) يَطْلُبُ مني السائقُ حركةَ المرور قَبلَ الوُصُوْل إلى الشارع.

(الجُبرَة/النُّزُوْل/الوِجْهَة/الشارع)

☆☆☆☆☆☆

التدريب الخامس (پانچویں مشق)

أكمل الجمل بكلمة مناسبة من الشكل المقابل

(۱) ابتعدَ القِطارُ عن المحطّةِ. (على/من/عن)

(۲) هَلْ يُوافِقُ أبوكَ في السفر؟ (ماذا/هَلْ/عَلَى/في)

(۳) دَعْني أساعِدكَ على أمتِعَتكَ. (في/على/من)

(۴) أحضِرْ حَقِيبَتِي على مَكْتبِي. (الى/على/في)

(۵) لقد قُمْتُ على الحَجْزِ في الحافلة. (في/ب/على/من)

(۶) يُرْجَى إصْطِحَابُ الحقِيبَةِ إلى غُرْفَتِي. (على/إلى/في)

(۷) مَوْقِفُ سيّارات في تلك الزاويةِ وبجوارِهِ الفُنْدُقُ. (ب/في)

(۸) السيارةُ جاهِزةٌ لِ الانْطِلاقِ. (ل/على)

(۹) أنْظُرْ مُبَاشَرَةً إلى الكَامِيرا كَيْ ألتَقِطَ صُورَتَكَ. (كي/حتى/إلى)

(۱۰) ضَعْ إبْهَامَكَ عَلَى مَاسِحِ بَصَمَاتِ الأصَابعِ. (في/على)

(۱۱) يريدُ المُسَافِرُ أن يَسْتَرِيحَ مِنْ تَعَبِ السَّفَرِ. (من/على/في)

☆☆☆☆☆☆

التدريب السادس (چھٹی مشق)

هاتِ جملاً تستعمل فيها بَيْنَمَا و عِنْدَمَا كما ترى في الأمثلة

بَيْنَمَا كُنْتُ أَمْشِي نَزَلَ المطرُ	بَيْنَمَا كُنْتُ فِي الدرس رَنَّ الهَاتِفُ
بَيْنَمَا كُنْتُ أَدْخُلُ جَاءَ حَامِدٌ	بَيْنَمَا كنتُ فى المسجد جاءَ زيدٌ
بَيْنَمَا كُنْتُ آكُلُ ذهب زيدٌ	بينما كنتُ فى المدرسةِ ذَهَبَ المدير
بَيْنَمَا كنتُ أشرَبُ سَقَطَ الكوز	بينما كنتُ فى الغرفةِ دَخَلَ الجوُ
بينما كُنْتُ أذهَبُ أكَلَ تاجرٌ	بينما كنتُ فى الجامعةِ حَضَرَ الاستاذ
بَيْنَمَا كنتُ أنصُرُ زيداً فَرِحَ زيدٌ	بينما كنتُ فى المكتب أكَلَ المدير

عِنْدَمَا تَصِلُ إِلَى الجَامِعَةِ فَأَخْبِرْنِي	عِنْدَمَا تَأْخُذُ الدَّوَاءَ فَسَتَكُونُ أَفْضَلَ
عندمَا تذهب إلى المدرسةِ فَأَخبرني	عندمَا تكتبُ الواجبةَ فستكون افضل
عندما تجيُ إلى المسجد فَأخبرني	عندما تسجدلله فستكون افضل
عندما تنصر الفقراء فاخبرني	عندما تتلو القرآن فستكون افضل
عندما تدخل فى الغرفةِ فاخبرني	عندما تقرء الحديث فستكون افضل
عندما تأكل الطعام فاخبرني	عندما تدخل فى المسجد فستكون افضل

التدريب السابع (ساتویں مشق)

هاتِ جُملاً تستعمل فيها لِئَلاأولِ كما ترى في الأمثلة۔

أكُلُ قَلِيلاً لِئَلاَّ أسْمَنَ

أذْهَبُ إِلَى الجامعة لئَلَّا اجهلَ

أنْصُرُ زيدًا لئَلَّا يحرمَ

ارفق ولدا لئَلَّا يكسلَ

أُمارِسُ رياضة لئَلَّا أمرضَ

اسجدُ سجودا لئَلَّا يغضب الله

أُذاكِرُ جَيِّدًا لِئَلَّا أرْسُبَ في الاختبار

أذاكِرُ اتقانًا لِئَلَّا أفشَلَ في الامتحان

أراجعُ درسًا لِئَلَّا أفْشَلَ في الصف

أُصَلِّيْ الصلاة لئَلَّا يحرمَ من الثوابِ

أمَارِسُ يوميأ لئلا أمرض بِالْمَرَضِ

ارفق ابني لئَلَّا يحزنَ

ذَهَبْتُ إِلَى السّوقِ لِأَشْتَرِيَ الْخَضْرَاوَاتِ

اسلمتُ لأدخل الجنّةَ

اذهبُ إِلَى المدرسة لأحصّل العلوم الشرعية

ادخلُ في الغرفة لآخُذَ الكِتَابَ

ادخلُ في المكتبة لآخُذَ التفسير

جَلَسْتُ عَلَى الْكُرْسِيِّ لِأَسْتَرِيحَ

جلستُ على السرير لأَكُلَ الطعام

دخلتُ في المدرسة لِأَتصل المدير

أكلتُ الطعام لأَصحح ام البدن

أشربُ العصير لأَلِذَّ

☆☆☆☆☆☆

الوحدة العاشرة

دسواں یونٹ

الدرس الأول: التسوق

پہلا سبق: شاپنگ

الدرس الثاني: صباح الغد

دوسرا سبق: اگلی صبح

الدرس الثالث: المحل التجاري

دوسرا سبق: تجارتی منڈی

الدرس الرابع: ردّ السلعة بعد الشراء

دوسرا سبق: خریدنے کے بعد سامان واپس کرنا

الدرس الأوّل: التسوق

پہلا سبق: شاپنگ

أحمد: إلى أين أنتَ ذاهِبٌ؟

احمد: آپ کہاں جا رہے ہو؟

عمر: أنا ذاهب إلى المحَلّ التِّجارِيّ.

عمر: میں مارکیٹ جا رہا ہوں۔

أحمد: أعْتَقِدُ أنّ المحَلّ التِّجارِيّ مُغْلَقٌ الآنَ.

احمد: مجھے لگتا ہے کہ اب مارکیٹ بند ہے۔

عمر: متى يُغْلَقُ؟

عمر: وہ کب بند ہوتی ہے؟

أحمد: يُغْلَقُ الساعةَ العَاشِرَةَ لَيْلاً.

احمد: وہ رات دس بجے بند ہوتی ہے۔

عمر: هذا سَيِّءٌ للغايَةِ.

عمر: یہ بہت برا ہے۔

أحمد: لا تَقْلَقْ، تستطيعُ أن تَذْهَبَ فى صبَاح الغَدِ.

احمد: پریشان نہ ہوں' آپ کل صبح جا سکتے ہیں۔

عمر: متى سَيُفْتَحُ المحَلّ التجارِيُّ؟

عمر: مارکیٹ کب کھلتی ہے؟

أحمد: سيُفتَحُ الساعةَ السابعةَ صبَاحًا.

احمد: وہ صبح سات بجے کھلے گی۔

عمر: هل أنت مَشغُوْلٌ غدًا؟

عمر: کیا آپ کل مصروف ہیں؟

أحمد: لَستُ مشغولاً، إنّما أنا مُتفرِّغٌ.

احمد: میں مصروف نہیں میں تو فارغ ہوں۔

عمر: إذًا فما رَأيُك في أن تَذهَبَ مَعِيَ غدًا إلى السُّوق؟

عمر: آپ کا کیا خیال ہے کہ کل آپ میرے ساتھ بازار چلیں؟

أحمد: أظُنُّ أنّ الشِّرَاءَ أمرٌ شَخصِيٌّ، ولَستَ مُضطرًّا أن تأخُذَ رَأيِي بكُلِّ شيءٍ.

احمد: میرا خیال ہے خریداری پرسنل معاملہ ہے اور آپ ہر چیز میں میری رائے نہیں لے سکتے۔

عمر: إذا اجتَمَعَ رَأيِي مع رَأيِك تكُونُ النتيجةُ أفضَلَ، وأُرِيدُ رأيَك فيما سأشتَرِي.

عمر: جب میری رائے، آپ کی رائے سے مل جائے گی تو نتیجہ اچھا ہوگا اور میں آپ کی رائے چاہتا ہوں جو بھی میں خریدوں۔

أحمد: حسَنًا، سنَذهَبُ معًا. إذاً ماذا تَفعَلُ الآنَ.

احمد: ٹھیک ہے عنقریب ہم اکٹھے جائیں گے اب آپ کیا کر رہے ہو؟

عمر: سأرَى أسعَارَ المُنتجات على الإنتَرنَت.

عمر: میں انٹرنیٹ پر Products کا ریٹ دیکھ رہا ہوں۔

أحمد: من الأفضَل أنْ تُقارِنَ الأسعَار بين التسَوُّق العادِيّ والتسَوُّق على الإنترنت.

احمد: اچھا ہے آپ تقابل کر لیں انٹرنیٹ سے بازار کا اور عام ریٹ کا۔

☆☆☆☆☆☆

الدرس الثاني: صباح الغد

دوسرا اسبق: اگلی صبح

أحمد: هل تُرِيْدُ الذَّهَابَ لَاحِقًا؟

احمد: کیا آپ بعد میں جانے کا ارادہ رکھتے ہو؟

عمر: الذَّهَابُ الآنَ سَيَكُوْنُ أَفْضَلَ.

عمر: ابھی جانا ٹھیک رہے گا۔

أحمد: أين يقعُ المحَلُّ التِّجَارِيُّ؟

احمد: مارکیٹ کہاں واقع ہے؟

عمر: هو بجَانِبِ المسجد وبالقُرْبِ من الصَّيْدَلِيَّة.

عمر: وہ مسجد کی طرف اور ڈسپنسری کے قریب۔

أحمد: هل نَمْشِيْ؟

احمد: کیا ہم چلیں؟

عمر: لا، إنّه بعيدٌ جدًّا، دَعْنَا نَطْلُبْ سيّارةً أُجْرَة.

عمر: نہیں وہ بہت دور ہے ہمیں کرائے پر گاڑی لینی چاہیے۔

أحمد: هل يمكنُكَ استخدامُ تطبيقِ الجوّال لحجز سيّارةِ أُجْرَة؟

احمد: کیا کرائے کی گاڑی بک کرنے کے لیے موبائل ایپ استعمال کر سکتے ہو؟

عمر: نعم: سأتَّصِلُ بالسائق، كَيْ أحْجِزَ سَيَّارَةً أُجْرَةٍ رخصية.

عمر: جی ہاں! میں ابھی ڈرائیور سے رابطہ کرتا ہوں تاکہ وہ سستی ٹیکسی بک کرا دے۔

سائق: مَنْ يَتَّصِلُ؟

ڈرائیور: کون کال کر رہا ہے؟ کون بات کر رہا ہے؟

عمر: أَنَا عُمَرُ، أَوَدُّ أَنْ أَحْجُزَ سيارةَ أُجْرَةٍ التاسعةَ صباحًا.

عمر: میں عمر، میں صبح نو بجے تک کی ٹیکسی بک کروانا چاہتا ہوں۔

سائق: أين يُمْكِنُنِي اصطحابُكَ؟

ڈرائیور: آپ کو کہاں سے پک کرنا ممکن ہے؟

عمر: خُذْنِي مِنْ مَحَطَّةِ حَافِلَاتٍ.

عمر: آپ مجھے بسوں کے اڈے سے لے لیجئے۔

سائق: ما وِجْهَتُكَ؟

ڈرائیور: آپ کی لوکیشن کیا ہے؟

عمر: أَوَدُّ أَنْ أَذْهَبَ إِلَى دُبَي مول. كَمْ مِنَ الوَقْتِ يَسْتَغْرِقُ الوُصُولُ إليه؟

عمر: میں دبئی مال جانا چاہتا ہوں، پہنچنے میں کتنا وقت لگے گا؟

سائق: سيَعْتَمِدُ ذلك على حرَكَةِ المرُوْرِ. يمكنُ أَنْ يَسْتَغْرِقَ ثلاثين دَقِيْقَةً.

ڈرائیور: یہ ٹریفک پر منحصر ہے ممکن ہے 30 منٹ لگیں گے۔

عمر: هل يمكنُكَ أَنْ تُوَصِلَنَا سَرِيْعًا؟

عمر: کیا آپ جلدی پہنچنا ممکن ہے؟

سائق: لا تقْلَقْ، سنَأْخُذُ طريقًا قصِيْرًا.

ڈرائیور: آپ پریشان نہ ہوں، میں (آپ کو) شارٹ کٹ سے لوں گا۔

☆☆☆☆☆☆

الدرس الثالث: المحل التجاری

تیسرا سبق: مارکیٹ

عمر: هل جميعُ أنْواعِ الخُضَارِ والفوَاكِهِ مُتَوَفِّرةٌ لَدَيْكَ؟

عمر: کیا آپ کے ہاں پھولوں اور سبزیوں کی تمام اقسام دستیاب ہیں۔

البائع: نعم! إنها مُتَوَفِّرةٌ لَدَيْنَا.

سیلز مین: جی ہاں! یہ ہمارے ہاں دستیاب ہیں۔

عمر: أين قِسْمُ الخُضَارِ والفوَاكِهِ الطَّازِجَةِ؟

عمر: تازی سبزی اور پھل کی قسم کہاں ہے؟

البائع: اِذْهَبْ إلى الأَسْفَلِ وسيَكُونُ على اليَسَارِ.

سیلز مین: آپ نیچے چلے جائیں وہ بائیں طرف ہے۔

عمر: ما سِعْرُ هذا البُرْتُقَالِ؟

عمر: اس مالٹے کی قیمت کیا ہے؟

البائع: سِعْرُه دُولَارٌ.

سیلز مین: اس کی قیمت ایک ڈالر ہے۔

عمر: سِعْرُه غَالٍ فِي ظَنِّي.

عمر: میرے خیال میں اس کی قیمت زیادہ ہے (مہنگی ہے)۔

البائع: لا. سِعْرُه رَخِيصٌ.

سیلز مین: نہیں اس کی قیمت سستی ہے۔

عمر: ألا يُمْكِنُكَ تخفِيضُ السِّعْرِ؟

عمر: کیا آپ ریٹ کم کر سکتے ہیں؟

البائع: لا يُمْكِنُني تخفيض السِّعْر فَقَدْ ارْتَفَعَتِ الأَسْعَارُ.

سیلز مین: میں ریٹ کم نہیں کر سکتا تحقیق ریٹ بڑھ چکے ہیں۔

عمر: هل أَعْجَبَكَ هذا يا أحمدُ؟

عمر: کیا اس میں سے آپ کو کچھ پسند ہے؟

أحمد: نعم، يُعْجِبُني كثيراً.

احمد: جی ہاں! مجھے بہت زیادہ پسند ہے۔

عمر: مَا الذي أَعْجَبَكَ فيه؟

عمر: ان میں آپ کو سب سے زیادہ پسند ہے؟

أحمد: أَعْجَبَني التُّفَّاحُ.

احمد: مجھے سیب بہت پسند ہے۔

عمر: هل يمكنُ أَنْ أرَى ذلك؟

عمر: کیا میں انہیں دیکھ سکتا ہوں؟

البائع: نعم، يمكنُكَ أن تَرى ذلك، كم تُريدُ من كُلِّ نَوْعٍ.

سیلز مین: جی ہاں! آپ انہیں دیکھ سکتے ہیں آپ سب قسموں میں سے کتنی اقسام چاہتے ہیں؟

عمر: أُريدُ ثلاثةً.

عمر: میں تین چاہتا ہوں۔

البائع: حَسَنًا. سأُعِدُّ لكَ هذه الأَشْيَاءَ.

سیلز مین: ٹھیک ہے میں آپ کے لیے یہ چیزیں تیار کرتا ہوں۔

عمر: عُذْرًا، أين يمكِنُني أن أَجِدَ البِيْتزا في هذا المَتْجَر؟

عمر: معذرت کیا میں اس دکان سے پیزا لے سکتا ہوں؟

البائع: جميعُ أنواعِ البِيْتزا موجودةٌ في قِسْمِ الأَطْعِمَةِ.

سیلز مین: کھانے کے سیکشن میں سب اقسام کے پیزے ہیں۔

عمر: أين قِسمُ الأطعِمَة؟

عمر: کھانے کا سیکشن کہاں ہے؟

البائع: اِذهَبْ إلى الطابَقِ الأوّلِ وسيَكُونُ على يَمِيْنِكَ.

سیلزمین: آپ پہلے فلور پر چلے جائیں اور وہ آپ کی دائیں طرف ہوگا۔

عمر: هل لدَيكَ بِيتزا؟

عمر: کیا آپ کے پاس پیزا ہے؟

البائع: إنّه غيرُ مُتوَفِّرٍ الآنَ، سيَكُونُ لدَينَا غدًا.

سیلزمین: وہ اب دستیاب نہیں ہمارے پاس کل ہوگا۔

عمر: أين أجِدُ الكَاتشَبْ؟

عمر: مجھے کیچپ کہاں سے ملے گی؟

البائع: إنّه لدَينَا.

سیلزمین: یہ تو ہمارے پاس ہے۔

عمر: أوَدُّ بَعْضَ الجُبْنِ.

عمر: مجھے کچھ پنیر چاہیے۔

البائع: بالطّبعِ، ما الكَمِيّةُ التي تُرِيْدُها؟

سیلزمین: ٹھیک ہے آپ کو کتنی مقدار چاہیے۔

عمر: أُرِيْدُ نِصفَ كِيلُو.

عمر: مجھے آدھا کلو چاہیے۔

البائع: حسَنًا، تفَضَّلْ نِصفَ كِيلُو من الجُبْنِ.

سیلزمین: یہ لیجئے آدھا کلو پنیر۔

عمر: أحتَاجُ الفَرَاولَةَ، هل لَدَيْكَ فراولة؟

عمر: مجھے اسٹابری چاہیے' کیا آپ کے پاس اسٹابری ہے؟

البائع: نعمْ، بِالطَّبع، كَمْ تُرِيْدُ؟
سیلزمین: جی ہاں! بالکل کتنی چاہیے؟
عمر: أُرِيْدُ ثلاثةَ كِيلُو.
عمر: مجھے 3 کلو چاہیے۔
البائع: هل تُرِيْدُ شيئًا آخَرَ؟
سیلزمین: کیا آپ کو کچھ اور چاہیے؟
عمر: ما تَكْلِفةُ كِيلو المَوْزِ؟
عمر: ایک کلو کیلے کی قیمت کیا ہے؟
البائع: تَكْلِفَتُه دُولارٌ واحد.
سیلزمین: ایک کلو ایک ڈالر کے ہیں۔
أحمد: هل انْتَهَيْتَ من التَسَوُّق؟
احمد: کیا آپ کی شاپنگ مکمل ہو گئی؟
عمر: ما انْتَهَيْتُ بَعْدُ، إنما أُرِيْدُ شِرَاءَ الخُبْزِ والحَلِيْب.
عمر: ابھی ختم نہیں ہوئی میں ڈبل روٹی اور دودھ خریدنا چاہتا ہوں۔
أحمد: جيد، سنَأْخُذُ عَرَبَةَ تَسَوُّق و نَشْتَرِي الخبزَ والحليبَ.
احمد: ٹھیک میں شاپنگ والی ٹوکری لیتا ہوں اور میں ڈبل روٹی اور دودھ خریدوں گا۔
عمر: أين قِسْمُ المَخْبُوْزَات؟
عمر: ڈبل روٹی کا سیکشن کہاں ہے؟
البائع: إنّه بجَانِبِ قِسْمِ الأَطْعِمَةِ.
سیلزمین: کھانے کے سیکشن کی طرف۔
عمر: كَمْ ثَمَنُ الخُبْزِ؟
عمر: Bread کی قیمت کیا ہے؟

البائع: دُولَارٌ واحد.
سیلز مین: ایک ڈالر۔
عمر: هل لدَيكَ حليبٌ خالٍ من الدَّسم؟
عمر: کیا آپ کے پاس دودھ ہے جو چکناہٹ سے خالی ہو؟
البائع: أنا آسِف، لقد نَفِدَ مِنْ عِنْدِنَا.
سیلز مین: مجھے افسوس ہے ہمارے ہاں سے ختم ہو گیا ہے۔
عمر: مِنْ أَيْنَ أَشْتَرِي العُطُور؟
عمر: میں پرفیوم کہاں سے خریدوں؟
البائع: إنها في قِسْم مُنْتَجَاتِ التجميل.
سیلز مین: یہ تو Beauty Products کے سیکشن میں ہے۔
عمر: وأَيْنَ ذلك؟
عمر: اور وہ کہاں ہے؟
البائع: إنّه في الطابق الثالث بجانِبِ قِسْم المَلَابِس.
سیلز مین: وہ تیسرے فلور پر ہے کپڑوں کے سیکشن کی طرف۔
عمر: هل أستطيعُ أن أُجَرِّبَ هذا العِطْرَ؟
عمر: کیا میں یہ پرفیوم چیک کر سکتا ہوں؟
البائع: نعم، تستطيعُ أنْ تُجَرِّب هذا.
سیلز مین: جی ہاں! آپ یہ چیک کر سکتے ہیں۔
عمر: أَظُنُّ أنّه جَيِّد.
عمر: میرا خیال ہے یہ ٹھیک ہے۔
البائع: لا، هذا أَجْوَدُ.
سیلز مین: نہیں یہ زیادہ عمدہ ہے۔

عمر: ما رَأيُكَ يا أحمد؟

عمر: آپ کا کیا ہے احمد!

أحمد: إنّه مُنَاسِبٌ تمامًا.

احمد: یہ بالکل مناسب ہے۔

عمر: هل عندك قُمْصَانٌ مِنْ نَوْعٍ جَدِيْدٍ؟

عمر: کیا آپ کے پاس کوئی نئی قسم کی شرٹ ہے؟

البائع: نعم، يمكنُكَ أن تَخْتَارَ من هَذِهِ الملابس.

سیلز مین: جی ہاں! آپ ان کپڑوں میں سے منتخب کر سکتے ہیں۔

عمر: أريدُ هذا.

البائع: أيَّ مَقَاسٍ تأخُذُ؟

عمر: آخُذُ مَقَاسًا صغيراً. هل ذلك مُنَاسِبٌ؟

عمر: میں چھوٹے سائز کی لیتا ہوں کیا وہ مناسب ہے؟

البائع: أنّه صغير قليلاً.

سیلز مین: وہ تھوڑا چھوٹا ہے۔

أحمد: أنّه يُنَاسِبُكَ.

احمد: یہ آپ کے مناسب ہے۔

عمر: حسنًا. أين أدْفَعُ الحِسَابَ؟

عمر: ٹھیک ہے، ہم بل کہاں دیں گے۔

البائع: هل تَدْفَعُ نَقْدًا أم بِبِطَاقَةِ الائتمان؟

سیلز مین: کیا آپ نقد دیں گے یا Credit Card سے۔

عمر: أدْفَعُ نَقْدًا.

عمر: میں نقد دوں گا۔

البائع: الحِسَابُ عِشْرُوْنَ دُوْلَارًا.

سیلزمین: بل 20 ڈالر ہے۔

عمر: تَفَضَّلْ مِائَةَ دُولَارٍ.

عمر: یہ لیجئے 100 ڈالر۔

البائع: يَبْقَى لكَ ثمانون دُولارًا. ها هي نُقُوْدُكَ.

سیلزمین: آپ کے لیے باقی 80 ڈالر یہ لیجئے آپ کی رقم۔

☆☆☆☆☆☆

الدرس الرابع: رد السلعة بعد الشراء

چوتھا سبق: خریدنے کے بعد سامان کی واپسی

عمر: إِشْتَرَيْتُ هٰذَا الْخُبْزَ من مَتْجَرِكَ يَوْمَ أَمْسِ، لقد لاحظتُ أنّه انتهت صَلَاحِيَّتُه.

عمر: میں نے گزشتہ کل آپ کی دکان سے یہ Bread خریدی تھی میں نے دیکھا کہ اس کی Date Expire ہوچکی تھی۔

مساعد المتجر: دَعْنِيْ أَتَحَقَّقُ من تاريخِ اِنْتِهَاءِ الصَّلَاحِيَّة.

مینجر دکاندار: مجھے دیجئے میں Expire Date کی تحقیق کروں گا۔

عمر: حَسَنًا.

عمر: ٹھیک ہے۔

مساعد المتجر: نعم! اِنْتَهَتْ صَلَاحِيَّةُ هٰذا الْخُبْزِ. أنا آسِفٌ لهذا.

مینجر دکاندار: جی ہاں! اس Bread کی Date Expire ہوچکی ہے مجھے اس کا افسوس ہے۔

عمر: أنا أُعِيْدُه وأَسْتَرْجِعُ الْمَبْلَغَ.

عمر: میں اسے واپس کردوں گا اور سامان کی قیمت واپس لوں گا۔

مساعد المتجر: جيّد، سأَسْتَرْجِعُ الْبِضَاعَةَ، ولكن هل تريدُ أن تَسْتَبْدِلَ ذلك؟

مینجر دکاندار: ٹھیک میں سامان واپس کرلوں گا لیکن کیا آپ اس کے بدلے دوسری چاہتے ہیں؟

عمر: لا أريدُ خُبْزًا آخرَ بَدَلَ ذلك، إنما أريدُ لِتْرَ حليب بَدَلَ ذلك.

عمر: نہیں میں اس کے بدلے دوسری bread نہیں چاہتا میں اس کے بدلے دودھ لینا چاہتا ہوں ایک لیٹر۔

مساعد المتجر: تفضَّل یا سیّدی. هذا ما طلَبْته۔

مینیجر دکاندار: مہربانی یا سیدی (بھائی!) یہ لیں جو آپ چاہتے ہیں۔

عمر: هل بَقِيَ لي شيء لدَيْك؟

عمر: کیا آپ کے ہاں میرے کچھ بقایا ہیں؟

مساعد المتجر: بَقِيَ لكَ دُوْلار، ولكن لَيْسَ عندي فَكَّةٌ الآن. سأُعْطِيْك الباقيَ بعد ساعة.

مینیجر دکاندار: آپ کے لیے ایک ڈالر ہے لیکن میرے پاس Money change نہیں، میں آپ کو ایک گھنٹے بعد دوں گا۔

عمر: حسَنًا سآخُذُ الباقِيَ لاَحِقًا.

عمر: ٹھیک ہے، میں باقی بعد میں لے لوں گا۔

مساعد المتجر: تمام. شُكْرًا لَكَ.

مینیجر دکاندار: ٹھیک، آپ کا شکریہ۔

☆☆☆☆☆☆

التدريب (پہلی مشق)

فكّر في الإجابة عن الأسئلة الآتية.

(۱) هل التَّسَوُّقُ عَبْرَ الإِنْتَرْنَت أَفْضَلُ أَم التسوُّقُ العَادِيُّ؟

الجواب: التسوُّقُ العَادِيُّ أَفْضَلُ من التسوُّقِ عَبْرَ الإِنْتَرْنَت۔

(۲) كَمْ من الفُلُوس يَنْبَغِي إِنْفَاقُهَا على التسوّق شَهْرِيًّا؟

الجواب: خمسة آلاف ينبغي إنفاقها على التسوق شهريًا۔

(۳) هل لَدَيْكَ بَعْضُ الوقت حتى تَذْهَبَ مَعِيَ إلى الْمَتْجَرْ؟

الجواب: لا أنا مشغولٌ۔

(۴) هل لَدَيْكَ أَيُّ إِقْتِرَاحَات؟ الجواب: لا. لَدَيَّ اعمالٌ مختلفةٌ۔

(۵) هل تَبْحَثُ عن شَيْءٍ مُحَدَّدٍ لِمُنَاسَبَةٍ؟

الجواب: نعم. ابحث عن شيئٍ مُحَدَّد۔

(۶) هل تَقْصِدُ بَدْلَةً؟ الجواب: لا. اقصد بَدْلَةً۔

(۷) هل أستطيعُ أَنْ أَتَفَاوَضَ مع صَاحِبِ المتجر؟

الجواب: لا. لا استطيعُ هذا الامرَ۔

(۸) ماهو الشيءُ الذي تَبْحَثُ لك عنه؟

الجواب: ابحثُ عن شيئٍ جديدٍ۔

(۹) هل هذا قَابِلٌ للغَسْل؟ الجواب: نَعَمْ. هذا قَابِلٌ للغَسْلِ۔

(۱۰) أينَ المَسْؤُولُ عن المال؟ الجواب: هُوَ في المكتب۔

(۱۱) لماذا يَخْتَلِفُ سِعْرُ نَفْسِ الْمُنْتَج من محلّ إلى محلّ آخر؟

الجواب: يكون هذا الامر لان ينتهل الاشياء من محل الى محلّ آخر۔

☆☆☆☆☆☆

التدريب الثاني (دوسری مشق)

هات أسئلة للأجوبة التالية.

(۱) من أين أجدُ هذا الشيئ؟

الجواب: يمكنُكَ أن تَجِدَه في السوبر ماركت.

(۲) ماذا ترغبُ؟

الجواب: أَرْغَبُ في أن يكُونَ القَمِيْصُ أَبْيَضَ.

(۳) مِنْ أَيْنَ نفِدَتْ بعضُ الأعراض؟

الجواب: نَفِدَتْ بعضُ الأَغْرَاض من المَخْزَن.

(۴) مَاذَا تُرِيْدُ في الخضروات؟

الجواب: أُرِيْدُ كِيْلو من الطَّمَاطِم ونِصْفَ كيْلُو من التُّفَّاح.

(۵) هَلْ لديك لونٌ أَزرَق؟

الجواب: أنا مُتَأَسِّفٌ. لَيْسَ لدَيَّ لَوْنٌ أَزْرَقُ.

(۶) من أَيْنَ آخذُ هذا الشيئ؟

الجواب: أَعْتَقِدُ أنّه في الجُزْءِ الخَلْفِيِّ من الْمَتْجَرِ.

(۷) لِمَاذَا تَعُوْدُ؟

الجواب: دَعْنَا نَعُوْدُ، كَيْ نُلْقِيَ نَظرَةً عليه.

(۸) مَاذَا تَقتَرِحُ.

الجواب: أَقْتَرِحُ أن تُبَادِلَ جَوَّالَكَ بجَوَّالِيْ.

(۹) هَلْ توافِقُ عَلَى السِّعْر؟ الجواب: أُوَافِقُ على السِّعْر.

(۱۰) مَاذَا تُرِيْدُ؟ الجواب: أُرِيْدُ إِرْجَاعَ هذا الجوّال.

(۱۱) متى تقدم سلعتكم؟ الجواب: سِلعَتُنَا قَادِمَةٌ غدًا.

☆☆☆☆☆☆

التدريب الثالث (تیسری مشق)

رتب الكلمات لتكون جملاً مفيدة كما في المثال.

(۱) أخي، لي، جميلاً، اشترى، جوّالاً.

الجواب: اشترى أخي جوالاً جميلاً لي.

(۲) جُزءًا كبيراً، يُخصّصه لنا، مِن مَصرُوفِنا الذي، تُوفّر، والِدُنا.

الجواب: نوفر جزءًا كبيراً من مصروفنا الذي يخصصه لنا والدنا.

(۳) برأي الناس، ما يُعجِبُك، ولا تهتمّ، اِختَرْ.

الجواب: اِختر ما يُعجِبُك برأي الناس ولا تهتمّ.

(۴) على كُلّ، حَصَلْتُ، ما أُرِيْدُه.

الجواب: حَصَلْتُ على كُلّ ما أُرِيْدُه.

(۵) لأختارَ مِنها هَذِه الأشيَاء، ما أُرِيْدُ، أرِنِي.

الجواب: أرِنِي هَذِه الأشيَاء لأختارَ مِنها ما أُرِيْدُ.

(۶) الأَجْوَدُ، هذا النَّوْعَ، خُذْ، فهُوَ.

الجواب: خُذْ هذا النَّوْعَ فَهُوَ الأَجْوَدُ.

(۷) أحتَاجُ، إلى، أيضًا، شِرَاءِ، أنا، بَعْضِ الأشيَاءِ.

الجواب: أنا أحتَاجُ أيضًا إلى شِرَاءِ بَعْضِ الأشيَاءِ.

(۸) هذا النَّوْعَ، أنّ، جَيّدٌ جِدًّا، مِن المَلابِس، أعْتَقِدُ، ومُنَاسِبٌ لك.

الجواب: أعْتَقِدُ أنّ هذا النَّوْعَ جَيّدٌ جِدًّا مِن المَلابِس و مُنَاسِبٌ لك.

(۹) مُرْتَفِعٌ، على أيِّ حال، ولكِنّ، سِعْرُه، سأشتَرِيه.

الجواب: سأشتَرِيه على أيِّ حال ولكِنّ سِعْرُه مُرْتَفِعٌ.

(۱۰) خَصْمٌ. فقَطْ. علی لهذا الأُسْبُوْع لدَيْنَا. هَذِهِ الملابِس۔

الجواب: لدَيْنَا خَصْمٌ علی هَذِهِ الملابِس لهذا الأُسْبُوْع فقط۔

(۱۱) خمسين رِيَالص، العَامِلُ. طلَبَ۔

الجواب: طلَبَ العَامِلُ خمسين رِيَالاً۔

☆☆☆☆☆☆☆

التدریب الرابع (چوتھی مشق)

کون من عندك جملاً مستعینا بالکلمات.

(۱) مَبلَغ كَافٍ. المَصْرُوف الشَّخصِيّ. الفُلُوس الكثيرة. نَفس الرَّأي يُشَارِكُ. يُفْسِدُ.

الجواب: لا يُعْطِينِي والدِي مَبلَغًا كافِيًا لمصروفي الشَّخصِيّ فالوالد يَظُنّ أن الفُلوسَ الكثيرةَ قد تُفْسِدُ الأولادَ. والأُمّ تُشَارِكُه أيضاً في نفس الرأي.

(۲) توجه. السُّوق. مَحَطَّة الوَقُود. لِترًا من البِترُول. خَزَّان الوَقُود العَامِل. مَلأَ.

الجواب: أتوجّه الى السُّوق قريبة مَحَطَّة الوَقُود احمّل لترًا من البِترُول لخزّان الوَقُود ثم ملاء العامل خزّانَ الوَقُود.

(۳) يَأخذ. المصروف اليَومِيّ. أَكثَر. حاجات. يقدّر. قيمة النُّقُود. يبذر.

الجواب: يأخذ الطالب المصروف اليومي خمس روبية لا كثير حاجات لأن يقدر قيمة النقود ويبذر على قدر حاجاتٍ.

(۴) يَمْتَلِكُ. المال. شِرَاء أغرَاض. تَخُصُّ يَحتَاجُها اليوم. ينتظر. مَوسِم التخفيضات.

الجواب: يَمْتَلِكُ التاجرُ المال لشراء أغرَاض تَخُصُّ للحاجة التي تحتاجها اليوم ثم ينتظر موسم التخفيضات.

(۵) اشترى. مَوسِم الصيف. يكون. أرخص. ارتفاع السِّعر. لا يَعْنِي ارتفاع الجودة.

الجواب: اشتريتُ الملابس لموسم الصيف يكون أرخص الآن ثم يكون ارتفاع السعر ويكون الملابس لا يعني ثم يكون ارتفاع الجودة.

(۱) یخیل، مال أکثر، مما یحتاج إلیه، یشتری، بالتقسیط، منتج مُهِمّ، مالا یحتاج ألیه۔

الجواب: یخیل البائع مالا اکثر مما یحتاج الیه ثم یشتری اشیاء بالتقسیط منتهجا مهما ولکن لا یحتاج الیه الآن۔

(۲) یرتفع، أسعار، السِلَع، یکثر، المصروفات المنزلیۃ، یقلّل، المصروف۔

الجواب: الیوم یرتفع أسعار السلع و ویکثر المصروفات المنزلیۃ و یقلّل المصروف

☆☆☆☆☆☆

التدريب الخامس (پانچویں مشق)

ترجم من الأردية إلى العربية۔ (اردو سے عربی میں ترجمہ کریں)

(۱) میں جیکٹ تلاش کر رہا ہوں، مجھے میڈیم سائز لینا ہے۔

(یبحث عن، سُترة، مقاس متوسط)

الجواب: أبحثُ عن سُترة آخذُ مقاسا متوسطاً۔

(۲) جو چیز ہم خریدنا چاہتے ہیں ان کی فہرست تیار کریں۔

(یُعِدّ، فهارس، المنتجات)

الجواب: أعِدّ فهارس الأشياء التي نريد أن نشتريها۔

(۳) کیا میں یہ چیک کر سکتا ہوں؟ جی ہاں آپ چیک کر سکتے ہیں۔ (یُجرّب)

الجواب: هَل أيستطيع أن أجَرِّبَ هذا؛ نعم أنت تستطيع أن تُجرّبَ۔

(۴) یہ بہت expensive ہے، اس میں 20 فیصد ڈسکاؤنٹ دیں گے۔

(غالٍ، غیر رخیص، تخفیض)

الجواب: هذا غالٍ جدًا فيه يُوجد تخفيض،

(۵) مجھے اس سے سستا چاہیے، اس سے کم قیمت والا موجود نہیں۔

الجواب: أريد ارخصَ مِنْه، لا موجود اقلّ قيمَةً مِنْه۔

(۶) یہ دیکھو، کیا تمہیں یہ اچھا لگ رہا ہے؟ مجھے یہ پسند نہیں آ رہا ہے۔ (یُعْجِبُني)

الجواب: أنْظُر هذا، هَل هذا يعجِبُكَ؛ لا يُعْجِبُنِي هذا۔

(۷) اس کی قیمت کتنی ہے؟ اس کی قیمت 25 ریال ہیں۔

الجواب: كم قيمة له؛ قيمتُه خمسين ريالاً۔

(۸) میں قسطوں پر سامان لینا چاہتا ہوں۔ (التقسيط)

الجواب: أريدُ أن آخذَ سلعاً على التقسيط۔

(۹) چیز خریدنے سے پہلے اچھی طرح غور کرو کیا تمہیں اس کی واقعی ضرورت ہے یا حاصل کرنا چاہتے ہو۔

الجواب: فکّر قبل اشتراءِ شیئٍ هَلْ الضرورة لَكَ أم تصحل فقط۔

(۱۰) گھر کے اخراجات میں سے کچھ پیسے بچانے چاہیے۔

الجواب: لیوفر بعض الفلوس من أنفاق البیت۔

☆☆☆☆☆☆

التدريب السادس (چھٹی مشق)

هاتِ جملاً تستعمل فيها حَيْثُمَا وأَيْنَمَا كما ترى في الأمثلة.

حَيْثُمَا تذهبْ تجدْ رِزْقَكَ.

حَيْثُمَا تقعدْ أقعدْ.

حَيْثُمَا تجلِسْ أجلِسْ.

حَيْثُمَا تجدْ أجِدْ.

حَيْثُمَا تدخلْ أدخلْ.

حَيْثُمَا تقُمْ أقُمْ.

حَيْثُمَا تأتِ الحافِلَةُ فسأركبها.

حَيْثُمَا يأتِ الباصُ فسأركبهُ.

حَيْثُمَا تأتِ السيارة فسأركبها.

حَيْثُمَا تأت الدراجة النارية فسأذهب.

حَيْثُمَا يأت المدير فأسألهُ.

حَيْثُمَا يأتِ الأستاذ فسيذهب الطالب.

أَيْنَمَا تكُنْ يأتِك رِزْقُكَ.

أَيْنَمَا تكُنْ أكُنْ.

أَيْنَمَا تنصر أنصرْ.

أَيْنَمَا ترْفَعْ أرْفع.

أَيْنَمَا تنفق أنفق.

أَيْنَمَا تذهبْ أذهبْ.

أيّما تُسجِّل أُسجِّل۔

أيّما تقرء أقرء۔

أيّما تكتب أكتب۔

أيّما تُسمع أُسمعْ۔

أيّما تتكلّمُ أتكلّمْ۔

أيّما تَتلُ أتلُ۔

☆☆☆☆☆☆

التدريب السابع (ساتویں مشق)

هاتِ جُملاً تستعمل فيها كَيْ ولَنْ وحتّٰى كما ترى في الأمثلة.

أَذا كِرُ جَيِّدًا كَيْ أَنْجَحَ.

اسلمتُ كَيْ ادخُلَ الجَنَّةَ.

ادخُلُ في المسجد كَيْ أُصَلِّيَ الصلوٰةَ

انصرُ الفقيرَ كَيْ احصّلَ الثواب.

اضربُ زيدًا كَيْ أتأدّب له.

ارحمُ على المسكن كَيْ احصّلَ الاجر.

أُمَارِسُ الرِّيَاضَةَ كَيْ أَقْوٰى.

أُمَارِسُ الرِّيَاضَةَ كَيْ أنشط.

أُمَارِسُ الرِّيَاضَةَ كَيْ افرح.

أُمَارِسُ الرِّيَاضَةَ كَيْ لا أمرض.

أُمَارِسُ الرِّيَاضَةَ كَيْ لا آحزك.

أُمَارِسُ الرِّيَاضَةَ كَيْ يصحح البدن.

لَنْ آكُلَ حتّٰى يَحْضُرَ والِدِيْ.

لَنْ ادخلَ حتّٰى تخرُجَ.

لَنْ اتكلم حتّٰى تسكت.

لَنْ أسكت حتّٰى تتكلّم.

لَنْ أحضر حتّٰى تخرج.

لَنْ اسمع حتّٰى تسكت.

أَذْهَبُ حَتّٰى أَشْتَرِيَ السِّلْعَةَ.

أدخلُ حتى اذهب الى السوق.

أَذْهَبُ حتى ادخل في المسجدِ.

أَذْهَبُ حتى أُصلِّيَ الصلوٰة.

أَذْهَبُ حتى اتلُوَ القرآنَ.

أَذْهَبُ حتى أنصُرَ الفقيرَ.

☆☆☆☆☆☆

الوحدة الحادية عشرة

گیارھواں یونٹ

الدرس الأوّل: المستشفى

پہلا سبق: ہسپتال

الدرس الثاني: زيارة المريض

دوسرا سبق: مریض کی زیارت

الدرس الثالث: عيادة

تیسرا سبق: عیادت

الدرس الرابع: الصيدلية

چوتھا سبق: میڈیکل ڈسپنسری

الدرس الأوّل: المستشفى

پہلا سبق: ہسپتال

الأم: زینبُ! لماذا تأخرتِ؟! الساعةُ الآنَ الثالثةُ ظهرًا. أينَ كُنتِ؟!

والدہ: زینب! تم لیٹ کیوں آئی؟ اب تو دوپہر کے 3 بج گئے تم کہاں تھی؟

زینب: أطلُبُ الصَّفحَ مِنْكِ يا أمي. فقدْ كُنتُ في المُستَشفَى.

زینب: آپ سے معذرت کرتی ہوں والدہ میں ہسپتال میں تھی۔

الأم: ماذا؟ المستشفى؟! لماذا؟

والدہ: کیا؟ ہسپتال؟ کیوں؟

زینب: كُنتُ أَلعَبُ مع صَدِيقَاتي وقد أصابني شيءٌ في عَيني اليُسرَى ثم فأخَذْنَني إلى المستشفى بسَيَّارةِ الإسعَاف.

زینب: میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ کھیل رہی تھی تو میری بائیں آنکھ میں کچھ چلا گیا تھا تو وہ مجھے ایمبولنس لے گئیں۔

الأم: وكيفَ أنتِ الآنَ؟ أرجُو أنْ تَكُوني بخَيْرٍ. هل فحَصَتْكِ الطبيبةُ؟

والدہ: اب تم کیسی ہو؟ امید ہے تم ٹھیک ہو گی کیا ڈاکٹرنی نے چیک کیا تمہیں؟

زینب: لَمْ يَحْدُثْ شيءٌ يا أُمّي اطْمَئِنِّي فَابْنَتُكِ لَيْسَتْ زُجَاجًا أنَا بِخَيْرٍ وقد فَحَصَتْني الطبيبةُ و نَصَحَتْني باستعمال نظّارةٍ لتَحْمِيَ عينَيّ وطلَبَتْ منّي شراءَ بَعضِ الأدْوِيَةِ من الصَّيدَلِيّة.

زینب: کچھ نہیں ہوا والدہ! اطمینان رکھیے آپ کی بیٹی کمزور نہیں میں ٹھیک ہوں اور مجھے ڈاکٹر نے چیک کرلیا ہے اور مجھے انہوں نے عینک استعمال کرنے کی نصیحت کی ہے تاکہ میری آنکھوں کی حفاظت رہے اور انہوں نے ڈسپنسری سے میرے لیے کچھ ادویات

لی۔

الأم: وهل تَشْعُرِيْنَ بالألم الآنَ؟

والدہ: اور کیا اب تمہیں درد محسوس ہو رہا ہے؟

زینب: الحمد لله، لا أُحِسُّ بألم، ولكن عيني تُدْمِعُ قليلاً۔

زینب: الحمد للہ اللہ کا شکر مجھے (اب) درد محسوس نہیں ہو رہا لیکن میری آنکھ سے کچھ تھوڑے سے آنسو بہتے ہیں (پانی نکلتا ہے)۔

الأم: كيف كانَتْ تَجْرِبتُكِ؟

والدہ: تمہارا چیک اپ کیسا تھا؟

زینب: كانت مُفِيدَةً جدًّا، كان المستشفى مُتَقَدِّمًا۔

زینب: بہت فائدہ مند تھا ہسپتال ترقی یافتہ تھا۔

الأم: أَخْبِرْنِي كيف يُعَالِجُ الأَطِبَّاءُ ويتعاملُون مع المَرْضَى؟

والدہ: مجھے بتاؤ ڈاکٹر کیسے علاج کرتے ہیں اور مریضوں سے کیسے ڈیلنگ کرتے ہیں؟

زینب: أَحْتَاجُ إلى وَقْتٍ طويل، لأَشْرَحَ ذلك و أُفَسِّرَه، ولكن باختصار يَشْعُرُ كلُّ مريض بأنّه المريضُ الوَحِيْدُ لَدَيْهِم من خِلال عِنَايَتِهِم الخاصَّةِ والمُسْتَمِرَّةِ۔

زینب: مجھے زیادہ وقت درکار ہے کہ میں اس کی وضاحت کروں اور تفصیل بیان کروں لیکن مختصراً کہ ہر مریض یہ سمجھتا ہے کہ صرف وہی اکیلا مریض ہے ان کے پاس ہے خاص مسلسل دیکھ بھال میں۔

الأم: إِسْتَرِيحِي فِي غُرفتِكِ، سأُحضِرُ لَكِ الغَدَاءَ۔

والدہ: اپنے کمرے میں آرام کرلو میں تمہارے لیے کھانا لاتی ہوں۔

زینب: أَرْجُو أن تَتَّصِلِي بأبي في المَكْتَبِ، وأَخْبِرِيه بما حَدَثَ وَاطْلُبِي منه أن يُحْضِرَ لي نَظَّارةً طِبِّيَّة، يا ابنتي، سأَتَّصِلُ بو الِدِكِ فوراً۔

زینب: پلیز! آپ میرے بابا کو کال کر دیں آفس میں اور جو ہوا اُس کے بارے میں بتا دیں اور انہیں میرے لیے عینک لانے کا کہہ دیجئے۔

الأم: هل قابلتِ الطبيبةَ، وما النتيجةُ؟

والدہ: کیا تم نے لیڈی ڈاکٹر کو چیک کروایا؟ اور نتیجہ کیا رہا۔

زينب: نعم، ذهبْتُ إلى المستشفى بالإسعاف وقابلْتُ الطبيبةَ و فحصَتْني وقاسَت الضَّغْطَ، وقالت الطبيبةُ: لا تقْلَقِي. النتيجةُ جيّدةٌ و طلَبَتْ مني تناوُلَ الفوَاكِهِ والخَضْرَوَات.

والدہ: جی ہاں! میں ہسپتال گئی تھی ایمبولینس میں اور میں نے ڈاکٹر کو چیک کروایا اور انہوں نے میرا چیک اپ کیا اور بلڈ پریشر چیک کیا۔ اور لیڈی ڈاکٹر نے کہا: تم پریشان نہ ہو رزلٹ اچھا ہے اور انہوں نے مجھ سے کہا کہ پھل اور سبزیاں کھاؤں۔

☆☆☆☆☆☆

الدرس الثاني: زيارة المريض

دوسرا سبق: مریض کی زیارت

سعد: والِدِي مريض ويَعْتَذِرُ عن الدعو۔

سعد: میرے والد مریض ہیں اور دعوت کے حوالے سے معذرت کر رہے ہیں۔

واصف: سَلَّمَهُ الله. لا بَأْس. مِمَّ يَشْكُو؟

واصف: اللہ انہیں سلامتی عطا فرمائے کوئی مسئلہ نہیں۔ کیا پرابلم ہے؟

سعد: في الصَّبَاح شَعَرَ بأَلَمٍ في حَلْقِهِ وصَدْرِه ومَغْص وصُدَاع. وارْتَفَعتْ دَرَجَةُ حرَارتِه وذَهَبَ إلى المستشفى۔

سعد: صبح اُن کے حلق میں درد ظاہر ہوا اور سینے اور پیچش لگے اور سر درد ہونے لگا اور ٹمپریچ High ہونے لگا اور وہ ہسپتال گئے۔

واصف: وماذا قال الطبيبُ؟

واصف: اور ڈاکٹر نے کیا کہا؟

سعد: فَصَحَه الطبيبُ وقال: لَدَيْه حَسَاسِيَّةٌ في الصَّدْر والتهابٌ في الحَلْق ومَغْصٌ في البَطْن۔

سعد: ڈاکٹر نے انہیں چیک کیا اور کہا سینے کی الرجی اور گلے کی سوزش ہے اور پیٹ میں مروڑ ہیں۔

واصف: نَسِيتُ أَسْأَلُ عن صِحَّةِ والِدِكَ. كيف حَالُه الآنَ؟

واصف: میں اُن کی صحت کے بارے میں پوچھنا بھول گیا اب اُن کی حالت کیسی ہے؟

سعد: الحمدُلله تتحسَّنُ حالتُه الصِّحِّيَّةُ بسُرْعَةٍ. لَدَيْه أيضًا ضَغْط وسُكَّر كما تَعْلَمُ۔

سعد: اللہ کا شکر ہے ہر حال میں ان کی حالت جلد بہتر ہو رہی ہے انہیں بلڈ پریشر اور شوگر ہے جیسا کہ آپ کو معلوم ہے۔

واصف: بما نصحه الطبيب؟

واصف: ڈاکٹر نے انہیں کیا نصیحت کی ہے۔

سعد: وصَفَ له بعضَ الأدوِيَةِ و نصحه بالرّاحة لِمُدّةِ ثلاثةِ أيّام.

سعد: ڈاکٹر نے انہیں کچھ ادویات تجویز کیں اور انہیں 3 دن ریسٹ کی تجویز دی ہے۔

واصف: الحمد لله على كلّ حال. يَبْدُو أنّ هذه الأمراض تَنْتَشِرُ بسبَبِ الجوّ المَلِيْءِ بالأمطار. والِدتي أيضًا مريضة تُعَاني مِنْ نَفْس الأعْرَاض: صُدَاع والتهاب حَلْق وزُكام شديد.

واصف: الحمد للہ! کل حال لگتا ہے یہ بیماریاں موسمی بارشوں کے سبب پھیلی ہیں میری والدہ بھی اسی طرح کی بیماریوں میں مبتلاء ہیں' سر درد' گلے میں سوزش' سخت زکام۔

سعد: شفاها الله و عافاها من كُلّ داء و حَفِظَها من كُلّ مكروه. و كيف حالُها الآن؟

سعد: اللہ انہیں شفاء عطا فرمائے اور ہر بیماری سے انہیں عافیت دے اور ہر ناپسندیدہ سے ان کی حفاظت فرمائے' اب وہ کیسی ہیں؟

واصف: الحمدُ لله بخير كانت الحرَارَةُ مُرْتَفِعةً انخفَضتْ و تحَسَّنَتْ حالتُها الصِّحِّيَّةُ كثيراً بعد تناوُلِ الدّوَاءِ.

واصف: الحمد للہ! وہ ٹھیک ہیں ٹمپریچر High تھا پھر کم ہوا اور اُن کی حالت بہتر ہوئی دوائی کھانے کے بعد کافی بہتری ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

الدرس الثالث: عيادة

تیسرا سبق: عیادت

بكر: أنا بحاجةٍ إلى مُساعَدةٍ عاجِلَةٍ.

بکر: مجھے Urgent help کی ضرورت ہے۔

موظف الاستقبال: ما الذي أتى بك إلى هُنَا اليوم؟

استقبالیہ ملازم: آپ آج یہاں کیسے آئے (کیسے آنا ہوا؟)؟

بكر: أعْتَقِدُ أنّي أعَانِي من ألَم بَعْدَ تناوُل الدّواء.

بکر: مجھے لگتا ہے میں دوائی کھانے کے بعد درد میں مبتلا ہوں۔

موظف الاستقبال: هل أحضَرْتَ الدّواءَ معَكَ؟

استقبالیہ ملازم: کیا آپ دوائی اپنے ساتھ لائے ہیں؟

بكر: نعم، هاهُوَ.

بکر: جی ہاں! یہ لیجئے۔

موظف الاستقبال: من فَضْلِكَ، أعْطِنِي بِطَاقَتَكَ الصِّحِيَّةَ.

استقبالیہ ملازم: برائے مہربانی! مجھے اپنا Health Card دیجئے۔

بكر: هاهِيَ.

بکر: یہ لیجئے۔

موظف الاستقبال: يَعْمَلُ الدُّكْتُورُ في الغُرْفَةِ المُجَاوِرَةِ.

استقبالیہ ملازم: ڈاکٹر صاحب اگلے روم میں کام کر رہے ہیں۔

بكر: أنا فقط أرِيْدُ ان أقابِلَ الطبيبَ الآنَ.

بکر: میں فقط اب ڈاکٹر سے ملنا چاہتا ہوں۔

موظف الاستقبال: اِذْهَبْ من هذا البَاب إلى غُرفَةِ الطَّوارِئِ.

استقبالیہ ملازم: اِس دروازے سے ایمرجنسی روم میں چلے جائیں۔

الدکتور: ما المُشْكِلَةُ معَكَ؟

ڈاکٹر: آپ کے ساتھ کیا مشکل ہے؟

بکر: أُحِسُّ بِألَمٍ في الصَّدْرِ، لا أستطيعُ التنَفُّ بشَكْلٍ جَيِّدٍ مُنْذُ اللَّيْلَةِ.

بکر: میں سینے میں درد محسوس کرتا ہوں میں رات کو آسانی سے سانس نہیں لے پاتا۔

الدکتور: هل كُنْتَ مُصابًا بصُعُوبَةٍ في التنفس قَبْلَ ذلك؟

ڈاکٹر: کیا اس سے پہلے اس مشکل میں مبتلا ہوئے ہیں؟

بکر: ما كُنْتُ مُصابًا بضَيْقٍ في التنفس.

بکر: میں سانس کی تنگی میں کبھی مبتلا نہیں ہوا۔

الدکتور: دَعْني أتحقَّقُ من دَرَجَةِ حَرارتِكَ، دَرَجةُ حرارتك طَبِيعيَّةٌ.

ڈاکٹر: مجھے تمہارا درجہ حرارت چیک کرنے دو آپ کا درجہ حرارت نارمل ہے۔

بکر: هل ستَكْتُبُ لي وَصْفَةً طِبِّيَّةً؟

بکر: ڈاکٹر کیا آپ میرے لیے کوئی طبی نسخہ لکھ دیں گے۔

الدکتور: لا أُعْطِيكَ دوَاءً، إنما أنتَ بحَاجَةٍ إلى الراحة فقط.

ڈاکٹر: نہیں میں آپ کو دوا دوں گا کہ صرف آرام کے وقت اس کی ضرورت پڑتی ہے۔

بکر: حسَنًا، شُكْرًا لكَ يا دُكْتُور.

بکر: ٹھیک ہے آپ کا شکریہ ڈاکٹر۔

الدكتور: ستَشعُرُ بالتحسّن خِلالَ الساعةِ القادِمَةِ إن شاء الله.

ڈاکٹر: آنے والے ایک گھنٹہ میں آپ ان شاء اللہ بہتری محسوس کریں گے۔

بكر: ماذا إذا لم أُحِسَّ بتحسّن؟

بکر: میں کیا کروں گا اگر بہتری محسوس نہ کروں۔

الدكتور: إذَنْ عليكَ أن تزُورَني مَرّةً أُخرى، لأَصِفَ لكَ دواءً أقوى.

ڈاکٹر: تو آپ مجھ سے دوسری بار ضرور ملنا تاکہ میں آپ کے لیے زیادہ قوی دوائی تجویز کروں۔

☆☆☆☆☆☆

الدرس الرابع: الصيدلية

چوتھا سبق: ڈسپنسری

المريض: أحتاجُ هذه الوَصْفَةَ الطِّبِّيَّةَ لأجل السُّعال.
مریض: مجھے اس طبی نسخے کے مطابق کھانسی کی دوائی چاہیے۔
الصيدلاني: بكلّ السُّرور، أعْطِني الوَصْفَةَ الطِّبِّيَّةَ.
کمپوڈر: خوشی سے، مجھے طبی نسخہ دیجئے۔
المريض: بالتأكيد، هَا هي.
مریض: ضرور یہ لیجئے۔
الصيدلاني: هل تريدُ شيئًا آخَرَ؟
کمپوڈر: آپ کو کچھ اور چاہیے؟
المريض: لا، فقط هذه الوَصْفَةُ الطِّبِّيَّةُ، هل لدَيْك قارورةٌ من العصير للسعال؟
مریض: نہیں، فقط یہ طبی نسخہ کیا آپ کے پاس کھانسی کے شربت کی بوتل ہے؟
الصيدلاني: نعم يمكنُكَ أن تأخُذَها، إنها جيّدٌ جدًّا.
کمپوڈر: جی ہاں! آپ لے سکتے ہیں، یہ بہت عمدہ ہے۔
المريض: هل سيَسْتَغرِقُ إعدادُ الوَصْفَةِ وقتًا طويلاً؟
مریض: کیا اس نسخے کو تیار کرنے میں لمبا وقت لگے گا۔
الصيدلاني: لا، فقط خَمسُ دَقَائِق.
کمپوڈر: نہیں، صرف پانچ منٹ۔
المريض: حسَنًا.
مریض: ٹھیک ہے۔

الصیدلانی: وَصْفَتُكَ الطِّبِّيَّةُ جاهِزَةٌ. هذا الدَّوَاءُ يجبُ أن تتناوَلَه بعدَ الأَكْلِ.

کمپوڈر: آپ کا طبی نسخہ تیار ہے یہ دوا ضروری ہے کہ آپ کھانے کے بعد کھائیں۔

المریض: حسَنًا. كم الحِسَابُ حتى أَدْفَعَه؟

مریض: ٹھیک ہے کتنا بت آپ کو ادا کروں؟

الصیدلانی: الحِسَابُ هو أَلْفُ رُوْبِيَّةٍ.

کمپوڈر: ایک ہزار روپیہ۔

المریض: هل هناكَ أَيُّ جانِبِيَّةٍ للدوَاءِ؟

مریض: کیا دوائی کے Side Effects ہیں؟

الصیدلانی: أحيانًا يُسَبِّبُ المُشْكِلَةَ ولكن سيَجْعَلُكَ الدواءُ تَشْعُرُ بتحسّنٍ وتَرْتَاحُ.

کمپوڈر: کبھی مشکل کا سبب ہو سکتی ہے لیکن دوائی آپ کے لیے جو بنائی ہے وہ آپ کو اچھا اور پرسکون کردے گی۔

المریض: ماذا أَفْعَلُ إذا كان لدَيَّ أَيُّ أَسْئِلَةٍ أو مَشَاكِلَ؟

مریض: مجھے کوئی سوال یا مشکل ہو تو کیا کروں؟

الصیدلانی: إِتَّصِلْ بطبيبِكَ.

کمپوڈر: اپنے ڈاکٹر سے رابطہ کر لیجیے۔

المریض: شُكْرًا لكَ.

مریض: آپ کا شکریہ۔

الصیدلانی: إِعْتَنِ بنَفْسِكَ طابَ يومُكَ.

کمپوڈر: اپنا خیال رکھیے آپ کا دن اچھا ہو (Take care, Have a good day)۔

التدریب الأوّل (پہلی مشق)

فکّر فی الإجابۃ عن الأسئلۃ الآتیۃ

(۱) هل تُعَانی من نَزْلَةِ بَرْدٍ طَوَالَ الوقت؟

الجواب: لا، لَا أعانی من نزلة برد طوال الوقت۔

(۲) هل أَكَّدَ التقریرُ الطِّبِّیُّ أنه یَحْتَاجُ إلى عَمَلِیَّةٍ جِرَاحِیَّةٍ عاجلةٍ؟

الجواب: نَعَمْ، أکّدَ التقریرُ الطِّبِّیُّ لهذه۔

(۳) هل سَبَقَ لكَ زِیَارَةُ الطبیب؟

الجواب: نَعَمْ، سَبَقَ لی زِیَارَةُ الطبیب۔

(۴) ما هو سَبَبُ الزِّیَارَة؟

الجواب: سبب الزِّیَارة لرضاء الله۔

(۵) هل هناك شیءٌ آخَرُ یجبُ أن أُخْبِرَهُ مَعِیَ؟

الجواب: لا، هنا شیء لیس هو موجودًا۔

(۶) هل تُحِسُّ أنّكَ جیّد؟ الجواب: نَعَمْ أنّنِی جیّد۔

(۷) ما الذی یُزْعِجُكَ؟ الجواب: رأسی یُؤلِمُنِی۔

(۸) إذَنْ أَخْبِرْنی، ماذا حَدَثَ؟

الجواب: هو مصابٌ بالحُمّی والمصاب هو اشدّ۔

(۹) لماذا أَنْتَ مُتْعَبٌ جِدًّا الیوم؟

الجواب: کُنْتُ مشغولاً جدا الیوم ولهذا التعبُ۔

(۱۰) هل تَكْتُبُ لی شَرَابًا بَدَلاً من الحُقَنِ؟

الجواب: لا الحقن ضروریٌّ لَكَ۔

(۱۱) هل عَلَیَّ أَنْ أَبْقَى فی السریر لمُدَّةِ أُسْبُوعٍ كامل؟

الجواب: نَعَمْ، هذا ضروریٌّ لصحتك۔

التدريب الثانی (دوسرا مشق)

هات أسئلة للأجوبة التالية

(۱) مَاذَا بِكَ؟
أعتقدُ أنّني مُصابٌ بالحُمّى أيضاً.

(۲) إلى أين نُقِلَ قسم الحوادث؟
نُقِلَ إلى قِسمِ الحَوادِث عن طريق سَيَّارةِ الإسعاف.

(۳) كيف وَضعُهُ الآن؟
وَضعُه الصِّحيُّ الآنَ أفضَلُ مما كان عليه من قَبْلُ، لكنه مُلازِمٌ للسرير.

(۴) كيف تقعُ الحادثة.
أُصِيبَ بحادِثِ سَيْرٍ حيثُ كان يَرْكَبُ السيّارةَ. فاصْطَدَمت بها سيّارةٌ أُخرى من الخَلْف.

(۵) لماذا أَنتَ هناك؟
أنا هنا، لأُقَابِلَ الطبيبَ، وأَشعُرُ بدُوَارٍ وأَظُنُّ أنَ لدَيَّ حُمّى.

(۶) متى تستطيع أن تعطِيَنِي.
أستطيعُ أَنْ أُعطِيَكَ مَوْعِدًا للساعَةِ الخامسَةِ والنصفِ مَسَاءً.

(۷) ماذا يجب عَلَيَّ للصحة؟
ليس عليكَ أن تَكُونَ في السرير، لكن ينبغي عليكَ أن تَبْقَى في المنزل وتَرْتَاحَ.

(۸) مَاذَا تُحَاوِلُ؟
أحاولُ أن أَحُدَّ قِسْطاً من الراحة.

(۹) متىٰ سَهِرْتَ؟

سَهِرْتُ اللیلةَ الماضِیَةَ لوَقتٍ مُتَأَخِّرٍ بسبَبِ الألَمِ.

(۱۰) مَاذَا تناوَلْتَ؟

لقَدْ تَنَاوَلْتُ الدَّوَاءَ كثيرًا، ولٰكِنْ دُوْنَ جَدْوَىٰ.

☆☆☆☆☆☆

التدريب الثالث (تیسری مشق)

رتب الكلمات لتكون جملا مفيدة كما في المثال

(١) وظيفة الدكتور، يتناوَبُ العمَلَ، وظيفة إنسانية، ويَتْعَبُ، طوال اليوم، من أجْلِ راحتنا.

(١) وظيفة الدكتور وظيفة إنسانية يتناوَبُ العمَلَ طوال اليوم ويَتْعَبُ من أجْلِ راحتنا.

(٢) لا يمتنع، يَعْرِضُ نفْسَه، عن عِلاَجِ أيّ مريض، للخَطَر، المُصَابِين والجَرْحَى، ويُعَالِج.

(٢) ويُعَالِجُ المُصَابِين والجَرْحَى يَعْرِضُ نَفْسَه للخَطَر لا يمتنع عن عِلاَجِ أيّ مريض.

(٣) في الأسبوع الماضي، إلى المستشفى، شَعَرْتُ بألم، ولذلك ذهبت.

(٣) في الأسبوع الماضي شَعَرْتُ بألم ولذلك ذهبت إلى المستشفى.

(٤) استمع الطبيب، و فحصَني جيّدًا، و كتب لي، إلى شَكْوَايَ، بعض الأدوية.

(٤) استمع الطبيب إلى شَكْوَايَ و فحَصَني جيّدا و كتب لي بعض الأدوية.

(٥) لا تَقْلَقْ، قال لي: هذه الأدوية في المواعيد، وتناول فقط.

(٥) قال لي لا تقلق وتناول فقط هذه الأدوية في المواعيد.

(٦) ما أخبرتُ، خشيةَ أن، بمرَضِي، إلى الطبيب، أبي يُرسِلَني.

(٦) يُرسِلَني أبي إلى الطبيب خشيةَ أن ما أخبرتُ بمرَضِيه.

(٧) أن يَحْضُرَ، لأنه يُجيشُ، اليومَ، لا يستطيعُ أخي، بِصُدَاع.

(٧) اليومَ لا يستطيعُ أخي يَحْضُرَ لأنه يُجيشُ بِصُدَاع.

(٨) مُصَابًا. كنتُ. بحُمّى. بحالة جيّدة. بالأمس. ولكنّي الآن.

(٨) كنتُ مصاباً بحمّى بالأمس ولكنّني الآن بحالةٍ جيّدة.

(٩) أحتاجُ. بالشفاء العَاجِل. مريض جدًّا. أُدْعُ لي. أنا. دعواتكم.

(٩) أنا مريض جدًّا أحتاج دعواتكم أدعُ لي بالشفاء العاجل.

☆☆☆☆☆☆

التدريب الرابع (چوتھی مشق)

اكتب محادثة قصيرة بين الطبيب والمريض

مستعينًا بالكلمات التالية

كيف تَشعُرُ؟	دَعْنِي أَقِيْس
ما الذي يُضَايِقُك؟	أعانِ من سُعَال سيء
لديّ حلق مُلتهب	طَلَبَ شيئًا آخرَ
لديّ مُشكِلٌ صغير	أيّ اعراض أُخرى لدَيْك
لا أشعُرُ بصِحّةٍ جيدة	مفَاصِلِ تؤلِمُنِي.
لديّ ألم في ظهري	دَعنِي آخُذُ درجةَ الحرارة
أنا أَسعُلُ وأَعْطَسُ طَوَالَ الوقت	لدَيْكَ الحُمّى
أَشعُرُ أنّني مريض	صورة الأَشِعّة السِّيْنِيّة

(۱) كيفَ تشعر؟ لا أشعر لصحةٍ جيدةٍ

(۲) ماذالك؟ لديّ مشكل صغير.

(۳) ماذا يضايقك؟ لدي ألمٌ في ظهري.

(۴) ماذا بِكَ؟ أعاني من سعال سيئ.

(۵) اى اغراض أخرى لديك؟ لديّ حلق ملتهب.

(۶) لديك الحمّى؟ انا اسعل واعطس طوال الوقت.

(۷) دعني أقيس؟ مفاصلي تؤلمني.

(۸) دعني آخذ درجه الحرارة؟ أشعر أنني مريضٌ.

(۹) طلب شيئًا آخر؟ لديّ ألم في ظهري

(۱۰) أي أعراض أخرى لديك؟ لدى مشكل صغيرٌ.

(۱۱) صورة الاشعة السينية؟ شفاك الله ان شاء الله.

التدريب الخامس (پانچویں مشق)

ترجم من الأردية إلى العربية.

(۱) مجھے آپ کا حلق چیک کرنے دو۔

الجواب: أقِسْ حلقَكَ.

(۲) بخار کم کرنے کے لیے کچھ دوائی لینی ہے۔

الجواب: ليوخذ الدواء لأقل الحمّى.

(۳) آپ مجھے کھانسی کا سیرپ دے دیں۔

الجواب: اعطنِي شرابًا لسعالٍ.

(۴) چار دن سے مجھے تکلیف ہو رہی ہے مگر اب زیادہ ہوگئی ہے۔

الجواب: يكون الالم من أربعة أيام لكن الآن هو يزيد.

(۵) مجھے لگتا ہے کہ آپ پرہیز نہیں کرتے۔

الجواب: أعتقِدُ/أظُنّ أنت لا تتبع نظاماً غذائيا.

(۶) آپ کو کیا ہوا ہے؟ میرے سر میں درد ہو رہا ہے۔

الجواب: ماذا بِكَ؟ في راسي ألمٌ.

(۷) آپ کو یہ دوائی لینی چاہیے، فارمیسی سے دوائی لے کر آؤ۔

الجواب: لِتأخُذْ هذا الدواء ليأخذ من الصيدلية.

(۸) اسے کیا ہوا ہے؟ وہ کار ایکسیڈنٹ میں زخمی ہو گیا ہے۔

الجواب: ماذا به؟ هو يجرح في حادثة السيّارة.

(۹) ابھی آپ کو یہ دوائی لینی چاہیے، اگر آپ کی طبیعت ٹھیک نہ ہوئی تو میں آپ کو بلا لوں گا۔

الجواب: لتأخذ هذا الدواء الآن، ان كانت صحتك لا تصيح فأدعوك.

(۱۰) کیا آپ نے اپنا بخار چیک کیا ہے؟ جی ہاں میں نے چیک کیا ہے۔

الجواب: هَلْ أنتَ لَقِيْسُ حماك؟ نعمْ أنا أقيس.

التدريب السادس (چھٹی مشق)

هاتِ جُملاً تَستعمل فيها مَهْمَا ومَهْمَا.. فلَنْ كما ترى في الأمثلة

سَأَشْتَرِي سَيَّارَةً مَهْمَا كَانَتْ غَالِيَةً.

سأخذ الكتاب مهما كان غالياً.

سأطلب الكراسه مهما كانت غالية.

سأعطيك الهدية مهما كانت غالية.

سأعطيك الساعة مهما كانت غالية.

سأطلب الكرسي مهما كان غالياً.

سَأَقْرَأُ الْكِتَابَ مَهْمَا كَانَ كَبِيْراً.

سأكتب الواجبة مهما كانت كبيرةً.

سأقرأ الرسالة مهما كانت كبيرة.

سأعمل العمل مهما كان كبيراً.

سأذهب الى المدرسه مهما كان العمل كبيراً.

سأعطيك فلوسا مهما كان كبيراً.

مَهْمَا فَعَلْتَ فَلَنْ أَعْمَلَ مَعَكَ.

مهما قرأت فلن أقرءَ مَعَكَ.

مهما كتبتَ فلن أكتبَ معك.

مهما كتب زيد فلن أكتب معه.

مهما يلعب زيد فلن ألعب معه.

فهما يضرب حامد فلن أضربه.

مهما يضرب حامد فلن أضربه.

مَهْمَا كَانَ الْمطرُ فَلَنْ أَغِيْبَ عَنِ الْجَامِعَةِ.

مهما كان المطر فلن ادخل فى السوق.

مهما كان المطر فلن اذهب فى المدرسة.

مهما كان المطر فلن أخرج إلى الخارج.

مهما كان المطر فلن ادخل فى المستشفى.

مهما كان المطر فلن أجِيْ.

☆☆☆☆☆☆☆

التدريب السابع (ساتویں مشق)

هاتِ جملاً تستعمل فيها لٰكِنْ ولَعَلّ كما ترى في الأمثلة

الطَّعَامُ كَانَ لَذِيذًا لٰكِنْ لَمْ آكُلْ كَثِيرًا.

الطَّعَامُ كَانَ مفيدا لكن لم آكل قليلاً.

العصير كان لذيذا لكن لم اشربْ قليلاً.

العصيرُ كان مفيد لكن أشرب كثيرًا.

حامد حاضر لكن لم يحضر ماجد.

حضر زيد لكن لم يحضر طيب.

كَانَ الثَّلْجُ يَنْزِلُ لٰكِنْ لَمْ يَكُنْ الجَوُّ لَطِيفًا.

كَانَ المطر ينزل لكن اذهب الى الجامعة.

كان المطر ينزل لكن الفصل لطيف.

كان المطر ينزل لكن لم يحضر زيد.

كان المطر ينزل لكن لم يذهب حسان.

كان المطر يمسك لكن لم يذهب عدن.

لَعَلَّ المَطَرَ يَنْزِلُ اليَوْمَ.

لَعَلَّ زيداً حضر اليوم.

لَعَلَّ المعلم جاء اليوم.

لَعَلَّ راشدًا اليوم ذهب اليوم.

لَعَلَّ الطعام طبع اليوم.

لَعَلَّ نَاصِرًا تَأَخَّرَ اليَوْمَ.

لَعَلَّ الطَّرِيقَ يَكُوْنُ خَالِياً.

لَعَلَّ الشارع يكون خالياً.

لَعَلَّ الطريق يكون واسعاً.

لَعَلَّ المعلّم يكون حاضراً.

لَعَلَّ السلطان يكون غائباً.

لَعَلَّ التلميذ يكون كاتباً.

☆☆☆☆☆☆

الوحدة الثانية عشرة

بارہواں یونٹ

الدرس الأوّل: سكن جامعي

پہلا سبق: ہاسٹل

الدرس الثاني: التعرف على الاجتماع الأسبوعي

دوسرا سبق: ہفتہ وار اجتماع کا تعارف

الدرس الثالث: المذاكرة المدنية

تیسرا سبق: مدنی مذاکرہ

الدرس الرابع: القافلة المدنية

چوتھا سبق: مدنی قافلہ

الدرس الخامس: الدعوة والإرشاد

چوتھا پانچواں: دعوت اور رہنمائی

الدرس السادس: الدعوة للصلاة

چوتھا سبق: نماز کی دعوت

الدرس الأوّل: جامعي

پہلا سبق: ہاسٹل

ریان: أين تَسكُنُ؟

ریان: آپ کہاں رہتے ہو؟

حسان: أَسكُنُ في السَّكَنِ الجَامِعِيِّ.

حسان: میں ہاسٹل میں رہتا ہوں۔

ریان: هل تُفَضِّلُ السَّكَنَ الجَامِعِيَّ أم السكنَ الخَاصَّ؟ ولماذا؟

ریان: کیا تم یونیورسٹی ہاسٹل پسند کرتے ہو یا پرائیویٹ ہاسٹل اور کیوں؟

حسان: أَختَارُ السَّكَنَ الجَامِعِيَّ من أَجْلِ تطوير التعليم و تحسين مُستَوَاه، وأيضاً هو مُنَظَّم بشَكْلٍ كبير لا يُكَلِّفُ دَفْعَ المَبَالِغِ شَهْرِيًّا.

حسان: میں یونیورسٹی ہاسٹل کا انتخاب کروں گا تعلیم کی ترقی کی وجہ سے اور تعلیم کا معیار بہتر بنانے کے لیے اور وہ ایک بہت بڑی منظم صورت ہے وہ مہینے کے پیسے دینے کا مکلف بھی نہیں بناتی۔

ریان: هل تُوجَدُ قَوَانِينُ السَّكَنِ الجَامِعِيِّ؟

ریان: کیا یونیورسٹی ہاسٹل کے قوانین موجود ہیں؟

حسان: إنّ قَوَانِينَ السَّكَنِ الجَامِعِيِّ لَيْسَتْ مُخِيفَةً وإنما تتطلَّبُ الالتزامَ بها من أَجْلِ الحِفَاظ على سلامَةِ الجميع، هي مُوَضَّحَةٌ على الشَّكْلِ التالي:

حسان: بے شک یونیورسٹی ہاسٹل کے قوانین ہلکے نہیں ان پر عمل کرنے سب کی سلامتی کے لیے ضروری ہے وہ قوانین وضاحت سے درج ذیل ہیں:

من أهَمّ مَسْؤُولِيَّاتِ الطَّلَبَةِ:

طلبا کی ذمہ داریوں کے اہم قوانین:

(١) تنظيفُ و ترتيبُ الغُرْفَةِ وفي حَال عَدَم الالتزام سيَكُونُ هناك عِقَابٌ.

(١) صفائی، کمرے کی ترتیب اور پابندی نہ کرنے والوں کو سزا ہوگی۔

(٢) يجبُ على الطالب بَعْدَ الانتهاء من استخدام الحَمَّام أن يَتْرُكَه نَظِيفًا حِرْصاً على سَلامة الجميع من الأَمْرَاض.

(٢) غسل خانہ استعمال کرنے کے بعد طالب علم اُسے صاف ستھرا چھوڑے بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے۔

(٣) الأشياء الشخصيَّةُ هي من مسؤوليَّاتِه وإلاَّ فإنّ السَّكَنَ غَيْرُ مَسْؤُوْل في حال فُقْدَانِها.

(٣) مخصوص اشیا ذمہ دار افراد کی ہیں ورنہ اُن کے گم ہونے کی صورت میں اہلِ رہائش ذمہ دار ہیں (اپنی ذاتی اشیا کی حفاظت خود کریں)۔

(٤) يجب على الطالب الالتزامُ بالهُدُوْء وعدَمُ إزعاج الزُّمَلاءِ الغرفة.

(٤) طالب علم پر ضروری و لازم ہے کہ وہ پرسکون رہے اور کمرے میں فیلوز کو پریشان نہ کرے۔

(٥) يجب إطفاءُ الكَهْرَبَاءِ في وقت مُحَدَّد من قِبَل السَّكَنِ وفي بعض السَّكَنات تتَوَفَّرُ قاعاتٌ خاصَّةٌ للدِّرَاسَة ليلاً من أجْل راحَةِ بَقِيَّةِ الطلاَّب.

(٥) آرام سے پہلے مخصوص وقت مقرر میں لائٹس بجھانا لازم ہے بعض رہائش گاہ میں خاص ہال رات کی پڑھائی کے لیے ہونگے تاکہ باقی طلبا سکون سے رہیں۔

(٦) يجب على الطالب التقيدُ بمواعيدِ إغلاق الباب وإلاّ سيَبقى خارجَ السَّكَن وتَتِمُّ مُعاقبتُه.

(٦) طالب علم پر ضروری ہے کہ مقررہ وقت پر دروازے بند رہیں ورنہ رہائش کا خارج ہونا اور سزا کا مکمل ملنا باقی ہے۔

(٧) لا يَحِقُّ للطالب تغييرُ غُرفتِه إلاّ بتقديم طلَب للمُدِير.

(٧) طالب علم خود سے کمرہ نہیں بدلے گا مگر ناظم کو بتائے باخبر کرے پہلے۔

(٨) يُمنَعُ الاستضافةُ في السَّكَن الجامعي مَهما كانَتِ الأسبابُ.

(٨) یونیورسٹی ہاسٹل میں میزبانی منع ہے جب تک کہ اسباب ہوں۔

(٩) مخالَفةُ هذه القوانين قد تَعرِضُ الطالبَ العُقُوبات، ومن الممكن أن يكون ضِمنَ هذه العُقُوبعات الفَصْلُ من الغرفة.

(٩) ان قوانین کی مخالفت سے طالب علم کو سزا ملے گی اور ممکن ہے کہ ان سزاؤں کے ضمن میں کمرہ سے نکال دیا جائے۔

ریان: هل يَهدِفُ السَّكَنُ إلى توفير المكان المُنَاسِب والمُريح لكلّ طالب؟

ریان: کیا رہائش کا مقصد ہر طالب علم کے لیے مناسب مکان کی سہولت اور آرام دہ جگہ ہے؟

حسان: بالطَّبع، وهذا كَفِيلٌ بأنْ يكُونَ الطالبُ بعيدًا عن المَشاكِل والازدحام.

حسان: بالکل یہ ضامن وذمہ دار ہے کہ طالب علم مشکل اور بھیڑ سے دور رہے۔

ریان: ماذا تختارُ إذا لم تكُنْ تُرِيدُ الإقامةَ في السكن الجامعي؟

ریان: اگر آپ کو یونیورسٹی ہاسٹل میں جگہ نہ ملی تو آپ نے کیا سوچا ہے؟

حسان: أختارُ السَّكَنَ لدى الأصدِقاء أو الأقارب.

حسان: میں دوستوں اور رشتہ داروں کے پاس رہوں گا۔

ریان: لماذا لا تختارُ السَّكنَ الخاصَّ؟ بالتالي يُجنِّبُكَ الكثيرَ من المشكلات النَّاتِجةِ عن التزاحم في السَّكَنِ. وفي هذا الشَّأنِ كُلُّ شيءٍ بَسِيطٌ.

ریان: آپ پرائیویٹ رہائش کیوں نہیں اختیار کرتے کہ آپ رہائش کے معاملے میں بہت بھیڑ سے مشکلات کے پیش آنے سے بچ سکو گے۔ اور اس طرح ہر چیز کھلی ہوگی۔

حسّان: لا أريدُ أن أبقَى في السكنِ الخاصّ، لأنّي لا أستطيعُ دَفْعَ التَّكْلِفَةِ شَهْرِيًّا.

حسان: نہیں میں پرائیویٹ رہائش نہیں چاہتا کیونکہ میں ماہانہ رینٹ دینے کی طاقت نہیں رکھتا۔

ریان: ماهي الصُّعُوبَاتُ التي يُواجِهُها طُلَّابُ السَّكَنِ الجامعيّ؟

ریان: کیا مشکلات ہیں جو طالب علم کو نیورسٹی ہاسٹل میں پیش آتی ہیں؟

حسّان: هناك عاداتٌ تُستَبْدَلُ بعَاداتٍ جديدة. وقد تكون العاداتُ مُعاكِسَةً تماماً لِمَا كنتَ تَقُومُ به سَابِقًا. قد يَبْدُو هذا الشيءُ سَلْبِيًّا و مُزْعِجاً ولكن بالتأكيد له أثرٌ إيجابي عليك مع مُرور الوَقْت. فمن المُهِمّ التفاهمُ مع زُمَلائِكَ في الغرفة من أجْل الاتِّفاق على الأُمُوْر.

حسان: یہاں کچھ عادات ہیں جو نئی عادات سے بدلتی ہیں اور کبھی مکمل برعکس عادات ہوتی ہیں ان سے جن پر آپ پہلے تھے (سابقہ عادتوں سے) اور کبھی منفی اور پریشانی میں یہ چیز ڈال دیتی ہے لیکن ضروری ہے اس کا مثبت اثر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اہم بات اپنے فیلوز کو سمجھنا کمرے میں معاملات پر اتفاق کرنے کی وجہ سے۔

ریان: حُصُوْلُكَ على سَكَنٍ مُنَاسِب و مُرِيحٍ يَعْني أنَّكَ ستُحَقِّقُ نَجَاحًا باهراً

فی دِرَاستِكَ الجامعیّۃِ إن شاء الله.

ریان: آپ کو ایک مناسب آرام دہ رہائش حاصل ہو یعنی آپ یونیورسٹی کی پڑھائی میں روشن کامیابی کے مستحق ہونگے ان شاء اللہ۔

☆☆☆☆☆☆☆

التدريب الأوّل (پہلی مشق)

فكّر في الإجابة عن الأسئلة الآتية.

(۱) هل تَعِيشُ أُسْرَةٍ أو في بَيْتِ شَبَابٍ أو سكنَ طُلاّبي أو كُلِّيَّةٍ ذاتِ سَكَنٍ داخلي؟ الجواب: نَعَمْ! أنا أعيشُ مع أسرةٍ.

(۲) هل تَطْلُبُ الإِذْنَ من زَمِيلِكَ قَبْلَ استخدام أَيِّ غَرَض مِن أَغْرَاضِه الخاصّة؟

الجواب: نَعَمْ! أنا اطلُ الاذن من زميلي في كلّ أمرٍ.

(۳) هل تريدُ الحُصُولَ على غُرْفَةٍ مُنْفَصِلةٍ أو مُزْدَوَجَةٍ مع شَخْص؟

الجواب: نَعَمْ! أُرِيْدُ الحصول على غرفة منفصلةٍ.

(۴) ماذا تَفْعَلُ إذا كُنتَ لأَيِّ سبَب من الأسباب غَيْرَ قادر على الاستمرار في السكن؟

الجواب: اصبِرُ وأطلب السكن الآخر.

(۵) كيف تريدُ الغرفة؟ وماذا تحتاجُ في السكن الجامعيّ؟

الجواب: اريدُ الغرفة الجميلة والبيت بعيد من الجامعة ولهذا أحتاج.

(٦) هل يمكنُكَ أن تُخبِرَني أين السَّكَنُ الجامعيُّ؟

الجواب: نَعَمْ هو قريبٌ من الشارع.

(۷) هل بَعْضُ قَوَعِدِ السكن الجَامِعِيّ صَارِمَةٌ وغيرُ مُرِيحَةٍ للطلاّب؟

الجواب: لا، كل قاعدة من القواعد هو مفيد حَسَنٌ.

(۸) هل قَضَيْتَ حيَاتَكَ الجامعيّةَ كُلَّها أو أَغْلَبَها مُقِيمًا في السكن الطلاّبي؟

الجواب: نَعَمْ أنا أسكن في السكن الجامعي لأنّي أحب الجامعة.

(۹) هل سَكَنُ الجَامعةِ مَجّانيٌّ؟

الجواب: نعم! هذا صحيح جدا.

التدريب الثاني (دوسری مشق)

هات أسئلة للأجوبة التالية.

(۱) ماذا تبحث؟ أبحث عن غرفةٍ للإيجار.

(۲) ماذا تفعل؟ دَعْنَا نَذْهَبُ و نَبْحَثُ عنها الآن.

(۳) هل تفضل البقاء في المنزل؟

لا أُفَضِّلُ البَقَاءَ في المنزل. إنما أفضل العَيْشَ في السكن الطلّابي، فإنه سيُعْطِيْنِي فُرْصَةً جيدةً كي أتَعلَّمَ كيف أتحمّل مسؤولياتي بنفسي.

(۴) خذ مَعَك اذا تذهبُ؟

حسَنًا. تعَالَ معِيَ! سَأُرِيْكَ إيّاه، و أُعَرِّفُكَ عليه. أعتقدُ أنّه سوف يُعْجِبُكَ كثيراً.

(۵) كيف جامعتكم للطلاب؟

تُوَفِّرُ جامعتُنا للطلّاب أمَاكِنَ إقامَةٍ في السكن.

(۶) هَلْ تحبّ مشاركة اغراضي الشخصيةِ.

لا أُحِبُّ مُشَارَكَةَ أغْرَاضِيْ الشَّخْصِيَّةِ مع أحد.

(۷) ماذا تريد الغرفة؟

أريد الحُصُوْلَ على غُرْفَةٍ مُسْتَقِلَّةٍ تحتوي على جميع المُسْتَلْزَمَات الضَّرُوْرِيَّة.

(۸) أينَ تبقى؟

أبْقَى في الجامعة.

(۹) ماذا تودّ؟

أودُّ قضاءَ بعض الوقت في الخارج.

التدريب الثالث (تیسری مشق)

رتب الكلمات، لتكون جملاً مفيدة

(۱) سَكَنًا آمِنًا مُرِيحًا۔ ولكنه، ولكنه يَحْتَاجُ يريد ريّان، إلى دَفع مَبلغ كبير۔

(۱) يريد ريّان سكنا آمنا مريحا ولكنه يحتاج إلى دفع مبلغ كبير۔

(۲) ليس معقولاً، بل هو مرتفع، سِعْرُ السَّكَن۔

(۲) سِعْرُ السَّكَنِ ليس معقولاً بل هو مرتفع۔

(۳) بطبيعةِ السَّكَن۔ تَخْتَلِفُ۔ وحجمه۔ الأَسْعَارُ۔

(۳) تختلف الأسعار بطبيعةِ السَّكَن وحجمه۔

(۴) عن بيتٍ رَخِيْص، يَبْحَثُ، ولذلك، مُسْتَأْجِر۔

(۴) ولذلك يَبْحَثُ مُسْتَأْجِر عن بيتٍ رَخِيْص۔

(۵) بيتًا رخيصًا، يتضمّنُ، يجد، الأمانَ التامّ۔

(۵) يجد بيتًا رخيصاً يتضمّن الأمان التام۔

(٦) من الجامعة، بالقُرْب، ولكنّه، بل هو، ليس، بعيد عنها

(٦) ولكنّه ليس بالقُرب من الجامعة بل هو بعيد عنها۔

(۷) أن أبقَى، لا أريدُ، في السكن الجامعيّ۔

(۷) لا أريد أن أبقى في السكن الجامعي۔

(۸) للعيش، أخطط، في السكن الطلابي، توفرها، الذي، الجامعةُ۔

(۸) توفرن الجامعة للعيش الذي أخطط في السكن الطلاب۔

(۹) لجامعتنا، أساتذة مخلصين، نختار، أصحاب خبرة۔

(۹) نختار لجامعتنا أساتذة مخلصين أصحاب خبرة۔

☆☆☆☆☆☆

التدريب الرابع (چوتھی مشق)

ترجم من الأردية إلى العربية.

(۱) محفوظ اور آرام دہ ہوسٹل تلاش کرنا آسان نہیں ہے۔

الجواب: طلب السكن الجامعي الاستراحي ليس هوسلاً.

(۲) ہمارے پاس اس وقت رہائش دستیاب نہیں ہے۔

الجواب: عندنا الآن ليس السكن ميسرًا.

(۳) میں رہائشی جامعہ میں داخل لینا چاہتا ہوں۔

الجواب: اريد ان احصل على الداخلة في الجامعة السكن (المقيمة).

(۴) میں سستا مکان تلاش کر رہا ہوں۔

الجواب: اطلبُ مكانا رخيصاً.

(۵) میں آپ کو دکھاتا ہوں جو ہمارے پاس مکان ہے۔

الجواب: ارك البيت الذى يوجد عندنا.

(۶) میں کرایہ کے گھر میں رہتا ہوں۔

الجواب: اسكن في البيت الكرئية/على الاجرة.

(۷) انتظامی معاملات پر متفق ہونا ضروری ہے۔

الجواب: لابد الاتفاق على الامور الانتظامية/المنتظمة.

(۸) ہوسٹل کے رولز فالو کرنا سب پر ضروری ہیں۔

الجواب: يجب التزام قوانين السكن الجامعي على الجميع.

(۹) ہوسٹل کا ماحول صحت اور تعلیم پر بہت اثر کرتا ہے۔

الجواب: بيئة السكن الجامعي يؤثر جدًا على الصحة والتعليم.

التدريب الخامس (پانچویں مشق)

هاتِ جُمَلاً تَستعمل فيها طَالَمَا أن ولولا ... ما، كما ترى في الأمثلة

طَالَمَا أنّ المطرَ يَنْزِلُ فَلَنْ أَذْهَبَ لِلسُّوقِ

طالما أنّ المطر ينزل فلن أذهب إلى المدرسةِ.

طالما أن المطر ينزل فلن ادخل في الجامعةِ.

طالما أن المطر ينزل فلن يأتي زيد.

طالما أن زيدا موجود فلن يأتي خالدٌ.

طالما أن خالدٌ يقرءُ فلن لكتب.

طالما أنّ الجوّ بَارِدٌ فَالْبَسْ مَلَابِسَ خَفِيفَةً

طالما أن الجو بارد فلا أذهبُ.

طالما أن الجو حار فلا تخرج.

طالما أن زيدا حاضر فَاجْلِس هناك.

طالما أن حسان كاتب فاجلس يا عدن.

طالما أن ام ايمن كتبت فاقرء يارابعة.

لَوْلَا الْمَطَرُ مَا غَابَ الطلابُ

لَوْلَا زيد لهلك عمرو.

لَوْلَا المطر ما غاب التلميذ.

لَوْلَا المطر ما حضرت عائشة.

لَوْلَا المطر ما غاب المعلّم.

لَوْلَا النُّقُودُ قَلِيلَةٌ مَا رَكِبْتُ حَافِلَةً إِلى إِسْتَنْبُوْلَ.

لَوْلَا زيد حاضر ما حضر زيد.

لَوْلَا زيد كتب ماقرء حامد.

لَوْلَا زيد جاء ماذهب المعلم.

لَوْلَا المسؤل كتب ماحضر المدير.

لَوْلَا خالد تصر ما فرج الفقير.

☆☆☆☆☆☆

التدریب السادس (چھٹی مشق)

هاتِ جملاً تستعمل فیها لَیتَ ولعلّ کما تری فی الأمثلة.

لَیتَ الامتحانَ سَهلٌ
لَیتَ الشباب یعود.
لَیتَ زیدا حاضرٌ.
لَیتَ بکراً غائب.
لَیتَ الدرسَ سَهل.
لَیتَ الاختبارَ سهَلٌ.

لَیتَ الحافِلَةَ تأتِی الآن.
لَیتَ السیارة تأتی.
لَیتَ الدرجة تأتی.
لَیتَ زیدا یحضر.
لَیتَ ناصراً یقرء.
لَیتَ حسان یکتب.

لَعَلّ المطرَ یَنْزِلُ الیَومَ.
لَعَلّ زیدًا حاضرٌ.
لَعَلّ المعلم یقرء.
لَعَلّ التلمیذ ینزل.
لَعَلّ زیدا یصعَدُ.
لَعَلّ ولدًا یصلّی.

لَعَلّ الطرِيقَ يَكُونُ خَالِيًا

لَعَلّ الشارع يكون خالياً.

لَعَلّ الطريقَ يكون واسعاً.

لَعَلّ الدرسَ يكون واضحاً.

لَعَلّ الدرسَ يكون سهلاً.

لَعَلّ الاختبار يكون مشكلاً.

☆☆☆☆☆☆

الدرس الثاني: التعرف على الاجتماع الأسبوعي

دوسرا سبق: ہفتہ وار اجتماع کا تعارف

عمار: ماهو الاجتماعُ الأُسْبُوْعِيُّ؟

عمار: ہفتہ وار اجتماع کیا ہے؟

ریان: الاجتماعُ الأُسْبُوْعِيُّ هو اجتماعٌ يَشْتَمِلُ على تلاوةِ القرآن وذِكْرِ الله تعالى و مَدْحِ الحبيب المصطفى ﷺ مع مُحَاضَرةٍ دِيْنِيَّةٍ يُلْقِيْهَا أحَدُ الدُّعَاةِ في الاجتماع و يَحُثُّ في مُحَاضَرتِه على الالتزام بِمَنْهَجِ الإسلام والاقتداء بالسُّنَنِ النبويّة الشريفة والتخَلُّقِ بالأخلاق الحَسَنَةِ والاستقامة عليها حتى الموتِ والاستعداد للآخِرَةِ و يُعْتَبَرُ الاجتماعُ الأُسبوعيُّ أحَدَ نَشَاطَاتِ مَرْكَزِ الدعوةِ الإسلاميّة الهَامَّةِ.

ریان: ہفتہ وار اجتماع یہ دینی اجتماع ہے جو تلاوتِ قرآن، ذکر اللہ نعت رسول حبیب مصطفیٰ ﷺ دینی ماحول سے محاضرہ گھرا ہوا ہے کوئی ایک مبلغ بیان کرتا ہے اجتماع میں اور وہ ابھارتا ہے کہ حاضرین اسلامی طریقوں پر التزام کریں اور سنت نبویہ شریفہ کی پیروی کریں اور اخلاق حسنہ اپنائیں اور مرتے دم تک ان پر استقامت سے رہیں اور آخرت کی تیاری کریں اور ہفتہ وار اجتماع کو عظیم دعوت اسلامی کے مرکز کی سرگرمیوں میں سے ایک شمار کیا جاتا ہے۔

عمار: متى يُعْقَدُ الاجتماعُ الأُسبوعيُّ؟

عمار: ہفتہ وار اجتماع کب منعقد ہوتا ہے؟

ریان: يُعْقَدُ الاجتماعُ الأسبوعيّ بَعْدَ صلاةِ المغرب أو صلاةِ العِشَاءِ

مُبَاشرةً كُلَّ يوم الخميس.

ریان: ہفتہ وار اجتماع ہر جمعرات کو براہِ راست مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد منعقد ہوتا ہے۔

عمار: ماهي أَهْدَافُ الاجتماع الأُسبوعيّ؟

عمار: ہفتہ وار اجتماع کے اہداف کیا ہیں؟

ریان: هدفُه نَشْرُ السُّنَن والآدابِ الإسلاميّة بَيْنَ الناس و تحذيرُهم من الذنوب والمعاصي و غَرْسُ مَحَبَّةِ النبيّ ﷺ في نفوس المسلمين.

ریان: اس کا ہدف (مقصد) سنتیں، آداب اسلامیہ کو لوگوں کے درمیان پھیلانا اور انہیں گناہوں اور نافرمانیوں سے ڈرانا اور نبی علیہ السلام کی محبت کو لوگوں کے دلوں میں ڈالنا، پیدا کرنا۔

عمار: هل يُعْقَدُ الاجتماعُ الأسبوعيُّ في حيّك؟

ریان: کیا آپ کے محلے میں ہفتہ وار اجتماع منعقد ہوتا ہے؟

ریان: نعم، يُقَامُ الاجتماعُ أُسبوعيًّا في حيّي بَعْدَ صلاةِ المغرب مُبَاشَرةً فَرْع فيضان مدينة الواقع بمدينةِ كَرَاتشِي تَحْتَ إِشْرَافِ مَرْكَز الدعوةِ الإسلاميّة.

ریان: جی ہاں! میرے محلے میں مغرب کی نماز کے بعد براہِ راست فیضان مدینہ میں ہفتہ وار اجتماع منعقد کیا جاتا ہے جو کہ شہر کراچی میں واقع ہے عظیم مرکز دعوت اسلامی کے تحت۔

عمار: أتُوجَدُ بركة من بَرَكَاتِ حُضُورِ الاجتماع الأسبوعيّ؟

عمار: کیا ہفتہ وار اجتماع میں حاضری کی برکات میں سے کچھ برکات ملتی ہیں؟

ریان: نعم، إليكَ بَرَكة من بركاتِه: كان أحدُ الشَّبَابِ عَاقًّا لوَالِدَيْه تاركًا للصلاة، يُشَاجِرُ و يتجادَلُ مع شَقِيْقِه الأكبر و يُرَافِقُ

أصدقاءَ السوء و یُصادِقُ الفتیات.

ریان: جی ہاں! ان برکات میں سے چند آپ کے گوش گزار کرتا ہوں: ایک نوجوان جو والدین کی نافرمانی کرتا تھا' نماز چھوڑنے والا' لڑائی جھگڑا کرنے والا' اپنے بڑے بھائی سے اور بُرے دوست بنانے والا لڑکیوں سے دوستی کرنے والا۔

وذاتَ یومٍ لَقِیَہ إمامُ المسجد فی حَیِّہ و دَعَاہ إلی حُضُورِ الاجتماع الأُسبُوعی لمرکز الدعوۃ الإسلامیۃ، فتملَّصَ من الدعوۃ.

ایک دن امام مسجد اُس کے ملے کے اُن سے وہ ملا اور اُسے انہوں نے دعوت اسلامی کے مرکز میں ہفتہ وار اجتماع میں حاضری کی دعوت دی وہ دعوت سے جی چراتا تھا۔

وبَعْدَ عِدَّۃِ أیّام دعَاہ إمام المسجد مَرَّۃً أُخرَی، فوَافَقَ بعد الْمُشَاوَرَۃِ لأصدقائہ علی أن یَحْضُرَ ذلك الاجتماع، لیَعْرِفَ ماذا یقولُ ھؤلاءِ المُتَدَیِّنُون؛ لمّا وَصَلَ إلی الاجتماع رَأَی أحَدَ الدُّعَاۃ یَخْطُبُ حَوْلَ موضوع الغیبۃ. حِیْنَ سَمِعَ الدرس شَعَرَ بالذَّنْب وأَحَسَّ بالخوف من اللہ تعالی ونَدِمَ علی ما فعَل من الذنوب و السَّیِّئات فی الماضِی و عزَمَ ألا یَعُوْدَ إلی المَعْصِیَۃِ فی المُسْتَقْبَل، وبعد عِدَّۃِ أیّام سَافَرَ فی القافلۃ الدَّعْوِیَّۃ وھناك تعَلَّمَ کثیراً من السُّنَن والآداب الإسلامیۃ وابْتَعَدَ عن الصُحْبَۃِ السیئۃ والأفعال القبیحۃ والْتَحَقَ ببِیئَۃِ مَرْکَزِ الدعوۃِ الإسلامیۃ.

کچھ دنوں بعد امام مسجد نے پھر دوسری بار دعوت دی تھی دوستوں کے ساتھ مشورہ کرنے کے بعد وہ اس اجتماع میں حاضر ہونے پر متفق ہو گیا تا کہ وہ جانے کہ یہ دینی لوگ کیا کہتے ہیں۔ جب وہ اجتماع میں پہنچا اُس نے دیکھا ایک مبلغ وہ بیان کر رہے ہیں غیبت کے موضوع پر۔ جب اُس نے بیان سنا اسے گناہ کا احساس ہوا اور وہ اللہ تعالی کا خوف محسوس کرنے لگا اور وہ اپنے گزشتہ گناہ' نافرمانیوں پر نادم وشرمندہ ہوا اور

ارادہ کیا کہ وہ آئندہ گناہوں میں واپس نہ جائے گا۔ کچھ دنوں بعد وہ دعوت اسلامی کے قافلے کا مسافر بن گیا اور وہاں اُس نے وہاں بہت سی سنتیں اور آداب اسلامیہ سیکھیں اور وہ بری صحبت سے دور ہو گیا اور برے کاموں سے دور ہو گیا اور دعوت اسلامی کے مرکزی دینی ماحول سے وابستہ ہو گیا (سبحان اللہ)۔

عمار: كيفَ يَكُونُ الاجتماعُ الأسبوعيُّ ناجحاً وفعّالاً؟

عمار: ہفتہ وار اجتماع کامیاب اور فعال Active کیسے ہو؟

ریان: إليكَ بَعْضُ نِقَاطِ الاجتماعِ الناجحِ والفَعَّال:

ریان: آپ کے لیے ضروری ہے کہ کامیاب اور فعال اجتماع کے پوائنٹس نوٹ کرو:

(۱) دعوةُ الجميعِ للاجتماعِ القادمِ بشكلٍ جَيِّدٍ.

(۱) اچھے انداز میں سب کو آئندہ اجتماع کی دعوت دینا۔

(۲) استخدامُ وَسَائِلِ الاتّصالِ لإرْسَالِ رِسَالَةِ دَعْوَةِ الاجتماعِ إلى جميعِ الناسِ.

(۲) رابطے کے وسائل استعمال کرنا تمام لوگوں تک ہفتہ وار اجتماع کا پیغام پہنچانا۔

(۳) بَدْءُ الاجتماعِ وإنهاؤهُ في الوقتِ المُحَدَّدِ وعدمُ انتظارِ الأشخاصِ الذين يتأخّرون.

(۳) اجتماع کا مقررہ وقت پر آغاز واختتام ہونا اور لیٹ آنے والے لوگوں کا انتظار نہ کرنا۔

عمار: هل تُشارِكُ الاجتماعَ الأُسْبُوعي باستمرارٍ؟

عمار: کیا آپ لگاتار ہفتہ وار اجتماع میں شریک ہوتے ہیں؟

ریان: أَحضُرُه بشَكْلٍ مُسْتَمِرٍّ إلّا إذا كانت لَدَيَّ حاجةٌ طارئةٌ تتطلّبُ عدَمَ الحُضُورِ.

ریان: میں مسلسل حاضر ہوتا ہوں مگر جب کبھی مجبوری ہو تو غیر حاضری ہو جاتی ہے۔

عمار: كَمْ اجتماعاً أسبوعيّاً يُعْقَدُ في مدينَتِكَ؟

عمار: آپ کے شہر میں کتنے ہفتہ وار اجتماع منعقد ہوتے ہیں؟

ریان: تُعْقَدُ فی مدینتی ثلاثةُ اجتماعاتٍ أُسبُوعيّةٍ.

ریان: میرے شہر میں 3 ہفتہ وار اجتماع منعقد ہوتے ہیں۔

عمار: كَمْ شَخْصًا عادِيًّا يُشارِكُ فی الاجتماع؟

عمار: عادتاً نارمل کتنے افراد اجتماع میں ہوتے ہیں؟

ریان: يَحْضُرُهُ ثلاثُمائةِ رَجُلٍ عادِيٍّ.

ریان: 300 افراد نارمل حاضر ہوتے ہیں۔

عمار: هل هذا الاجتماع يُسَبِّبُ لكَ راحةً للقَلْبِ وطُمأنِينةً للنفس؟

عمار: کیا یہ اجتماع دل کی راحت اور نفس کے اطمینان کا ذریعہ ہے؟

ریان: نعم بالطَّبْعِ، هذا يَجْعَلُنِي مَرْتاحًا للغايَة.

ریان: جی بالکل! یہ انتہائی خوشی دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

التدريب الأوّل (پہلی مشق)

فكّر في الإجابة عن الأسئلة الآتية.

(۱) هل تَقُوْمُ بِإلْقَاءِ مُحَاضَرَةٍ دِينيَّةٍ في الاجتماع الأسبوعيّ؟

الجواب: نعم! أقومُ بإلقاء محاضرة دينية في الاجتماع الأسبوعي.

(۲) لماذا سيَتِمُّ عَقْدُ الاجتماع الأسبوعيّ؟

الجواب: سيَتِمُّ عقد الاجتماع الأسْبُوْعِيّ لاصلاح الناس.

(۳) ما هو الغَرَضُ الذي تَحْضُرُ من أَجْلِه الاجتماعَ؟

الجواب: أحضر في الاجتماع لإصلاح نفسي.

(۴) هل يَتَأَكَّدُ المَسْؤُوْلُ من أنّ الاجتماعَ يَبْدَأُ في الوقتِ المُحَدَّدِ؟

الجواب: نعم! يتاكد المسؤل هذا الامر.

(۵) هل تُخَطِّطُ لأجل تكوين الاجتماع فَعَّالاً؟

الجواب: نعم! أخطط لأجل تكوين الاجتماع فعّالا.

(۶) هل تُجَهِّزُ لحُضُوْرِ الاجتماع؟

الجواب: نعم! أنا اجهز لحضور الاجتماع.

(۷) هل يَكُوْنُ اجتماعُكَ الأسبوعيُّ أكْثَرَ عَدَدًا و نَجَاحًا بشَكْلٍ كبيرٍ؟

الجواب: نعم! يكون اجتماعي الاسبوعيّ اكثر عددا.

(۸) هل يَسْتَحِقُّ الاجتماعُ اهتماماً كبيراً؟

الجواب: نعم! يستحق الاجتماع اهتماماً كبيراً.

(۹) من يَخْطُبُ في الاجتماع القَادِمِ؟

الجواب: المعلم يخطب في الاجتماع القَادِمِ.

☆☆☆☆☆☆☆

التدريب الثاني (دوسری مشق)

هات أسئلة للأجوبة التالية.

(١) من يلقي الدرس في الاجتماع القادم؟
سيُلْقِي الدَّرْسَ في الاجتماع القادم رئيسُ مَجْلِس الشُّوْرَى.

(٢) كم شخصا جهزت للإجتماع؟
جَهَّزْتُ خمسةَ أشخاص للاجتماع الأسبوعي.

(٣) لماذا ما حضرت الاجتماع السابق؟
ما حضَرْتُ الاجتماعَ السابق، لأنّي كنتُ مَشْغُوْلاً.

(٤) ماذا تفعل بعد نهاية الاجتماع؟
سأحضُرُ حَلْقَةَ السُّنَن والآداب بَعْدَ نِهَايَةِ الاجتماع.

(٥) من يعقد حلقة السنن والآداب؟
سيَعْقِدُ المُدِيْرُ حَلْقَةَ السنن والآداب في الاجتماع هذه المَرَّةَ.

(٦) ماذا قررت؟
قَرَّرْتُ أنْ أُشَارِكَ في الاجتماع اليوم.

(٧) متى يبدءُ الاجتماعُ؟
يَبْدَأُ الاجتماعُ مُبَاشَرَةً بَعْدَ صلاةِ المغرب.

(٨) ماذا حان الوقت الآن.
لقد حَانَ الوقتُ لانْتِهَاءِ الاجتماع.

(٩) متى ينتهي الاجتماع؟
يَنْتَهِي الاجتماعُ في العَاشِرَةِ والنِّصْفِ تقريباً.

(١٠) كم حاضرين في الاجتماع السابق؟
كان في الاجتماع السابق عَدَدٌ كبيرٌ جِدًّا من الحَاضِرِين.

التدریب الثالث (تیسری مشق)

اکتب محادثة قصیرة حول الاجتماع مستعینًا بالجمل التالیة۔

يَسْتَمِرُّ الاجتماعُ ساعتين۔

قُمْتُ بدَعوَةِ أصدِقَائِي للاجتماع۔

سأَذْهَبُ لأَدْعُوهم للاجتماع۔

يَكُونُ الجميعُ حاضِرِيْنَ۔

يُعَوِّدُنا الاجتماعُ على الصلاة۔

أحاولُ أن أُشارِكَ في الاجتماع۔

أَسْتَعِدُّ لحُضُورِ الاجتماع۔

يَجْلِبُ سَعَادةً و يُبْعِدُ عن المَعَاصِي۔

سأَرْجِعُ بعد نِهَايَةِ الاجتماع۔

أصْبَحْتُ أَفْعَلُ الحَسَناتِ۔

سنتَعَوَّدُ على عَمَلِ الصالحات۔

سأَصِلُ قَبْلَ بَدْءِ الاجتماع۔

الاجتماع له فوَائِدُ كثيرة۔

أُشَجِّعُ النَاسَ على حضوره۔

أُرْسِلُ أَخِيْ أيضاً للاجتماع۔

تَسْتَحِقُّ أن تُلْقِيَ الدرسَ۔

أذلك ببرَكةِ الاجتماع؛

قد استَمْتَعْتُ بالاجتماع۔

هل حضر الجميع في الاجتماع؟ — يكون الجميع حاضرين.

لماذا تستعدّ؟ — استعدّ لحضور الاجتماع.

كيف أصبحتَ؟ — أصبحتُ أفعلُ الحسناتِ.

كم فائدة للجتماع؟ — الاجتماع له فوائد كثيرة.

لماذا قمتَ؟ — قمتُ بدعوة أصدقائي للاجتماع.

لماذا تشجع الناسَ؟ — أشجع الناسَ على حضوره.

أذالك ببركة الاجتماع؟ — نعم له بركات كثيرة.

متى ترجع؟ — سأرجع بعد نهاية الاجتماع.

متى تَصِلُ؟ — سأصل قبل بدء الاجتماع.

هت تَرسِلُ اخاك للاجمتاع؟ — نعم! أرسِلُ أخي أيضاً للجتماع

هل استَمْتَعْتَ بالاجتماع؟ — نعم! قد استمتعتُ بالاجتماع

☆☆☆☆☆☆

التدريب الرابع (چوتھی مشق)

ترجم من الأردية إلى العربية.

(۱) اس دفعہ رکن شوریٰ ہفتہ وار اجتماع میں بیان کریں گے۔

الجواب: سیلقی الدرس فی الاجتماع القادم رکن مجلس الشوریٰ.

(۲) میں نے اجتماع کے لیے پندرہ اسلامی بھائیوں کو تیار کیا ہے۔

الجواب: جهزّتُ خمسة عشر أشخاصا للاجتماع.

(۳) میری نیت ہے اس دفعہ میں ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کروں گا۔

الجواب: نیتی اسأحضر فی الاجتماع القادم.

(۴) ہمارا مدنی مقصد ہے مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔

الجواب: مقصدنا علی محاولة اصلاح نفسی وأناس لجميع العالم.

(۵) میں اجتماع سے فری ہو کر آپ سے ملوں گا۔

الجواب: سألقيك بعد انصراغة من الاجتماع.

(۶) مجھے ضروری کام تھا اس وجہ سے ہفتہ وار اجتماع میں نہیں آسکا۔

الجواب: كنتُ فی العمل الاضطراری ولهذا لم أحضر فی الاجتماع الاسبوعی.

(۷) آج نماز مغرب کے بعد ہفتہ وار اجتماع ہے آپ سب اس میں ضرور شرکت کریں۔

الجواب: اليوم بعد صلاة المغرب الاجتماع الاسبوعی احضروا فيه جميعاً.

(۸) ہم ہفتہ وار اجتماع میں جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔

الجواب: تجهّز لحضور بلاجتماع الاسبوعی.

(۹) آج میں نے اپنے دوستوں کو بھی ہفتہ وار اجتماع کی دعوت دی ہے۔

الجواب: ادعو اليوم الاصدقائی للاجتماع الاسوعی.

☆☆☆☆☆☆

التدريب الخامس (پانچویں مشق)

هاتِ جُملاً تَستعمل فيها إذا وإن كما ترى في الأمثلة.

إذا قرَأتَ فَارْفَعْ صَوْتَكَ.

إذا كتب فارفع قلمَكَ.

إذا قرأت القرآن فاقرء بالتجويد

إذا جاء حامد فاجلس معه.

إذا ذهب ناصر فاذهب معه.

إذا جاء المعلم فاحضر في الصف.

إذا اشْتَرَيْتَ طَعَامًا فَاشْتَرِ لي مَعَكَ.

إذا ذهبت الى المطبخ فخذني.

إذا ذهبت إلى السوق فخذني معك.

إذا راجعت الدرس فاخبرني.

إذا حفظت الدرس فاسمعني.

إذا جلست هناك فاجلس معي.

إنْ نَزَلَ الْمَطَرُ فَسَأَرْجِعُ إلى بَيْتِي.

إنْ نزل المطر فسأذهب إلى البيت.

إنْ نزل المطر فسأذهب إلى المدرسة.

إنْ جاء زيد فسأعودمَه.

إنْ ذهب زيد فسأنصره.

إنْ جاء المعلم فسأحترم اياه.

إنْ تَأَخَّرْتَ فَسَأَتَّصِلُ بِكَ.

إنْ تأخرتِ فَسَتَفْشَل.

إنْ اجتهدتَّ فتفوز.

إنْ وجدت شَيْئًا فسأخذ.

إنْ جاء زيد فسأضربه.

إنْ دخل حامد فسأدخل معك.

☆☆☆☆☆☆

التدريب السادس (چھٹی مشق)

هاتِ جُملاً تستعمل فيها كَأَنّ ورُبّما كما ترى في الأمثلة.

تمشِي كَأَنّكَ مريض.

تنصر كأنّك حاتم.

تنصر كأنّك غنيّ.

تمشي كأنّك أسد.

تمشي كأنّك طفلٌ.

تذهب كأنّك قمرٌ.

المؤمنُ يرَى ذُنوبَه كأنّه قاعِدٌ تحتَ جبَل يَخافُ أنْ يقعَ عليه.

زيد يضرب كأنّه أسد.

خالد ينفق كأنّه غنيّ.

تمشي كأنّك أسد.

ناصر جميل كأنّه قمر.

تمشي كأنّك طفلٌ.

طيب كاسل كأنّه طفلٌ.

تذهب كأنّك قمرٌ.

عُمير قارِئٌ كأنّه معلمٌ.

رُبّما أزورُ الطّبيبَ اليَومَ.

ربّما أدخل في المسجد اليوم.

ربّما أقرأ الدرس اليوم.

رُبَّمَا أقرء الرسالة۔

رُبَّمَا اكتب الكتاب اليوم۔

رُبَّمَا اتلو القرآن اليوم۔

رُبَّمَا أَرَاكَ الْيَوْمَ فى الجَامِعَةِ۔

رُبَّمَا أَرَاكَ اليوم فى المسجد

رُبَّمَا أَرَاكَ اليوم فى المدرسة۔

رُبَّمَا أراه فى الفصل۔

رُبَّمَا أراه فى المكتب۔

رُبَّمَا أَرَاكَ فى المطبخ اليوم۔

☆☆☆☆☆☆

الدرس الثالث: المذاكرة المدينة

تیسرا سبق: مدنی مذاکرہ

خالد: ماهي المُذَاكَرَةُ المَدَنِيَّةُ؟

خالد: مدنی مذاکرہ کیا ہے؟

شاهد: تُعْتَبَرُ المُذَاكَرَةُ المَدَنِيَّةُ من نَشَاطاتِ مَرْكَزِ الدعوةِ الإسلامية هي حِوَارٌ عِلْمِيٌّ دِيْنِيٌّ يَقَعُ بَيْنَ فضيلةِ الشيخ أبي بلال مُحَمَّد إلياس العَطَّاري القادري حفظه الله تعالىٰ و بين الناس و تُطْرَحُ فيها أَسْئِلَةٌ مُتَنَوِّعَةٌ حَوْلَ العقيدة والشريعة والطريقة والسيرة والفِعْل الحسنات واجتناب الذُّنُوْبِ وغَيْرِهَا من الموضوعاتِ الكثيرة ويُجِيْبُ فيها فَضِيْلَةُ الشيخ عن الأَسْئِلَةِ الصادرةِ في ضَوْءِ القرآن والحديث بحِكْمَةٍ بأُسْلُوْبٍ حسَنٍ۔

شاہد: دعوت اسلامی کی سرگرمیوں میں سے مدنی مذاکرہ بھی شمار کیا جاتا ہے یہ مکالمہ ہے علمی دینی جو امیر اہلسنت ابو البلال محمد الیاس عطار قادری حفظ اللہ تعالیٰ اور لوگوں کے درمیان واقع ہوتا ہے۔ اس میں طرح طرح کے عقیدہ، شریعت وطریقت، سیرت، نیکی کے کام اور گناہوں سے بچنے سے متعلقہ سوالات کے کیے جاتے ہیں اور ان سوالوں کے امیر اہلسنت حفظ اللہ ان سوالوں کے قرآن وحدیث کی روشنی میں حکمت بھرے اچھے انداز سے جواب دیتے ہیں۔

خالد: متى تُعْقَدُ المُذَاكَرَةُ المَدَنِيَّةُ الأُسْبُوعِيَّةُ؟

خالد: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ کب منعقد ہوتا ہے؟

شاهد: تُعْقَدُ المذاكَرَةُ أُسْبُوْعِيًّا كُلَّ سَبْتٍ بَعْدَ صلاةِ العشاء مُبَاشَرَةً

تحتَ إشرَافِ مركزِ الدعوة الإسلامية ويُشارِكُ فيها العديدُ من الناس مُبَاشَرةً بجَامِع فيضان مدينة المَقَرِّ الرَّئِيسِيِ للمركز و يُتَابِعُها كثير من الناس عَبْرَ قناةِ مدَني.

شاہد: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہر ہفتے عشاء کے بعد براہ راست دعوت اسلامی کے زیر اہتمام منعقد ہوتا ہے اس میں بہت سے لوگ براہ راست مرکزی فیضان مدینہ میں شرکت کرتے ہیں اور بہت سے لوگ مدنی چینل پر ملاحظہ کرتے ہیں۔

خالد: هل تُبَثُّ المذاكرةُ على القَنَاةِ؟

خالد: کیا مدنی مذاکرہ چینل پر نشر کیا جاتا ہے؟

شاهد: نعم تُذَاعُ المُذاكرةُ على قناةِ مدني بَعْدَ صلاةِ العِشَاءِ مباشرةً حَسَبَ تَوْقِيتِ باكستان.

شاہد: جی ہاں! مدنی مذاکرہ مدنی چینل پر نشر کیا جاتا ہے عشاء کے بعد براہ راست پاکستانی وقت کے مطابق۔

خالد: هل يُؤَكِّدُ فضيلةُ الشيخ على المُشَارَكةِ في المذاكرة ومُشاهَدتِها؟

خالد: کیا آپ چینل سکرین پر مدنی مذاکرہ دیکھتے ہیں؟

شاهد: نعم، يُؤَكِّدُ كثيراً على حُضُور المذاكرة و مُتَابعتِها عَبْرَ قناةِ مدَنِيي.

شاہد: جی ہاں میں چینل پر ملاحظہ کرتا ہوں اور دوسروں کو دیکھنے کی دعوت بھی دیتا ہوں۔

خالد: هل تُشاهِدُ المذاكرةَ على شاشةِ القَنَاةِ؟

خالد: کیا مدنی مذاکرہ دیکھنے کی کوئی برکت بھی ہے؟

شاهد: نعم. أُتَابِعُهَا على القَنَاةِ وأُشَجِّعُ الآخرِينَ على مُشَاهَدتِها.

شاہد: جی ہاں اس کی بہت سی برکات ہیں حتیٰ کہ ایک نوجوان نے کہا میں جب مدنی مذاکرہ دیکھتا ہوں تو مجھے بہت خوشی ہوتی ہے۔

خالد: هل انْتَفَعَ أحدٌ ببرَكَةِ المذاكرة؟

شاهد: نعم يَنْتَفِعُ كثير ببركتِهَا حتى قال أحدُ الشَّبَاب: عندما تابَعْتُ المذاكرةَ أَعْجَبَتْنِي جدًّا وحِيْنَ سمعتُ كَلِماتِهَا أَثَّرَتْ فى قلبى وغيَّرَتْ حياتى إلى الصَّلاح و جعَلَتْنى مُلْتَزِمًا مُتَدَيِّنًا و مُبْتَعِدًا عن السيئات والفوَاحش، وببرَكتها بدَأْتُ أُصَلِّى الصلواتِ الخَمْسَ وأَفْعَلُ الحَسَنات وما زِلْتُ أُتابِعُها عَبْرَ قناةٍ مدنى.

اور جس وقت اس کے کلمات سنے تو میرے دل میں اس کا اثر ظاہر ہوا اور میری حیا بیدار ہوئی اور میں نے دین کو اپنالیا اور برائیوں اور فحش باتوں سے دور ہوگیا۔

اس کی برکات میں سے ہے کہ میں پانچ وقت کا نمازی بن گیا اور نیکیاں کرنے لگا اور میں ہمیشہ مدنی چینل دیکھنے لگا (دیکھتے رہیے مدنی چینل)

مدنی چینل سنتوں کی لائے گا گھر گھر بہار

☆☆☆☆☆☆

التدریب الأوّل (پہلی مشق)

أجب عن الأسئلة الآتية

(۱) هل تُشَارِكُ فی المُذَاكرةِ المدَنيّة بشَكْلٍ مُبَاشِرٍ أو تُشَاهِدُهَا على قَنَاةِ مدنی؟

الجواب: نَعَمْ! أشارِكُ فی المذاكرة المدنية بشَكْلٍ مباشر۔

(۲) هل يُبَثُّ هذا البَرْنامَجُ مُبَاشَرةً على قناةِ مدنی؟

الجواب: نَعَمْ! يُبَثُّ هذا البرنامج مباشرة۔

(۳) هل تابَعْتَ المذاكرةَ المدَنيَّةَ السابقةَ على القَنَاة؟

الجواب: نَعَمْ! تابَعْتُ المذاكرةَ المدَنيَّةَ السابقةَ على القَنَاة۔

(۴) هل تُحَفِّزُ الناسَ للاستماع إلى المذاكرة المدنية؟

الجواب: نَعَمْ! انا أحفِّز الناس للاستماع إلى المذاكرة المدنية۔

(۵) هل تُعَوِّدُ نَفْسَكَ على حُضُورِ المذاكرة؟

الجواب: نَعَمْ! أُعَوِّدُ نفسی على حضور المذاكرة۔

(۶) هل تُعْقَدُ المذاكرةُ غدًا بِمُنَاسبةِ المَوْلِدِ النَّبوِيِّ؟

الجواب: نَعَمْ! تُعْقَدُ المذاكرةُ غداً بِمُنَاسَبةِ المَوْلِدِ النبوِيِّ۔

(۷) هل تغَيَّرتْ نُفُوسٌ من الفَسَادِ إلى الصَّلاَحِ واسْتَقامَ حالُهم بسبَبِ المذاكرة؟

الجواب: نَعَمْ! تَغَيَّرتْ نُفُوسُ الناس من الفَسَادِ إلى الصَّلاَحِ۔

(۸) من يُجِيبُ عن الأَسْئِلَةِ الصادرة عن الناس فی المُذَاكرةِ المدنيّة؟

الجواب: يجيب فضيلة الشيخ سيدی امير اهلسنت دامت بركاتهم العاليه۔

(۹) ماهی فوائِدُ المذاكرةِ المدنيّةِ لِمَنْ يَلْتَزِمُ بها؟

الجواب: اصلاح النفس، تعلم احكام العقائد والفقه وغيرها۔

التدريب الثاني (دوسری مشق)

هات أسئلة للأجوبة التالية.

(۱) ماذا تعرف عن المذاكرة المدنية؟

المذاكرةُ المدنية هي بَرْنامَجٌ أسبوعيٌّ لفضيلة الشيخ محمد إلياس العطّار القادري حفظه الله.

(۲) متى يبثُّ هذا البرنامج؟

يُبَثُّ هذا البَرْنَامَجُ على قناةِ مدني القَضَائيّةِ كُلَّ يَوْمِ سَبْتٍ.

(۳) ماذا تُعلَّم في هذا البرنامج؟

يَكُونُ في هذا البَرْنَامَجِ التعليمُ والتربيَةُ والنصائحُ والفوائدُ والإرشاداتُ في مُخْتَلِفِ المَجَالاتِ.

(۴) ما هي فوائد المذاكرة المدنية؟

تُعَوِّدُ المذاكرةُ على الصلاة وتَحُثُّ على فِعْلِ الخَيْرِ واجتنابِ الذُّنُوبِ.

(۵) ماذا تأثرت المذاكرة.

المذاكرةُ لها أثرٌ مُهِمٌّ في تكوين شخصِيَّةِ الإنسان.

(۶) ماذا تغيّر المذاكرة.

تُغَيِّرُ المذاكرةُ حياةَ الناس نَحْوَ الأفضل.

(۷) هل تُعاني من تشتّت الانتباه؟

لا أُعَاني من تشَتُّتِ الانتباه ولا أفقِدُ تركيزي في خِلاَلِ المذاكرة.

(۸) ماذا تحرص؟

أحرِصُ على استمرار حُضُور المذاكرة رَغْمَ الظُّرُوفِ القاسيَة والتعرض للصُّعُوبَاتِ.

(۹) على أيّ شيئٍ تشجع؟

أشَجِّعُ الناسَ على مُشَاهَدَةِ المذاكرة.

التدريب الثالث (تیسری مشق)

املأ الفراغ فی الحوار الآتی مستعينًا بالكلمات التالية.

صُعُوْبَةً	تتنَاوَلُ	الأَحْيَانِ	نُعَلِّمَ	إِصْلَاحِهِم
وحُبَّ النبیِّ	وأَضْرِبُهم	تربية الأبناء	تَنْصَحُنِي	يُسْتَغْنَى

سليمان: أَجِدُ صعوبةً فى تَرْبِيَةِ أَبْنَائى و تَنْصَحُنِي وفى أَغْلَبِ الاحيان فأنَا أَغْضَبُ اضربهم. أَرْجُو أَن اصلاحهم فى هذا الخُصُوص، وأن تَدُلَّنى على فِيديوهاتٍ مُفِيْدَةٍ. تتناول هذا الموضوعَ؛

حسن: مِنْ مَسْؤُوْلِيَّاتِنَا أَنْ نعلّم أَوْلَادَنَا وأَهْلَنا الدينَ والخيرَ وما لَا يُستغنى عنه مِن الأَدَب، ونَغْرِسَ فى نفُوْسِهم حُبَّ اللهِ وحب النبى و سُنَّته و تُرْبِيَهم من الصِّغَر على أخلاقِ الإسلام و آدابِه. أمّا دُرُوْس فضيلةِ الشيخ مُحَمَّد إلياس العطار القادری و مذاكراتُه المدنيّةُ فهى مفيدةٌ جدًّا و يمكنُ الرُّجُوْعُ إليها فى تربية الابناء.

مَسْؤُوْلِيَّةٌ	دَوْرٌ	المُجْتَمَع الصالح	تَرْبِيَةِ الأَبْنَاءِ	تَرْبُوِيَّةٍ خَاطِئَةٍ
مُفِيْدَةٌ	أَرْدٌ	كِلَيْهِمَا	تَرْبُوِيَّةٍ جَيِّدَةٍ	ويُعَامِلُوْنَ

سليمان: كيف يمكنُ أن مفيدةٌ على مَنْ يرَى أنَ تربيةَ الأولادِ مسؤليةُ الأُمِّ فقط والأَبُ عليه الإنفاقُ والكَسْبُ و مُشَاهَدَةُ المذاكرةِ المدنيّة لَيْسَتْ دورٌ فيها؛

حسن: ليس الأَمْرُ فى الواقع هكذا. إنّ مَسْؤُوْلِيَّة تربية الابناء عَلَى الْوَالِدَيْنِ كليهما وإنّ المذاكرةَ المدنية لها أردٌ كبيرٌ فى تربيةِ الأَبناءِ والبَناتِ وتُساعِدُ على بِنَاءِ المجتمع الصالح و تُركِّزُ على

العقيدةِ والأخلاق و حُسْن المعامَلَةِ و تُشَجِّعُ على مُمَارَسَةِ أَسَالِيْبِ تَرْبُوِيَّةٍ جَيِّدَةٍ و تُحَذِّرُ من الاستمرار في اختيَار أساليبِ تَرْبُوِيَّةٍ خَاطِئَةٍ و تَجْعَلُ النَاسَ يُصَلُّوْنَ و يَصِلُوْن أَرْحَامَهُمْ و يعاملون آباءهم معامَلَةً حسَنَةً.

☆☆☆☆☆☆

التدریب الرابع (چوتھی مشق)

ترجم من الأردیة ألی العربیة.

(۱) اوّل تا آخر مدنی مذاکرہ میں سب کو شرکت کرنی چاہیے۔

الجواب: لیشارك فی المذاکرة المدنیة من الاوّل إلی الآخر.

(۲) مدنی مذاکرہ براہِ راست مدنی چینل پر بھی نشر کیا جائے گا۔

الجواب: تبث المذاکرة المدنیة مباشرة علی قناة مدنی.

(۳) مدنی مذاکرہ لوگوں کو نمازی بنارہا ہے۔

الجواب: تجعل المذاکرة المدنیة الناس مصلیاً.

(۴) مدنی مذاکرہ علم دین حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

الجواب: المذاکرة المدنیة اجود وسیلة لعلم دینی.

(۵) آج دستار فضیلت کے موقع پر امیر اہلسنت مدنی مذاکرہ فرمائیں گے۔

الجواب:

(۶) مدنی مذاکرے کی برکت سے دعوتِ اسلامی کے ماحول میں استقامت نصیب ہوتی ہے۔

الجواب: تصل الاستقامة علی بیئة الدعوة الاسلامیة ببرکة المذاکرة المدنیة.

(۷) مدنی مذاکرے کی برکت سے دعوتِ اسلامی کی اپ ڈیٹس (Updates) ملتی ہیں۔

الجواب: تجدمواعید دعوة الاسلامیة ببرکة بوسیلة المذاکرة المدنیة.

(۸) مدنی مذاکرہ امیر اہلسنت کی زندگی کے تجربات سے فائدہ حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

الجواب: المذاکرة المدنیة هی وسیلة لحصول الفائدة من تجربات حیاة فضیلة الشیخ امیر اهلسنت دامت برکاتهم العالیه.

(۹) مدنی مذاکرے میں دینی معلومات ملنے کے ساتھ ساتھ اخلاقی تربیت بھی ہوتی ہے۔

الجواب: فی المذاکرة المدنیة تکون التربیة الإخلاقیة مع معلومات دینیة.

التدریب الخامس (پانچویں مشق)

هاتِ جملاً تستعمل فیها لَوْ و إما کما تری فی الأمثلة.

لَوْ سافرتَ سأُخبِرُكَ قبلَهُ.

لَوْ دخلتَ سأُخبِرُكَ.

لَوْ أکلتَ سأُخبِرُكَ.

لَوْ کتبتَ سأُخبِرُكَ.

لَوْ ذهبتَ سأُخبِرُكَ.

لَوْ وجدتَ سأُخبِرُكَ قبلَهُ.

لَوْ کَانَ الطَّعَامُ طَازَجًا فسآکُلُ.

لَوْ کَانَ العصیر لذیذًا فسأشربُ.

لَوْ کَانَ الخبز طبخا فسآکل.

لو کان زید موجودا فسأنصر.

لو کان حامد کاتبا فسأ کتب معه.

لو کان حسان قارئًا فسأ قرء معه.

تَنَاوَلْ إمّا السَّمَكَ وَإمّا الدَّجَاجَ

تَنَاوَلْ إمّا الخبز وإمّا الارز.

تَنَاوَلْ إمّا الحمص وإما البطاطا.

تناول إمّا البرجر إما البتیزا.

تَنَاوَلْ إمّا السلطة وإمّا الدجاج.

تَنَاوَلْ إمّا اللحم وإمّا السمك.

اشْتَرِ إمّا بُرْتُقَالًا وإمّا مَوْزًا.

اشْتَرِ إمّا جوربًا وإمّا ثوبًا.

اشْتَرِ إمّا الماء نجو وإمّا الإجاصة.

اشترِ إمّا العصر وإمّا البرجر.

اشْتَرِ إمّا الكتاب وإمّا الكراسة.

اشترِ إمّا هذا الثوب وإمّا ذاك الثوب.

☆☆☆☆☆☆

التدریب السادس (چھٹی مشق)

هاتِ جُملاً تستعمل فيها كَانَ وَأَصْبَحَ وصَارَ كما ترى في الأمثلة.

كَانَ الطِّفْلُ صَغِيْراً وأَصْبَحَ كَبِيْراً.

كَانَ الطِّفْلُ غبيًا وأَصْبَحَ فطينًا.

كان الجدار ضوءا وأصبح ظلًا.

كَانَ الجدار سالما وأصبح مُنهدِمًا.

كَانَ الكتاب صحيحاً وأصبح فاسدًا (خراب).

كَانَ القلم صحيحاً وأضع كسراً.

كَانَ الطَّرِيْقُ خَالِيًا وأَصْبَحَ مُزْدَحِمًا.

كَانَ القلم طويلاً وأصبح قصيراً.

كان الطعام لذيذًا وأصبح باردًا.

كان الماء ساخناً وأصبح بارداً.

كان الشيخ ضاحكا وأصبح باكياً.

كان الرجل مسرورًا وأصبح حزيناً.

أَصْبَحَتِ السَّمَاءُ تُمْطِرُ.

أصبح الكتاب صحيحاً.

أصبح المريض صحيحاً.

أصبح الطفل كبيرًا.

أصبح زيدٌ غنيًا.

أصبح محسن صالحاً.

الدرس الرابع: القافلة المدنية

چوتھا سبق: مدنی قافلہ

باسط: ماهو تعريفُ القافِلةِ المدنيّة؟

باسط: مدنی قافلے کی کیا تعریف ہے؟

ساجد: القافلةُ هي عِبارةٌ عن مَجْموعةِ الدُّعاةِ والناسِ يُسافِرُوْن مَعًا في سبيل الله إلى مَنَاطِقَ أو مُدُنٍ أو حتى دُوَلٍ أُخْرَى تحتَ إشرافِ مَجْلِس قَوَافِلِ المدينةِ التابع لمركز الدعوةِ الإسلامية ويُقِيمُوْنَ في المسَاجِدِ.

ساجد: قافلہ اس سے مراد مبلغین اور لوگوں کا وہ گروہ جو اکٹھے راہ خدا میں سفر کرتے ہیں قصبوں، شہروں یا ملکوں میں دعوتِ اسلامی کی مجلس مدنی قافلہ کے تحت اور وہ مساجد میں قیام کرتے ہیں۔

باسط: هل لهٰذِهِ القافلةِ الدّعويّةِ مُدّةٌ مُحَدَّدةٌ؟

باسط: کیا یہ مقررہ مدت کا قافلہ ہوتا ہے؟

ساجد: نعم. لَها مُدّةٌ مُحَدَّدةٌ. تَخْرُجُ في سبيل الله لمدّةِ ثلاثةِ أيام أو اثني عشرَ يومًا شهرًا لأجل الدعوةِ الى الله.

ساجد: جی ہاں یہ مخصوص وقت کا ہوتا ہے اللہ کی راہ میں 3 دن یا 12 دن یا ایک ماہ بھی دعوت الی اللہ کا قافلہ ہوتا ہے۔

باسط: ماذا يَفْعَلُ أصحابُ الرِّحْلَةِ الدَّعويّةِ؟

باسط: سفر کرنے والے مبلغین (لوگ) کیا کرتے ہیں؟

ساجد: يَقُوْمُوْنَ بِإلْقَاءِ الدُّرُوْسِ الإسلاميّةِ ويتَواصَلُوْنَ مع الناس و

يُرْشِدُونهم إلى طريق الهِدَايَةِ والصَّلَاح والخير و يَحُثُّونهم على طلَبِ العِلْم وفِعْل الحَسَنات واجتنابِ الذُّنُوب، و يُشَجِّعُونهم على السَّفَر في سبيل الله و يَعْقِدُونَ حَلَقَاتِ السُّنَن والآداب بعد الصلاة.

ساجد: وہ اسلامی بیانات کرتے ہیں اور لوگوں سے ملتے ہیں اور ہدایت' اصلاح' بھلائی خیر کی طرف رہنمائی کرتے ہیں اور انہیں طلبِ علم (علم کی طلب) پر ابھارتے ہیں اور نیک کام کرنے' گناہوں سے باز رہنے پر ابھارتے ہیں وہ راہِ خدا میں سفر کرنے کا لوگوں کا ذہن بناتے ہیں (ذہن سازی کرتے ہیں) اور وہ نماز کے بعد سنتیں اور آدابِ اسلامیہ کے حلقے لگاتے ہیں۔

باسط: ماذا يتعلّمُ أصحابُ القافلةِ الدعويّة؟

باسط: مدنی قافلے والے کیا سیکھتے ہیں؟

ساجد: يَطْلُبُونَ العِلْمَ و يتعلّمون السُّنَنَ والآدابَ وأحكامَ الشَّرْع.

ساجد: وہ علم دین حاصل کرتے اور سنتیں اور آداب واحکامِ شرع (شریعت کے احکام وآداب) سیکھتے ہیں۔

باسط: أيمكنُكَ أن تَقُصَّ قِصَّةً مُمتِعَةً تُبَيِّنُ بركَةَ السَّفَر في قافلةِ المدينة؟

باسط: کیا آپ مجھے کوئی ایسا واقعہ بتا سکتے ہیں جس سے مدنی قافلے میں سفر کی برکت ظاہر ہو؟

ساجد: أَرْوِي عليكَ قصّةَ شَابٍّ يَقُولُ: حين كُنْتُ في الفَصْل التَّاسِع رَافَقْتُ شَبَابًا عَصْرِيِّيْنَ وكان عندي أَصْدِقَاءِ سُوْءٍ أُصاحِبُهم وأَتأَثَّرُ بهم بشكْلٍ كبير، وكانوا سَبَبًا في بَعْضِ الأُمُور السَّيِّئَةِ في حيَاتِي، و تَرَكْتُ الدِّرَاسَةَ من أَجْلِهِم، و كنتُ أَفْعَلُ الذُّنُوبَ

والمعاصی، ولا أصلی الصلاۃ. و بَعْدَ زَمَنٍ قصیرٍ لَقِیْتُ أحدَ أبناءِ مَرْکَزِ الدعوۃِ الإسلامیۃ. فَشَجَّعَنِی علی حُضُوْرِ الاجتماعِ الأسبُوعِیِّ وحَاوَلَ معی کثیراً، ولکن رفَضْتُ دعوتَہ وذاتَ مَرَّۃٍ کانَ یُشَجِّعُ أخِیْ علی السَّفَرِ فی سَبِیْلِ اللہ مَعَ قافِلَۃِ المَدِیْنَۃِ فاعْتَذَرَ لہ وقال لی: ھَلْ تُرِیْدُ السفرَ مع القافلۃ، فوَافَقْتُ مُبَاشَرَۃً و قُلْتُ: نعم ولکن لم أکُنْ أعْلَمُ ماھی قَافِلَۃُ المَدِیْنَۃِ، مع ذلک تَجَھَّزْتُ للسَّفَرِ وخَرَجْتُ مع القافلۃ. و تعلّمتُ فیھا کثیراً من السنن والآداب وابْتَعَدْتُ عن أصحابِ السُّوْءِ الذین کُنْتُ معھم أقْضِیْ مُعْظَمَ وَقْتِی وأحْبَبْتُ الأعْمَالَ الصَّالِحَۃَ و تُبْتُ مِن الذُّنُوْبِ وانْفَرَدْتُ لطاعۃِ اللہ. و تغیَّرَتْ حیاتِی تَمامًا نَحْوَ الأفضل بسبَبِ برکۃِ القافلۃ وأصْبَحْتُ أکْرَہُ الذُّنُوْبَ وأُدَاوِمُ علی الصَّلَوَاتِ. وللہ الحمدُ. ھذا مِنْ فَضْلِ اللہ تعالٰی.

ساجد: میں آپ کو ایک نوجوان کا قصہ بتاتا ہوں جب میں 9th کلاس میں تھا میں اپنے ہم عصر دوستوں میں تھا اور میرے دوست احباب بُرے تھے اور مجھ پر ان کا بہت اثر ہوا وہ سب میری زندگی میں کچھ بُرے معاملات میں پڑنے کا سبب تھے اور کچھ وقت کے بعد میں دعوت اسلامی کے افراد میں سے کسی سے ملا اُس نے میری ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کے حوالے سے ذہن سازی کی اور مجھ پر بہت کوشش کی لیکن میں ان کی دعوت ٹالتا رہا اور ایک مرتبہ انہوں نے میرے بھائی پر مدنی قافلے میں سفر کے حوالے سے کوشش کی۔ انہوں نے اُن سے معذرت کی اور مجھے کہا: کہ آپ قافلہ کے ساتھ سفر کرنا چاہتے ہو؟ میں براہِ راست متفق ہوگیا اور کہا جی ہاں! لیکن مجھے معلوم نہیں کہ مدنی قافلہ کیا ہوتا ہے؟ اس کے باوجود میں سفر کے لیے تیار ہوگیا اور قافلہ کے ساتھ نکلا میں نے اس میں بہت کچھ سیکھا یعنی سنّتیں اور آداب اور میں بُرے دوستوں

سے دور ہو گیا جن کے ساتھ میں نے بہت عرصہ گزارا تھا اور میں نیک اعمال سے محبت کرنے لگا اور میں نے گناہوں سے توبہ کر لی اور اللہ کی فرمانبرداری میں لگ گیا اور میری زندگی مکمل طور پر بدل گئی اور یہ اس کا بڑا سبب مدنی قافلہ ہے اور میں گناہوں کو برا سمجھنے لگا اور نمازوں کی پابندی کرنے لگا اور اللہ کا شکر ہے یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے۔

باسط: ما هي أهْدَافُ القافلةِ؛

باسط: قافلہ کا مقصد کیا ہے؟

ساجد: مِنْهَا ما يَلِيْ: دعوةُ غَيْرِ المسلمين إلى الإسلام ودعوةُ المسلمين إلى الخير وأمْرُهم بالمعروف و نَهْيُهم عن المُنْكَر و توجيهُ سُلُوْكِيَاتِهم وإرشادُهم إلى العقيدةِ الصحيحة والسَّعْيِ في صَلَاحِهِم و حَثُّهم على عَمَلِ الصالحات واجتنابِ الذنوب والالتزامِ بالشَّرْعِ ومُحَاوَلَةِ إصلاح النفس وإصلاح جميع الناس.

ساجد: وہ درج ذیل ہیں: غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت، مسلمانوں کو نیکی کی دعوت اور انہیں نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا اور انہیں ان کے رویے درست کرنا اور ان کی صحیح عقیدے کی طرف رہنمائی کرنا اور اُن کی اصلاح کی کوشش کرنا اور انہیں نیک اعمال پر ابھارنا اور گناہوں سے روکنے پر ابھارنا اور شریعت کی پابندی اور خود کی اور سب لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنا۔

باسط: متى تُسَافِرُ القافلةُ في هذا الشَّهْرِ؛

باسط: آپ اس ماہ قافلے میں کب سفر کریں گے؟

ساجد: ستُسَافِرُ القافلةُ اليومِ الحَادِيْ عَشَرَ مِنْ هذا الشَّهْرِ.

ساجد: میں اِس ماہ کی گیارہ (تاریخ) کو قافلے میں سفر کروں گا۔

باسط: هل تُسَافِرُ في القافلة؟

باسط: کیا آپ سفر کریں گے؟

ساجد: نعم، سأسافر إن شاء الله.

ساجد: جی ہاں میں سفر کروں گا ان شاء اللہ۔

باسط: من الذي جُعِلَ مَسْئُوولاً عن القافلة؟

باسط: قافلہ کا نگران کون ہوگا؟

ساجد: سَيَكُوْنُ عمرانُ مسؤُولاً.

ساجد: عمران نگران ہوگا۔

باسط: هل سبَقَ لَكَ أنْ خرَجْتَ في القافلةِ الدَّعويَّةِ؟

باسط: کیا آپ نے پہلے کبھی دعوت اسلامی کے قافلے میں سفر کیا ہے؟

ساجد: نعم، قد سَافَرْتُ عِدَّةَ مرَّات مع القافلة. سأخْرُجُ هذه المَرَّةَ أيضًا.

ساجد: جی میں نے کئی مرتبہ سفر کیا ہے اور اس مرتبہ بھی نکل رہا ہوں۔

باسط: كَمْ فَرْدًا تُجهِّزُ لِلسَّفَرِ في القافلةِ؟

باسط: قافلے میں سفر کے لیے آپ نے کتنے آدمیوں کو تیار کرو گے؟

ساجد: سوف أُجَهِزُ عشرين رجُلاً.

ساجد: میں 20 آدمی تیار کروں گا۔

باسط: إلى أيْنَ تَتَّجِهُ قافلتُكم؟

باسط: آپ کا قافلہ کس سمت سفر کرے گا؟

ساجد: يُرْسِلُ المُدِيْرُ قافلتَنا إلى مَكَّةَ.

ساجد: ذمہ دار/ناظم ہمارا قافلہ مکہ کی جانب بھیجے گا (سبحان اللہ)۔

☆☆☆☆☆☆

التدريب الأوّل (اوّل مشق)

أجب عن الأسئلة الآتية.

(١) كَمْ كَانَ عَدَدُ الْمُسَافِرِيْنَ فِى القافلة؟

الجواب: كان سبعة افراد فى القافِلة.

(٢) إلى أَيْنَ أَرْسِلَتْ قافلتُك؟

الجواب: أرسلت قافِلتِىْ إلى لاهور.

(٣) هل وَافَقَ أَحَدٌ بِالْفِعْل على السفر فى القافلة؟

الجواب: نعم كل واحد وافق على السّفر فى القافلة.

(٤) كَمْ عَدَدُ الأشخاص الذين حَضَرُوْا الْمُحَاضَرَةَ؟

الجواب: تسعة الأشخاص الذين حضروا.

(٥) من لَمْ يُسَافِرْ مِنْكُمْ فى القافلة؟

الجواب: لا، نسافر جميعاً.

(٦) هل يُوْجَدُ أَحَدٌ سَافَرَ فى القافلةِ ولم يتَمَكَّنْ مِنْ إلقاءِ المحاضَرة بِسَبَبِ ضَيْقِ الوَقْتِ؟

(٧) متى انْطَلَقَتْ قافلتُك؟

الجواب: انْطَلَقَتْ قافلتى بعد الجمعة.

(٨) هل تَغْرِسُ القافلةُ عَادَاتٍ صالحةً فى حياةِ الناس؟

الجواب: تغرس القافلة عادات صالحة.

(٩) هل تَكُوْنُ القافلةُ سببًا فى صَلَاحِ الناس؟

الجواب: نعم اتكون القافلة سببًا فى صلاح الناس.

التدريب الثاني (دوسری مشق)

هات أسئلة للأجوبة التالية.

(١) هَل أخوك جاهز للقافلة؟ أخِي جَاهِزٌ للسَّفَر فی القافلة.

(٢) ماذا أستحق؟ تَستَحِقُّ أن تُسَافِرَ فی القافلة.

(٣) ماذا تأثر الاثر على طارق بعد القافلة؟

أَصْبَحَ طارِقٌ صالِحاً. مُلتَزِمًا بالصلاةِ بِبَرَكَةِ السفر فی القافلة.

(٤) ماذا تعلّمت فی القافلة.

إِستَمَعْتُ إلى الدُّرُوس الدِّينيَّةِ فی القافلة وأَصْبَحْتُ أُحِبُّ الحَسَنات حتى صَارَتْ رَغْبَةً عِنْدِيْ.

(٥) هَل يستعد الطلاب؟

يَستَعِدُّ الطُّلاَّبُ لِلسَّفَر فی القافلة.

(٦) ماذا تعرف عن القافلة؟

القافلةُ المدنيّة بِمَثَابَةِ العَمُوْدِ الفِقْرِيِّ لمركز الدعوةِ الإسلاميةِ.

(٧) ما هی فوائد للقافلة؟

إنّ القافلةَ المدنيّةَ لَها فوَائِدُ كثيرةٌ تَعُوْدُ على صاحِبِها فی الدنيا والآخِرةِ.

(٨) ما هی فوائد للقافلة.

تُسَبِّبُ القافلةُ تصحيحَ السُّلُوكِيات والإعانةَ على الطاعةِ والحُصُوْلَ على الصُّحْبَةِ الصالحةِ.

(٩) متى تقام الجولة الدعوية ولماذا؟

الجَوْلَةُ الدَّعَوِيَّةُ تُقَامُ بَعْدَ صلاةِ العَصْرِ للدعوةِ والإرشادِ.

☆☆☆☆☆☆

التدريب الثالث (تیسری مشق)

كون جملا مفيدة بملء الفراغ فيما يلي.

(۱) يَهْتَمُّ المركزُ بالقافلة اهتماماً بالغاً. (بالقافلةِ/بالتربية)

(۲) مازلتُ أُصَلِّي الصلاةَ. (أصبحتُ/زلتُ)

(۳) تُشَجِّعُ القافلة الناسَ على فِعْلِ الحَسَنَاتِ.

(القافلة/مركزُ الدعوة)

(۴) تُسَاعِدُ القافلة على الطاعةِ و تَحُضُّ على العبَادةِ.

(القافلة/دعوة الخير)

(۵) القافلة تَحُثُّ على الخَيْرِ و مَكَارِمِ الأَخلاقِ. (القافلة/نحن)

(۶) يَسْتَمِرّ أحمد في السَّفَرِ رَغْمَ الظُّرُوفِ القَاسِيَةِ. (فاطمة/أحمد)

(۷) الجامعة أَفْضَلُ وسيلةٌ للتربيةِ الحَسَنةِ وطَلَبِ العِلْمِ.

(القافلة/الجامعة)

(۸) القافلة تُسَبِّبُ فِعْلَ الخَيْرِ واجْتِنَابَ الذُّنُوبِ. (القافلة/القناة)

(۹) القافلة لها مِنْ أَثَرٍ بالِغٍ في تهذيبِ النَّفْسِ وتقويمها.

(القافلة/الاجتماع)

(۱۰) ماذا أفعل لأَكُونَ مُتَدَيِّنًا وأَبْتَعِدُ عن المَعْصِيَةِ.

(ماذا أَفْعَلُ/أحاول)

☆☆☆☆☆☆

التدریب الرابع (چوتھی مشق)

ترجم من الأردية إلى العربية.

(۱) مجھے اپنی اور دوسروں کی اصلاح کے لیے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔

الجواب: أسافر فی القافلہ المدنیة لاصلاح نفسی و جمیع أناس العالم (والآخرین).

(۲) مدنی قافلوں میں اطاعت وعبادت، پرہیزگاری اور صلہ رحمی کا جذبہ ملتا ہے۔

الجواب:

(۳) میں ہر مہینہ تین دن مدنی قافلے میں سفر کروں گا ان شاء اللہ۔

الجواب: أسافر ثلاثة أيام فی كل شهر ان شاء الله.

(۴) مدنی قافلہ گناہوں سے بچنے اور آخرت کی تیاری کا ذریعہ بنتا ہے۔

الجواب: القافلة المدنية تجعل وسيلة لاجتناب الذنوب ولاستعداد الآخرة.

(۵) ہمیں چاہیے کہ ہم دوسروں کو بھی مدنی قافلوں میں سفر کے لیے تیار کریں۔

الجواب: لنجهز الآخرين للسفر فی القوافل المدنية.

(۶) جب بھی مدنی قافلے میں سفر کریں تو مکمل طور پر جدول پر عمل کریں۔

الجواب: اذا تسافر من فی القافلة تعملون علی الجدول تماما.

(۷) جدول پر عمل کرنے سے تمام کام مناسب وقت میں ہو جائیں گے۔

الجواب: يكون سائر الاعمال علی الوقت المناسب بالعمل علی الجدول.

(۸) قافلے کے جدول کی ابتداء صبح 9:30 بجے ہوتی ہے اس وقت کی پابندی کی کوشش کی جائے۔

الجواب: ابتداء الجدول للقافلة من 9:30 لتجتهدوا الوقت المحدد.

(۹) مدنی قافلہ مسلمانوں کو نمازی اور نیک بناتا ہے۔

الجواب: تجعل القافلة مصليا وصالحا للمسلمين.

التدریب الخامس (پانچویں مشق)

هاتِ جُملاً تستعمل فيها لا وما ولَمْ وإلا كما ترى في الأمثلة.

لَا تأكُلْ مَا يُضُرُّك.

دعْ ما يريبك.

قل ما شئتَ.

كُلْ ما يحبك.

اشرب ما يفضك.

لا تدع ما لا يُريبُك.

لَا تتكلَّمْ فِيمَا تجهلُهُ.

لَا تتكلم فيما لا تعلم.

لا تتكلم فيما تشكله.

لا تتكلم فيما تصعبه.

لا تعمل فيما تعبه.

لا تعمل فيما تحزنه.

لَمْ آكُلْ إلَّا قَلِيلاً.

لم أقل إلا كثيرا.

لم آخذ إلا قليلاً.

لم أكتب إلا كثيرا.

لم أقرء إلا قليلاً.

لم أشربْ إلاّ كبيراً.

لَمْ أَرَ أَحَدًا فِي الشَّارِعِ إِلَّا الشُّرْطِيَّ.

لم أر في الفصل إلا زيدا.

لم أر في المكتب إلا مريرا.

لم أر في المسجد إلا إماما.

لم أر في المكتبة إلا زينب.

لم أر في المطبخ إلا رابعة.

التدریب السادس (چھٹی مشق)

هاتِ جُملاً تستعمل فيها أمّا وفَ و كُلّمَا كما ترى في الأمثلة.

أَمَّا المَدْرَسَةُ فَقَرِيبَةٌ وَأَمَّا الجَامِعَةُ فَبَعِيدَةٌ.

أَمَّا المسجد فقريب واما البيت فبعيدة.

أَمَّا الكُرَّاسة فقريب وأما الكتاب فبعيد.

أَمَّا الطعام فمطبوخٌ.

أَمَّا الكتاب فرخيص.

أَمَّا الكراسة فثمينةٌ.

أَمَّا الدَّجَاجُ فَرَخِيصٌ وَأَمَّا اللَّحْمُ فَغَالٍ.

أَمَّا اللبن فغالٍ.

أَمَّا الماء فرخيص.

أَمَّا الاستاد فموجود.

أَمَّا التلميذ فغائب.

أَمَّا الطباخ فحاضر.

كُلَّمَا أَرَدْتُ التحدُّثَ مَعه رفَضَ ذلك.

كلما قرأتُ تكلم زيد.

كلما كتبت جاء حامد.

كلما أتلو تعوّذ الطفل.

كلما أنصر سرّ الفقير.

كلما أجيئ تبتسم الطفل.

كُلَّمَا انتهيتُ من العمَل أَذْهَبُ إليكَ.

كلّما ادخل في المسجد أحسّ السرور.

كلّما اتلو القرآن أحس الاطمينان.

كلما اسمع القرآن أحس الفرحة.

كلما أنصر أحد أحسن السرور في نفسي.

كلما أرى الكتاب تخل الفرحة في نفسي.

☆☆☆☆☆☆

الدرس الخامس: الدعوة والإرشاد

پانچواں سبق: دعوت اور رہنمائی

طلحة: ما هو تعريفُ الدَّعْوَةِ اصطلاحًا؟

طلحہ: دعوت کی اصطلاحی تعریف کیا ہے؟

سعد: هي الدعوةُ إلى الله، وَتبليغُ الإسلام للناس، والحَثُّ على فِعْلِ الخَيْرِ واجْتِنَابِ الذَّنْبِ والأَمْرُ بالمعروفِ والنَّهْيُ عن المُنْكَرِ.

سعد: وہ دعوت الی اللہ، اسلام کی تبلیغ لوگوں کے لیے اور نیکی کرنے پر اور برائی سے منع کرنے پر ابھارنا اور نیکی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرنا ہے۔

طلحة: ما هي أَنْوَاعُ الدَّعْوَةِ؟

طلحہ: دعوت کی کتنی اقسام ہیں؟

سعد: الدَّعْوةُ لها نَوْعَانِ:

سعد: دعوت کی دو اقسام ہیں:

النوعُ الأوّلُ: دعوةُ غَيْرِ المسلمين الدُّخُول في الإسلام.

پہلی قسم: غیر مسلموں کو اسلام میں داخلے کی دعوت۔

النوعُ الثاني: دعوةُ المسلمين إلى الخَيْرِ وأَمْرُهم بالمعروف ونَهْيُهم عن المُنْكَرِ وحَثُّهم على فِعْلِ الطاعاتِ واجتنابِ الذُّنُوب.

دوسری قسم: مسلمانوں کو بھلائی نیکی کی دعوت، نیکی کا حکم، برائی سے منع کرنا اور انہیں نیکیاں کرنے اور گناہوں سے باز رہنے پر انہیں ابھارنا۔

طلحة: إلى كَمْ قِسْمٍ تَنْقَسِمُ الدعوةُ باعْتِبَارِ المَدْعُوّ؟

طلحہ: مدعو (جسے دعوت دی جائے) کے اعتبار سے دعوت کی کتنی اقسام ہیں؟

سعد: تنقسمُ بالنسبۃِ للمدعوِّ إلی قسمَین:

سعد: مدعو کی طرف نسبت کرتے ہوئے دو قسمیں ہیں:

الأوّلُ: الدعوۃُ الفردِیَّۃُ والثانی: الدعوۃُ الجماعیۃُ۔

پہلی قسم: انفرادی دعوت، دوسری اجتماعی دعوت۔

المراد بالدعوۃِ الفردِیَّۃ: "دعوۃُ الأفرادِ" أی: دعوۃُ الناس مُنفرِدِین ففی الدعوۃِ الفردِیَّۃِ یقومُ الداعِی مُنفرِدًا بمسؤولیۃِ الدعوۃِ إلی اللہ وأیضًا یکونُ المدعُوُّ فردًا۔

انفرادی دعوت سے مراد: افراد کی یعنی الگ الگ لوگوں کو دعوت دینا، انفرادی دعوت میں دعوت دینے والا اکیلا ذمہ دار ہوتا ہے جو اللہ کے دین کی طرف دعوت دیتا ہے اور مدعو بھی اکیلا ہوتا ہے۔

والمقصودُ بالدعوۃِ الجماعِیَّۃِ: دعوۃُ الناس مُجتمِعِین من خِلالِ الدُّرُوس والمُحاضَراتِ، ففی الدعوۃِ الجماعِیَّۃِ یکونُ المدعُوُّ جماعۃً، کأن یکونَ فی درس أو خُطبۃٍ، وکِلتا الطریقَتَین نعنِی: الدعوۃَ الجماعِیَّۃَ والدعوۃَ الفردِیَّۃَ مُھِمَّۃٌ جِدًّا، وقد کانَ السَّلفُ الصَّالحُونَ یَسلُکُونَ کِلا الطریقَین فی الدعوۃِ والإرشادِ والتوجِیہِ۔

اور اجتماعی دعوت سے مراد لوگوں کو اکٹھے دعوت دینا بیانات لیکچرز کے ذریعے، اجتماعی دعوت میں مدعو جماعت ہوتی ہے اور یہ کہ درس یا خطبہ میں دونوں طریقے ہوتے ہیں ہماری مراد اجتماعی دعوت، انفرادی دعوت، بہت زیادہ اہم ہے اور سلف صالحین دعوت و ارشاد میں اور اصلاح میں دونوں طریقوں پر چلتے تھے۔

طلحۃ: لماذا یھتمُّ الإسلامُ بالدعوۃِ إلی الخیر؟

طلحہ: اسلام دعوت الی الخیر کا اہتمام کیوں کرتا ہے؟

سعد: لِلدَّعوۃِ إلی الخیر أھمِّیَّۃٌ کبیرۃٌ جِدًّا، فمِن خِلالِ الدعوۃِ إلی اللہ

يُمْكِنُ أَنْ تُصْلِحَ نُفُوسَ النَّاسِ، و تُخْرِجَهُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الشُّرُورِ مِنْ غِشٍّ وظُلْمٍ واعْتِدَاءٍ وارْتِكَابِ مَعْصِيَةٍ ولأَنَّ الدعوةَ والإرشادَ سبَبٌ مِنْ أسبابِ تعليم الناس أُمُورَ دِيْنِهِم وعقيْدَتِهِم وشريْعَتِهِم وسبَبٌ فی الحُصُوْلِ علی الأَجْرِ والثوابِ و سبَبٌ من أَسْبَابِ إشاعةِ الأَمْنِ والطُّمَأْنِيْنَةِ واليُسْرِ فی الْمُجْتَمَعِ الْمُسْلِمِ وسبَبٌ من أسبابِ مُكَافَحَةِ الجَرِيْمَةِ و سبَبٌ مِنْ أسبابِ التَّعَاوُنِ علی الْبِرِّ والتَّقْوَی والتَّنَاهِيْ عَنِ الإِثْمِ والعُدْوَانِ وبالتالی سبَبٌ فی تحقيقِ السَّعَادَةِ الدُّنْيَوِيَّةِ والأُخْرَوِيَّةِ. والدَّافِعُ الأَسَاسِيُّ وَرَاءَ الدعوةِ إلی الخيرِ هو تحقيقُ رِضَا الله عزّوجلّ والنَّجَاةُ مِنْ سُخْطِه.

سعد: کہ دعوت الی الخیر بہت بڑی اہمیت کی حامل ہے دعوت الی اللہ سے نکل جائیں دھوکہ اور ظلم اور دشمنی اور گناہوں کا ارتکاب کرنے سے (باز رہے) کیونکہ دعوت اور راہنمائی یہ لوگوں کو دینی معاملات اور عقائد و شریعت سکھانے کا سبب ہے اور اجر و ثواب حاصل کرنے اور امن و اطمینان اور مسلم معاشرے میں آسانی پھیلانے کا ذریعہ اور جرم دور کرنے کا اور بھلائی و تقویٰ معاونت اور گناہ اور بری باتوں سے روکنے کا سبب ہے اور بنیادی بات و مقصد کہ دعوت الی الخیر اللہ تعالیٰ کی رضا کا سبب اور اُس کی ناراضی سے نجات کا ذریعہ ہے۔

طلحة: ماهو فَضْلُ الدعوةِ إلی الله؟

طلحہ: دعوت إلی اللہ کی کیا فضیلت ہے؟

سعد: الدعوةُ إلی الله عِبادةٌ عظيمةٌ جَلِيْلَةٌ. ووَظِيْفَةُ الأَنْبِيَاءِ والمُرْسَلِيْنَ و كَفَی بذلك فَضْلاً و فَخْراً وشَرَفًا ووَرَدَتْ أحاديثُ كثيرةٌ فی فَضْلِ الدعوةِ والإرشادِ والتوجيْهِ وحَثَّتْ علی القِيَامِ بِمَسْؤُولِيَّتِهَا

نَذْكُرُ شيئًا منها:

سعد: دعوت الی اللہ بہت بڑی زبردست عبادت ہے، انبیاء مرسلین کا طریقہ ہے اس کے فخر و شرف وفضیلت کے لیے یہی کافی ہے نیکی کی دعوت وارشاد اور اصلاح کی فضیلت کے حوالے سے بہت سی احادیث وارد ہوتی ہیں۔ اسی طرح ذمہ داری اس کی قائم کرنے کے حوالے سے۔ ہم ان میں سے چند ذکر کرتے ہیں:

مَنْ دَعَا رَجُلًا إلى الصلاةِ فصَلَّى كُتِبَ له مِثْلُ صلاتِه. ومَنْ أَرْشَدَ رَجُلًا لِتِلاوةِ القرآن فَتَلاَ كُتِبَ له مِثْلُ تلاوته. ومَنْ حَثَّ رَجُلًا على الصَّدَقَةِ فتَصَدَّقَ كان له مِثْلُ صَدَقَتِه. وهكذا. والدليلُ ما رَوَاه مُسْلِمٌ في صَحِيْحِهِ مِنْ حديثِ أبي هريرةَ رضي الله عنه أنّ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم قال: مَنْ دعَا إلى هُدًى كان له مِنَ الأَجْرِ مِثْلُ أُجُوْرِ مَنْ تَبِعَه لا يَنْقُصُ ذلك مِنْ أُجُوْرِهم شَيْئًا.

جو آدمی کو نماز کی دعوت دے تو وہ نماز پڑھے تو اُس کے لیے اس کی مثل اجر لکھا جائے گا جو آدمی کی تلاوت قرآن کی طرف رہنمائی کرے تو وہ تلاوت کرے اُس کے لیے اُس کی تلاوت کی مثل اجر لکھا جائے گا اور جو کسی کو صدقے پر ابھارے تو وہ صدقہ کرے تو اُس کے لیے اُس کی مثل صدقے کا ثواب ہے اور اسی طرح۔۔ اور دلیل وہ جو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں روایت کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو ہدایت کی طرف دعوت دے تو اُس کے لیے اُس کی مثل اجر ہے جو پیروی کرے اور ان کے اجر میں سے کچھ بھی کم نہ ہوگا۔"

وروَى البُخارِيُّ أنّ النبيَّ صلى الله عليه وآله وسلم قال لِعَلِيِّ بْنِ أبي طالبٍ رضي الله عنه عندما أرْسَلَه إلى اليَمَن: فَوَاللهِ لأَنْ يَهْدِيَ اللهُ بِكَ رَجُلاً واحِداً خَيْرٌ لكَ مِنْ أن يَكُوْنَ لكَ حُمْرُ النَّعَم" فلا بُدَّ أنْ يَدْعُوَ المُسْلِمُ إلى تعالِيْمِ الإسلام ويُطَبِّقَها عَمَلِيًّا.

اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا کہ نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا جس وقت انہیں یمن بھیجا' فرمایا: ''اللہ کی قسم کہ اللہ آپ کی وجہ سے کسی کو بھی ہدایت دے تو آپ کے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔'' تو ضروری ہے کہ مسلمان اسلام کی تعلیمات کی طرف دعوت دے اور اس کے مطابق عمل کرے۔

وروَى مُسْلِمٌ عن أبي سعيد الخُدْرِيّ رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ رأى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فليُغَيِّرْه بيَدِه، فإنْ لم يَسْتَطِعْ فبِلِسَانِه، فإنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فبِقَلْبِه، وذلك أَضْعَفُ الإيمان. ففِي هذا الحديثِ الشريف دَلَالَةٌ على وُجُوبِ الدعوةِ إلى الله على كُلِّ مسلم بحَسَبِ استطاعتِه. ورُوِيَ عن أبي ذَرٍّ رضي الله عنه أنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: أَمْرٌ بالمعروف صَدَقَةٌ، ونَهْيٌ عَنِ المُنْكَرِ صَدَقَةٌ.

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے بری بات دیکھے تو اُسے چاہیے کہ وہ اسے ہاتھ سے بدل دے اور اگر اس کی طاقت نہ رکھے تو اپنی زبان سے اور اگر اس کی طاقت نہ رکھے تو اپنے دل سے (برا جانے) یہ ایمان کا ادنیٰ درجہ ہے۔'' تو اس حدیث شریف میں دعوۃ الی اللہ کے وجوب پر دلیل ہے کہ یہ ہر مسلم پر واجب ہے اس کی طاقت کے مطابق۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے' برائی سے منع کرنا صدقہ ہے۔

طلحة: ما هي عُقُوبَاتٌ تَحُلُّ بالناس إذا تَرَكُوا الدعوةَ والإرشادَ؟

طلحہ: لوگوں کو کیا سزا ہو گی اگر وہ نیکی کی دعوت وارشاد چھوڑ دیں؟

سعد: الدعوةُ إلى اللهِ أَعْظَمُ الوَظَائِفِ وفي تَرْكِهَا أَعْظَمُ العُقُوبَاتِ وعُقُوبَاتُ تَرْكِ الدعوةِ كثيرةٌ، ومنها:

اللہ کے دین کی دعوت سب سے عظیم وظیفہ ہے اور اس کے چھوڑنے کی وجہ سے بہت بڑی بڑی سزائیں ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

إذا رَأَى الناسُ المُنكَراتِ والمَعَاصِيَ والمُحَرَّماتِ ولم يَقُومُوا بِوَاجِبِ الأَمْرِ بالمعروف والنَّهْيِ عن المُنكَرِ بحَسَبِ استطاعتِهم أَخَذَهم الله جميعًا، وأَصَابَهم الطَّرْدُ والإِبْعَادُ مِنْ رحمةِ الله والحِفَاظُ في الدنيا والآخِرةِ والعنايةُ بالدنيا وإهمالُ الآخِرةِ.

يقول رسول الله صلى الله عليه وسلم: إنّ الناسَ إذا رَأَوُا الظالمَ فلَمْ يَأْخُذُوا على يَدَيْهِ أوشكَ أن يَعُمَّهم الله بعِقَاب.

جب لوگ برائی اور گناہ اور حرام چیزیں دیکھیں اور وہ اپنی طاقت کے مطابق نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کے لیے کھڑے نہ ہوں تو اللہ سب کا مؤاخذہ فرمائے گا اور انہیں سزا ہوگی کہ وہ رحمت الٰہی سے دور ہوں گے اور دنیا و آخرت میں سزا ملے گی دنیا میں عنایت چھین کر اور آخرت میں سزا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بے شک لوگ جب ظلم دیکھیں اور اپنے سامنے اُس کا مواخذہ نہ کریں (نہ روکیں) تو قریب ہے اللہ اُن پر عذاب فرمائے۔"

وروى أَحْمَدُ والتِّرْمِذِيُّ عن حُذَيْفَةَ بن اليمان رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: والذي نَفْسِي بيَدِهِ لتَأْمُرُنَّ بالمعروف، ولتَنْهَوُنَّ عن المنكر، أو ليُوشِكَنَّ الله أن يَبْعَثَ عليكم عِقَابًا مِنْ عندِهِ، ثم لتَدْعُنَّهُ فلا يَسْتَجِيبُ لَكُمْ.

امام احمد و ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ رسول علیہ السلام نے فرمایا: "اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم ضرور نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو یا قریب ہے کہ اللہ تم پر اپنے ہاں سے عذاب بھیجے پھر تم دعا کرو اور وہ تمہاری دعا قبول نہ کرے۔"

وإذا لم نَقُمْ بالدعوةِ إلى الله فُتِحَتْ أبوابُ الشَّرِّ كُلُّها. ودَخَلَ كُلُّ شَرٍّ، وخرجَ كُلُّ خَيْرٍ. وإذا خرجَ الإيمانُ والعمَلُ الصالحُ والأخلاقُ الحَسَنَةُ دخَلَ مكانَها الكُفْرُ والعَمَلُ الفاسدُ، والأخلاقُ السَّيِّئَةُ.

اور جب ہم دعوت إلی اللہ کے لیے کھڑے نہ ہوں گے تو بہت سی برائیوں کے دروازے کھلیں گے اور ہر طرح کا شر آئے گا اور ہر بھلائی نکل جائے گی اور جب ایمان، نیک عمل، اخلاق حسنہ چلے جائیں اور اُن کی جگہ کفر، خراب اعمال، برے اخلاق داخل ہونگے۔

وإذا قامت الدعوةُ إلى الله فُتِحَتْ أبوابُ الخيرِ كُلُّهَا. فيَدْخُلُ الإيمانُ والأعمالُ الصالحةُ في حياةِ الناس، وتَدْخُلُ الأخلاقُ الحَسَنةُ من الصَّبْرِ والعَفْوِ والإحسانِ والرحمةِ في حياتِهم. ويَدْخُلُ غيرُ المسلمين في الدِّيْنِ ويَدْخُلُ العُصَاةُ في الطاعةِ فالمسلمُ دائمُ العمَلِ في إصلاحِ نَفْسِه وإصلاحِ غَيْرِه.

اور دعوت إلی اللہ قائم ہوگی تو عام بھلائی کے دروازے کھلیں گے تو ایمان نیک اعمال لوگوں کی زندگی میں آئیں گے اور اچھے اخلاق آئیں گے جیسے صبر، عفو، احسان، رحمت اُن کی زندگی میں اور غیر مسلم دین میں داخل ہونگے اور نافرمان، نیکیوں میں داخل ہونگے تو مسلمان ہمیشہ اپنی اور دوسروں کی اصلاح کریں گے۔

طلحة: هل الدعوةُ والإرشادُ والتوجيهُ مَسْؤُوْلِيَّةُ الجَمِيْعِ؟

طلحہ: کیا دعوت وارشاد اور اصلاح سب کی ذمہ داری ہے؟

سعد: إنّ الدعوةَ إلى الله تعالى مسؤوليّةُ الجميع، فلا تَقْتَصِرُ على شخصٍ دُوْنَ شَخْصٍ فالجميعُ مُطالَبٌ بنَشْرِ دِيْنِ الإسلامِ وتعليمِه للناس بحَسَبِ استطاعتِه.

سعد: بلاشبہ دعوت الی اللہ تعالیٰ سب کی ذمہ داری ہے تو کوئی شخص دوسرے شخص پر اکتفا نہ

کرے تو تمام سے مطلوب ہے کہ وہ دین اسلام کو پھیلائیں اور لوگوں کو اپنی طاقت کے مطابق اسلام سکھائیں۔

طلحة: بِمَنْ يَبْدَأُ الداعي دَعْوَتَه؟

طو: دعوت دینے والا دعوت کیسے شروع کرے؟

سعد: يَبْدَأُ دَعْوَتَه بِنَفْسِه ثم يَدْعُوْ أُسْرَتَه. ثم يدعو أَقْرِبَاءَه وزُمَلاءَه. ثم يدعو أَهْلَ حَيِّه. ثم يدعو أَهْلَ بَلَدِه. ثم يدعو جميعَ الناس ثم يدعو العَالَمَ كُلَّه إلى فِعْلِ الحَسَنَاتِ والفضَائِلِ وتَرْكِ المعَاصِيْ. واجتنابِ القَبَائِحِ وتَرْكِ الرَّذَائِلِ. ولكِنْ دَعْوَتُنا على بصيرةٍ أي: على عِلْمٍ ونُوْرٍ بحِكْمَةٍ ولِينٍ بحُبٍّ ولُطْفٍ.

سعد: وہ خود سے دعوت شروع کرے، پھر اپنے خاندان والوں کو دعوت دے پھر رشتہ داروں اور کلاس فیلوز کو پھر اہل محبت کو دعوت دے، پھر رشتہ داروں کو دعوت دے پھر سب لوگوں کو دعوت دے، پھر پوری دنیا کو نیکیوں اور فضیلت والی باتوں کو کرنے کی اور گناہ چھوڑنے، بری باتوں سے باز رہنے اور بری خصلتوں کو چھوڑنے کی دعوت دے لیکن ہماری دعوت مکمل مہارت پر ہے یعنی علم اور نور اور حکمت سے اور نرمی اور محبت اور لطف سے ہو۔

طلحة: كيف أَدْعُوْ إلى الله ولَسْتُ مِنَ العُلَمَاءِ؟

طو: میں دعوت الی اللہ کیسے دوں حالانکہ میں علماء میں سے نہیں ہوں؟

سعد: مِنْ أَسَالِيْبِ الدعوةِ: الدعوةُ بالطريقِ غَيْرِ المُبَاشِرِ بإِهْدَاءِ كِتَابٍ أَوْ مَطْوِيَّةٍ أو دَلَالَةٍ على مَجَالِسِ عِلمٍ أو نحو ذلك. والدَّالُّ على الخَيْرِ كَفَاعِلِه. والمقصودُ أنّه لا يَتَعَيَّنُ إلقاءُ المحاضَراتِ والدُّرُوْس وسيلةً لِلدعوةِ إلى الله بل طُرُقُ الدعوةِ والإرشاد والتوجيه كثيرةٌ وكُلٌّ يَدْعُوْ إلى الله بحَسَبِ استطاعتِه بما لَدَيْه مِنْ عِلْم

صحیح ولو یسیر۔

سعد: دعوت کے اسلوب میں سے ہے کہ دعوت اس انداز سے جو بالواسطہ کتاب سے ہدایت سے یا ایسی دستاویز سے یا دلائل سے جو علم کی مجلس سے ہوں وغیرہ (سے دعوت دی جائے) اور خبر (بھلائی) (ہر رہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والا اور مقصود یہ کہ بیانات اور دروس کا القاء دعوت إلی اللہ کا وسیلہ کے اعتبار سے متعین نہ ہو بلکہ دعوت و ارشاد اور اصلاح کے بہت سے طریقے ہیں اور ہر وہ جو دعوت إلی اللہ دیتا ہے اپنی طاقت کے اعتبار سے اُس کے مطابق جو اُس کے پاس علم ہے صحیح ہے اگرچہ تھوڑا ہو۔

طلحة: بماذا نهتمُّ عند الدعوةِ والإرشادِ؟

طلحہ: ہم دعوت وارشاد کا کس کے ساتھ اہتمام کریں؟

سعد: يَنْبَغِي على الدَّاعِيَةِ أَنْ يَخْتَارَ الوَقْتَ المُنَاسِبَ للنصيحةِ والتَّوْجِيهِ يَنْصَحَ شَخْصًا مشغولاً أو مهمومًا أو حَزِيْنًا أو جَائِعًا، ويُرَاعِيَ مَنْزِلَةَ المَدْعُو ومكانته. فإذا كان المدعو أكبرَ سِنًّا فلا بُدَّ مِنْ تغليفِ توجيهات بجُرْعَاتٍ من الاحترام وإذا كان في نَفْسِ السِّنِّ فلا بُدَّ مِنْ أُخُوَّةٍ ومَوَدَّةٍ وإذا كان أَصْغَرَ في السِّنِّ بُدَّ مِنْ عَطْفٍ وشَفَقَةٍ ورَحْمَةٍ۔

سعد: مناسب ہے دعوت دینے والے ہر کہ وہ وقت مناسب اختیار کرے نصیحت و اصلاح کے لیے اور مصروف وغم زدہ، غمگین یا بھوکے کو دعوت نہ دے اور مدعو کے مقام و مرتبے کا لحاظ رکھے تو جب مدعو عمر سے بڑا ہو تو احترام کے پہلو پیش نظر ہونا ضروری ہیں اور جب ہم عمر ہو تو برادرانہ اور محبت کے پہلو ضروری ہیں اور جب چھوٹا ہو عمر میں تو شفقت، مہربانی اور رحمت (مہربانی، نرمی) ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆☆

التدريب الأوّل (پہلی مشق)

أجب عن الأسئلة الآتية.

(١) لِمَنْ مسؤوليّةُ الدعوة والإرشاد؟

الجواب: مسؤلية الدعوة والارشاد إلى الله.

(٢) هل تَستَعْمِلُ الأُسلُوبَ الحَسَنَ الرفيقَ اللَّيِّنَ أو الأسلوبَ السَّيِّءَ العَنِيْفَ في الدعوةِ؟

الجواب: نعم استعمل الاسلوب الحسن الرفيق الليّن في الدعوة.

(٣) هل تتَحمَّلُ مسؤوليّةَ الدعوةِ إلى الله؟

الجواب: نعم أتحمّل مسؤولية الدعوة إلى الله.

(٤) كيف يُصبِحُ الشخصُ داعِيَةً إسلاميًّا ناجحًا؟

الجواب: يصبح الشخص داعية اسلاميّا ناجحا بالرفق واللين.

(٥) هل الأفضلُ لِلمَرْءِ أن يَشْتَغِلَ بالدعوة والإرشاد إذا حصَّلَ من العِلم الشرعيّ ما يُؤَهِّلُه الدعوةِ والنُّصح؟

الجواب: نعم! هذا العمل مفيد لاصلاح الناس.

(٦) هل تُخصِّصُ وَقْتاً لِطَلَبِ العِلْم و تُحدِّدُ وَقْتًا للدعوة؟

الجواب: نعم أخصص ساعة واحدة للدعوة إلى الله.

(٧) هل تقُوْمُ بتحميس الطُّلاَّبِ وتَوْعِيَتِهم و تشجيْعِهم على الدعوة والإرشاد؟

الجواب: نعم! أقوم والتشجع الطلاب.

(۸) هل الإسلام يُطالِبُ أتباعَه بأن يَحْرِصُوا على تعليم الناس أمُورَ دِيْنِهم مِنْ خِلالِ الدعوة؛

الجواب: نعم! الاسلام منهج جميل وسيلة لاصلاح الناس.

(۹) هل تَحْتَاطُ لِنَفْسِك ودِيْنِك كي تأخُذَ بالحَقّ و تَتَّبِعَه و تُرْشِدَ إليه؛

الجواب: نعم أحتاط لنفسي في كل أمر ديني حق.

☆☆☆☆☆☆

التدريب الثاني (دوسری مشق)

هات أسئلة للأجوبة التالية.

(١) ماذا تعرف عن مسؤولية الدعوة؟

العَمَلُ للدين ليس مسؤوليّةَ أصْحَابِ اللِّحَى وذَوِي العَمَلِ الدَّعوِيّ فقط بَلْ هو مسؤوليّةٌ مُلقَاةٌ على كَاهِلِ كُلِّ مسلم.

(٢) ماذا يجب على الداعي؟

لا بُدَّ لِلدَّاعِيَةِ أَنْ يتفاعَلَ مع الوَاقِعِ، ولا يَنْعَزِلَ عنه، حتى يتَمَكَّنَ من الشُّعُورِ بالمَدْعُوِّيْنَ فيَنْطَلِقُ في دعوتِهِم مما يُهِمُّهم ويُنَاسِبُ ظُرُوْفَهم واحتِيَاجاتِهِم.

(٣) ماذا يُجْعَلُ الاجر على الدعوة؟

الجَدِيْرُ بالذِّكْرِ أن أَجْرَ الدعوةِ إلى الله مُسْتَمِرٌّ وذلك لأَنَّ الداعي إلى الخير يَنَالُ أَجْرَ ما اتَّبَعه دُوْنَ أَنْ يَقِلَّ أَجْرُه.

(٤) ما هي المقاصد و الاهداف من الدعوة؟

المقصودُ والهدَفُ من الدعوةِ إخراجُ الناس من الظُّلُمَاتِ إلى النور و إرشادُ هم إلى مَصَالِحِهِم في آخِرَتِهِم و دُنْيَاهم و كَفَّ الأَذَى عنهم، و تعليمُهم ما يَجْهَلُوْنَه مِنْ دِيْنِهِم و جَلْبُ المنَافِع لهم.

(٥) كيف يتكلم الكلام من الناس؟

إِنْزَالُ الناس مَنَازِلَهم وذلك باتِّخاذِ الأسلوب المُنَاسِب معهم، فكما هو معلومٌ أنّ الناس ليسوا على درجةٍ واحِدَةٍ بل هم درَجَاتٌ مُتَفَاوِتَةٌ فيَتَّخِذُ مع كُلِّ واحد أُسْلُوْبٌ يُنَاسِبُه. فالداعي يَسْلُكُ في توجيه الناس أسلوبًا يُنَاسِبُهم. فيَتَّخِذُ مع الوالدين

أسلوبًا يُنَاسِبُهما ويُلائمُهما. و يَتَّخِذُ مع الصغير أسلوبًا يُفِيدُه. و يَتَّخِذُ مع الكبير أسلوبًا يَلِيقُ به.

(۹) ماذا ينبغي علينا من حيث المسلم؟

يَنْبَغِي علَيْنا اتباعُ النصائح والتعليمات الدينية. و عَلَيْنا أن نُوافِق عليها. لأنَّ فيها نجاةً لَنَا.

☆☆☆☆☆☆

التدريب الثالث (تیسری مشق)

اكتب هذا الموضوع عن الدعوة وشكّله واحفظه بإتقان.

إنّ الدعوةَ إلى اللهِ دَعْوَةٌ إلى عِبادَةِ اللهِ. دَعْوَةٌ إلى الاستقامةِ. دعوةٌ إلى طاعةِ اللهِ ورسولِهِ. دعوةٌ إلى الإسلامِ. دعوةٌ إلى الخيرِ. دَعوةٌ إلى الإيمانِ وَهِيَ مِنْ أَهَمِّ الْوَاجِبَاتِ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ عُمُوْمًا وَعَلَى العلماءِ بِصِفَةٍ خاصّةٍ فَالأمةُ كُلُّها مِنْ أَوَّلِهَا إِلى آخِرِهَا بِحَاجَةٍ شَدِيْدَةٍ. فالواجبُ عَلَى النَّاسِ أَنْ يَقُوْمُوْا بِوَاجِبِ الدَّعْوَةِ فِيْ بُيُوْتِهِمْ وَفِيْ مَسَاجِدِهِمْ وَفِيْ طُرُقَاتِهِمْ وَفِيْ بَقِيَّةِ أَنْحاءِ قُرَيَاتِهِمْ وَبِلَادِهِمْ وَفِي مَرَاكِبِهِمْ مِنْ طائرةٍ أو سيارةٍ أو قِطارٍ أو غير ذٰلك حَسَبَ طاقَتِهِمْ وَعِلْمِهِمْ فَالدَّعوةُ مطلوبةٌ في كُلِّ مكانٍ أَيْنَمَا كُنْتَ. وَالحاجةُ مَاسّةٌ إِلَيْهَا أَيْنَمَا كُنْتَ. فَالنَّاسُ فِي الطائرةِ محتاجُوْنَ، وَفِي السيّارةِ مُحْتَاجونَ، وفي القِطارِ مُحْتَاجُوْن، وَفِي السَّفِينةِ محتاجُوْنَ، إلى غيرِ ذٰلِك. وَيَسْعَى مركز الدعوةِ الإِسْلَامِيةِ جَاهِدًا لِتَوْجِيْهِ النّاسِ وَنُصحِهِمْ وَيُرْشِدُ إِلى مَا يَنْفَعُهُمْ وَيَحُثُّ عَلَى مَا يُقَرِّبُهم إلى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَ يُؤَكِّدُ عَلَى الدَّعوةِ إِلَى الْخَيْرِ لٰكِنَّ الْمُؤْسِفَ حَقًّا أَنَّ هٰذَا النُّصْحَ أَصْبَحَ مَرْفُوْضًا تَمَامًا فِي مُجْتَمِعِنَا وَلَوْ كَانَ مِنْ طَرَفِ الآباءِ وَالأُمَّهاتِ لِأَوْلَادِهِمْ حَيْثُ نَجِدُ أَنَّ الكثيرَ مِنَ النَّاسِ لَا يَتَقَبَّلُوْنَ هٰذِهِ النَّصائحَ خَاصَّةً حِيْنَمَا يَتَعَلَّقُ الأَمْرُ بِالْحَياةِ الشَّخْصِيَّةِ. فَلا يَنْبَغِي أَنْ نُخَالِفَ مَنْ يُحَاوِلُ نُصْحَنَا لِأَنَّه لا

يُرِيْدُ إِلَّا مَصْلِحَتِنَا. اَلنَّصِيْحَةُ لَيْسَتْ نَقْدًا. وَعَلَيْنَا أَنْ نُحْسِنَ الظَّنَّ بِالْآخَرِيْنَ وَلَا نُسِيْءَ الظَّنَّ بِهِمْ وَلَا يَلْزَمُ أَنْ نَتَقَبَّلَ كُلَّ مَا يُقَالُ لَنَا. لٰكِنَّ عَلَيْنَا أَنْ نَشْكُرَ كُلَّ مَنْ يُبَدِّمُ لَنَا النُّصْحَ حَتّٰى وَلَوْ كَانَ مُخْطِئًا لِأَنَّهُ كَانَ يَقْصُدُ مَصْلِحَتَنَا وَإِنْ أَخْطَأَ فَمَقْصَدُهُ شَفَعَ لَهُ وَنَسْأَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى التَّوْفِيْقَ.

☆☆☆☆☆☆☆

التدریب الرابع (چوتھی مشق)

ترجم من الأردیۃ الی العربیۃ۔

(۱) نیکی کی دعوت دینے کی وجہ سے دنیا کا نظام درست رہتا ہے۔

یَصِحُّ نظام الدنیا بدعوۃ الصالحۃ۔

(۲) نیکی کی دعوت نہ دینے کی وجہ سے دنیا کا نظام خراب ہوتا ہے۔

یفسد نظام العالم بعدم دعوۃ الصالحۃ۔

(۳) انسان ہمیشہ وعظ ونصیحت کا محتاج ہے۔

یحتاج الانسان وعظاً و نصحاً دائماً۔

(۴) خوش نصیب وہ شخص ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔

ھو سعید الذی یحصل نصحا من الآخرین۔

(۵) نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے کی وجہ سے مصیبتیں دور ہوتی ہیں۔

تبعد المصائب من دعوۃ الصالحۃ والمنع عن السیئ۔

(۶) برائی سے منع کرنے والے کے لیے یہ شرط نہیں کہ وہ تمام گناہوں سے محفوظ بھی ہو۔

لاشرط لمانعین عن السیئ ھم الذین یعصمون من کل الذنوب۔

(۷) سختی کے ساتھ والدین کو برائی سے منع کرنا جائز نہیں۔

لاجائز المنع عن السیئی للوالدین بالشدۃ۔

(۸) اگر کوئی غلطی کرے تو اسے سب کے سامنے نہ ڈانٹیں بلکہ موقع پا کر اسے نرمی سے سمجھائیں۔

من کان أخطأ فلا تطعن أمام الجمیع بل یفھم ایاہ بالرفق ان یوجد الموقع۔

(۹) بچپن سے ہی اپنے بچوں کی اصلاح کرتے رہیں اور انہیں اچھی باتیں سکھاتے رہیں۔

لیصلح للاطفال فی صغرھم و یفھم لھم المحادثۃ والأقوال الصالحۃ۔

التدریب الخامس (پانچویں مشق)

هاتِ جملاً تشتمل فيها لا وإلاّ ولأنّ كما ترى في الأمثلة.

لا إلٰهَ إلاّ اللهُ.

لا موجود إلا الله.

لا مقصود إلا الله.

لا حاضر إلا زيد.

لا سرور إلا عارض.

لا حزن إلا عارض.

لا أحِبُّ مِن الفَاكِهةِ إلاّ المَوْزَ.

لا أحب من الطعام إلا اللحم.

لا أحب من الشرب إلاّ العصير.

لا أحب من الثوب إلاّ القميص.

لا أحب من الطعام إلا السمك.

لا أحب من الأرز إلا بالدجاج.

تأخّرتُ عَنِ الدَّرْسِ لِأنّ الطَّرِيقَ مُزْدَحِمٌ.

تأخّرتُ عن الدرس لأن الطعام غير مطبوخ.

تأخّرتُ عن الدرس لأنّ الطريق متلوث.

تأخّرتُ عن الدرس لأن المطر ينزل.

تأخّرتُ عن الدرس لأنّني مصاب بالحمى.

تأخّرتُ عن الدرس لأنني أسافر.

لَبِسْتُ مَلَابِسَ خَفِيفَةً لِأَنَّ الْجَوَّ حَارٌّ.

لَبِسْتُ ملابس ثقيلة لأنّ الجو باردٌ.

شَرِبْتُ الماء لأن العطش شديد.

اكلتُ الطعام لأن الجوع شديد.

ما أكلت الطعام لأن البطن مملوءٌ.

ما أكلتُ الطعام لأنّني أشبع.

☆☆☆☆☆☆☆

التدريب السادس (چھٹی مشق)

هات جملاً تستعمل فيها يستحق و يحتاج. كما ترى في الأمثلة

تَسْتَحِقُّ أن تُلْقِيَ الدَّرْسَ اليوم.

تَسْتَحِقُّ أن تحفظ الدرس اليوم.

تَسْتَحِقُّ أن تسمع الاذان اليوم.

تَسْتَحِقُّ أن تسع الاذان اليوم.

تَسْتَحِقُّ أن تؤدي الصلاة.

تَسْتَحِقُّ أن تتلو القرآن.

أَنْتَ تَسْتَحِقُّ أن تَكُونَ عالِمًا.

أَنْتَ تستحق ان تكون قارِئًا.

أَنْتَ تستحق أن تكون كاتبا.

أَنْتَ تستحق أن تكون جالسًا.

أَنْتَ تستحق أن تكون قائمًا.

أَنْتَ تستحق أن تكونَ مساجدا.

أَحْتاجُ إلى القِيام بأَشْيَاء جديدةٍ.

يحتاج زيد قلماً للكتابة.

يحتاج حامد كتاباً للقرأة.

تحتاج زينب إلى القيام باشياء جديدة.

أحتاج إلى الجلوس للاستراحة.

أحتاج إلى كتابة الدرس.

نحتاجُ إلى تغيير بَعْض الأُمور۔
نحتاجُ إلى إتقان الأمور۔
نحتاجُ إلى اصلاح الناس۔
نحتاجُ إلى صلاح انفسنا۔
نحتاجُ إلى اشتراء بعض الاشياء۔
نحتاجُ إلى اشتراء الخضروات۔

☆☆☆☆☆☆

الدرس السادس: الدعوة للصلاة

چھٹا سبق: نماز کی دعوت

نبیل: ما هي الطريقة للدعوة لأداء الصلاة؟

نبیل: نماز کی ادائیگی کی دعوت کا طریقہ کیا ہے؟

قاسم: ينبغي النظرُ في حال المدعوّ لأداء الصلاة ومُراعاةُ ما يُلائمه من أساليبِ الترغيب أو الترهيب وإن كان الأصلُ أن يُجمَعَ بينهما.

قاسم: مناسب ہے مدعو کی حالت دیکھی جائے نماز کی ادائیگی کے لیے اور رعایت کی جائے ترغیب کے انداز کی اور ترہیب کے انداز کی اگرچہ اصل یہ ہے کہ ان دونوں کو جمع کیا جائے۔

نبیل: كيف أُشجعُ أخي على الصلاة دُونَ أن أُشعِرَه بأني أُكرِهُه على ذلك الأمر؟

نبیل: میں اپنے بھائی کو نماز کی ترغیب کیسے دوں اس بات کے کہ میں جانتا ہوں کہ وہ اس بات کو برا سمجھے گا؟

قاسم: اِتَّبع الخُطُواتِ التاليةَ.

قاسم: درج ذیل پوائنٹس (ہدایات) پر عمل کرو:

(۱) تَوَاصَلْ مع الذين يَحترمُهم أخُوكَ ويَستمِعُ إلى توجيهاتِهم واطلُبْ منهم تقديمَ النُّصحِ لأخيكَ بخُصُوصِ الصلاةِ ولا يُشعِرُونَه بأنّكَ مَن طلَبَ ذلك منهُم وليَكُنْ نُصحُهم مُنفَرِدِينَ لا أنْ يَنصَحُوه جميعًا في وَقتٍ واحدٍ، وحَبَّذا لو كان الدعوةُ والإرشادُ قُبَيلَ أذانِ الصلاةِ من أجلِ أنْ يَصطَحِبُوه معهم إلى المسجد

فلعلَّ اللهَ يَقْذِفُ الإيمانَ في قلبِه۔

(۱) اُن لوگوں سے ملو جن کا آپ کے بھائی احترام کرتے ہیں اور اُن کی نصیحت کو غور سے سنتے ہیں اُن سے نصیحت کرنے کا مطالبہ کرو اپنے بھائی کے لیے بالخصوص نماز کے حوالے سے اور انہیں یہ ظاہر نہ کراؤ کہ آپ اُن سے اس بات کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن وہ اسے الگ الگ سے سمجھائیں نہ کہ اکٹھے ایک ہی وقت میں کتنا ہی اچھا ہو اگر دعوت نماز کی اذان سے کچھ دیر پہلے ہو اس وجہ سے کہ وہ اسے اپنے ساتھ لے جائیں مسجد کی طرف شاید اللہ اُس کے دل میں ایمان کی محبت پیدا فرما دے۔

(۲) شَجِّعْ أخاكَ على التعلّق بالمُلْتَزِمِيْنَ حتى يُسَاعِدُوه على الحِفَاظ على الصلاة۔

(۲) اپنے بھائی کو تعلقِ امور واجبہ ولازم کی ترغیب دے یہاں تک کہ وہ نماز کی حفاظت کی (بھی) کوشش کریں۔

(۳) أُذْكُرْ ثِمَارَ الصلاة وآثارَها على الإنسان فيها تُنَالُ الطُّمَأْنِيْنَةُ والسعادةُ۔

(۳) نماز کے ثمرات (اجر) انسان پر اس کے اثرات کہ اس میں اُسے اطمینان وخوشی ملتی ہے ذکر کریں۔

(۴) بيَانُ أنَّ وتأخيرُ الصلاةِ عن وَقْتِهَا كبيرةٌ مِن الكبائِرِ۔

(۴) اس چیز کو بیان کریں کہ نماز کو وقت سے مؤخر کرنا کبیرہ گناہ ہے۔

(۵) ذَكِّرْه بأهَمِّيَّةِ الصلاة وبأنها أعْظَمُ أركانِ الإسلام بَعْدَ الشهادتين۔

(۵) نماز کی اہمیت بیان کریں کہ یہ ارکان اسلام میں سے عظیم ہے شہادتین کے بعد۔

(۶) إعلامُه ببعض فضائل الصلاة: من أنها من أسباب تكفير الذنوب وحَطِّ الخطايا ومَنْ حَفِظَها حَفِظَ دِيْنَه. ومَنْ اسْتَقَام

عليها فهو النَّاجِيْ السعيد.

(۶) اُس کو بعض نماز کے فضائل بیان کرنا کہ یہ گناہوں کے کفارے، خطاؤں کو مٹانے کا سبب ہے جس نے اس کی حفاظت کی اُس نے دین کی حفاظت کی، جس نے اس پر استقامت اختیار کی وہ کامیاب اور سعادت مند ہے۔

(۷) أَخْبِرْه بما وَرَدَ في شَأْنِ تارِكِ الصلاة من الوَعِيْدِ الشديد.

(۷) اُسے بتائیں جو نماز کو چھوڑنے کی سخت وعیدیں وارد ہوئیں ہیں۔

(۸) تذكيرُه بما يَحْدُثُ لِتَارِكِ الصلاة مِن سُوْءِ الخَاتِمَةِ وعذابِ القَبْرِ والآخِرةِ.

(۸) اُس وہ بات یاد دلائیں کہ نماز کو چھوڑنے والے کے لیے برے خاتمے اور عذاب قبر و آخرت کا ذکر ہے۔

(۹) إِهْدَاؤُه بعضَ الكُتُب وأَشْرِطَةَ الفِيْدِيو التي تَتَنَاوَلُ موضوعَ الصلاة وعُقُوبةَ تَرْكِها وحالَ السَّلَفِ الصالحِ في الحِرْصِ عليها.

(۹) اُس کی بعض کتب کی طرف رہنمائی کریں کہ اُسے بعض ویڈیو دکھائیں جو نماز کے موضوع، اس کو چھوڑنے کی سزا اور سلف صالحین کے اس پر حریص ہونے کے واقعات پر مشتمل ہو۔

(۱۰) أَخْبِرْه بأنَّ أَوَّلَ ما يُحَاسَبُ عليه العبدُ يومَ القيامةِ الصلاةُ فإن صَلُحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وأَنْجَحَ. وإنْ فَسَدَتْ فقد خابَ و خَسِرَ وماذا يَكُوْنُ جوابُه حين يُسْأَلُ عن الصلاة؟!

(۱۰) اُسے بتائیں کہ بروزِ قیامت سب سے پہلے نماز کا سوال ہوگا اگر وہ صحیح ہوا تو کامیاب ہوا اور نجات پائی اور اگر وہ خراب ہوا تو خاب و خاسر ہوا (نقصان ہوا) تو اُس کا جواب کیا ہوگا جب اُس سے نماز کا پوچھا جائے گا؟

تبديل: ماهي عُقوبةُ تارِكِ الصلاةِ؟

نبیل: نماز چھوڑنے کی سزائیں کیا ہیں؟

اسم: العُقُوبَاتُ التي تُصِيبُ تاركَ الصلاةِ هي: يَنْزَعُ اللهُ سبحانه و تعالىٰ البَرَكَةَ من حياةِ تاركِ الصلاة ووقتِه ومالِه. يَسْلُبُ الله تعالى بِمَةَ الأتقِيَاءِ والصالحين مِنْ وَجْهِهِ ومَلَامِحِه. وإضافةً إلى ذلك أنّه يَنَالُ الكُرْهَ والمَقْتَ والبَغْضَاءَ من الناس في الحياةِ الدنيا ويَمُوتُ عَطَشًا ولا يَرْوَى ولَوْ شَرِبَ مِقْدارًا كبيراً من الماء. و يَضِيقُ القَبْرُ عليه و يَسْتَمِرُّ بالضِّيقِ حتى يَخْتَصِرَ ضُلُوعَه ويتسلط عليه ثُعْبَانٌ يُسَمّٰى بالشُّجَاعِ الأَقْرَعِ و يتطلَّعُ الله تعالى إليه يَوْمَ القيامة وهو غاضبٌ منه. ويُحَاسِبُه حِسَابًا عسيراً. و يَأْمُرُ ملائكةَ العَذَابِ بأنْ يَسْحَبُوه إلى نارِ جهنّمَ حتى يُعَذَّبَ. وَفَّقَنا اللهُ وإيّاكم لأَدَاءِ الصَّلَوَاتِ فَالعُمْرُ قَصِيرٌ والعَمَلُ قليل. فَلْنَسْتَعِدَّ ليَوْمِ الرَّحِيلِ.

قام: وہ سزائیں جو بے نمازی کو ملتی ہیں: اللہ بے نمازی کی زندگی سے برکت اٹھالیتا ہے اُس کے وقت اور مال سے بھی' متقی' نیک لوگوں کی نصیحت و وعظ (فیضان) کو اس سے سلب کرلیتا ہے۔ اور اُس کی نسبت اس طرح ہوتی ہے کہ وہ ناپسندیدہ کو پاتا ہے اور لوگوں کی دنیا کی زندگی میں ناراضی اور وہ پیاسا مرے گا اور وہ سیراب نہ ہوگا اگرچہ اُسے بہت سا پانی پلایا جائے اور قبر اُس پر تنگ ہوجائے گی یہاں تک کہ اُس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہوجائیں گی اور اُس پر ایک سانپ مسلط ہوگا جسے گنجا سانپ کہا جاتا ہے اور اللہ بروزِ قیامت اُس پر ناراض ہوگا اور اُس سے سخت حساب لے گا اور فرشتوں کو حکم فرمائے گا کہ اسے عذاب ہو کہ اسے نارِ جہنم میں ڈال دوں یہاں تک کہ اسے عذاب دیا جائے گا اللہ ہمیں توفیق دے اور ہمیں نماز کی ادائیگی کی توفیق دے تو عمر تھوڑی ہے اور عمل تھوڑا ہے تو ہمیں یوم آخرت کے لیے

تیاری کرنی چاہیے۔

نبیل: ماھی فَضْلُ أداءِ الصلاۃ؟

نبیل: نماز کو ادا کرنے کے کیا فضائل ہیں؟

قاسم: الصلاۃُ لَهَا فَضْلٌ عظیم، فهي مِنْ أركانِ الإسلام ومِنْ أعْظَمِ شَعَائِرِ الدِّين، خاصَّةً الصلاةُ في وَقْتِها أَفْضَلُ الأَعْمَالِ وأَحَبُّها إلى الله لِمَا قال عبدُ الله بن مسعود رضي الله عنه سَأَلْتُ النبيَّ صلى الله عليه وسلّم: أَيُّ العمَلِ أحبُّ إلى الله تعالى قال: الصلاةُ على وَقْتِها۔ قلتُ: ثمّ أَيٌّ؟ قال: بِرُّ الوالدين، قلت: ثمّ أَيٌّ؟ قال: الجهادُ في سبيل الله۔

قاسم: نماز کے بہت سے فضائل ہیں یہ ارکان اسلام میں سے ہے یہ اعظم شعائر دین ہے بالخصوص نماز کو وقت پر ادا کرنا افضل ہے اور اللہ کو بہت پسند ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا کونسا عمل اللہ کا سب سے زیادہ پسند ہے۔ فرمایا ”نماز کو وقت پر ادا کرنا“ میں نے عرض کی پھر کونسا۔ فرمایا ”والدین سے حسنِ سلوک“ میں نے عرض کی پھر کونسا؟ فرمایا ”اللہ کے راستے میں جہاد۔“

وإنّ الصلاةَ نُورٌ للمسلم يومَ القيامة، إضَافَةً إلى أنّها نورٌ له في حيَاتِه الدنيا وإنها مِنْ أسبابِ تَطْهِيْرِ النَّفْس من الذنوبِ والآثامِ و تكفيرِ السَّيِّئاتِ وتَرْفَعُ الدَّرَجَاتِ و تُدْخِلُ المسلمَ الجنّةَ وعَدَّ رسولُ الله صلى الله عليه وسلّم انتظارَ الصلاةِ رِبَاطًا في سبيل الله تعالى، وإنّ الصلاةَ سبَبٌ في استقامةِ العبدِ على أوَامِرِ الله تعالى، حَيْثُ تَنْهَى صاحبَها عن الفَحْشَاءِ والمُنْكَر، و يُعَدُّ المُصَلِّي في صلاةٍ مادامت الصلاةُ تَحْبِسُه و تُمْسِكُه و تَنْهَى

الملائکۃُ تُصَلِّی علیہ حتی یَنْتَھِی و یَفْرُغَ مِن مُصلّاہ۔

بے شک نماز بروز قیامت مسلمان کے لیے نور ہے نسبت ہوگی اس کی روح کہ یہ نور ہے دنیا کی زندگی میں اس کے لیے اور مسلمان جنت میں داخل ہوگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے انتظار والے کو اللہ کے راستے میں اونٹ باندھنے والے کی طرح شمار فرمایا اور بے شک نماز اللہ کے احکام کو بجا لانے کے لیے بندے کو استقامت دلانے کا سبب ہے کہ نمازی کو نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روک دیتی ہے اور نمازی کو نماز میں شمار کیا جاتا ہے جب تک وہ نماز میں ہوتا ہے وہ ٹھہرا ہوتا ہے رُکا ہوتا ہے فرشتے اس پر دعائے رحمت بھیجتے ہیں استغفار کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

التدريب الأوّل (پہلی مشق)

أجب عن الأسئلة الآتية۔

(۱) هل تُبَادِرُ إلى الصلاة مُبَاشَرةً عند سَمَاعِ الأذان، فَتَتْرُكُ كُلَّ ما يَشْغَلُكَ؟

الجواب: نعم، أبادر إلى الصلاة مباشرة عن سماع الأذان۔

(۲) هل تَسْتَعِيْنُ بالبرامج والتطبيقات الحَدِيْثَةِ التى تُذَكِّرُكَ بِمَوْعِدِ الصلاةِ ووَقْتِهَا و تُنَبِّهُكَ؟

الجواب: نعم، استعين بالبرامج والتطبيقات الحديثة فى هذا الامر۔

(۳) كيف أُشَجِّعُ شخصًا على أداءِ الصلاة؟

الجواب: تشجع شخصا بالرفق وبيان فضائل الصلوٰة۔

(۴) هل تَطْلُبُ مِنْ صَدِيْقِكَ أن يُكَلِّفَ أباه بتوجيهِ أَخِيْهِ؟

الجواب: نعم، أنا أحادِث و أتكَلَّمُ أباه بالمباشرة۔

(۵) وَلَدِىْ لا يُصَلِّيْ فماذا أَفْعَلُ تُجَاهَه؟

الجواب: اذا كتب صلّيت فاجعله معك و بين له فضائل الصلوٰة۔

(۶) هل يَنْقَطِعُ أَجْرُ الدعوةِ بِمَوْتِ الداعيَةِ أو يَسْتَمِرُّ إلى ما يَشَاءُ الله؟

الجواب: العمل الصالح لا يتقطع أجره ويستمر إلى ما يشاء الله۔

(۷) هل تتعَدّى بركةُ الدعوةِ لأَدَاءِ الصلاة إلى المُجْتَمَعِ والأَمَاكِن الكثيرةِ؟

الجواب: نعم تتعدى بركة الدعوة لأداء الصلوٰة إلى المجتمع وغيره۔

(۸) هل تَسْتَعْمِلُ وسَائِلَ التوَاصُلِ الاجتماعى فى الدعوةِ لأداءِ الصلاة؟

الجواب: نعم استعمل وسائل التواصل الاجتماعي في هذا الأمر.

(٩) كيف ينبغي على التصرّفُ مع تارك الصلاة؟

الجواب: فهمته بالرفق وبيّن له فضائل الصلوٰة ووعيدات لترك الصلوٰة.

☆☆☆☆☆☆

التدريب الثاني (دوسرا مشق)

هات أسئلة للأجوبة التالية.

(۱) ماذا تشعرُ عند ما تلقى مع جماعة من الدّعاة؟

عندما ألتقي مع جماعة من الدُّعاةِ أشعُرُ بخَجَل و ضَيق وقَلَق.

(۲) هل الإنسان يحتاج الإرشاد والنصح؟

الجواب: الإنسانُ دائمًا بحاجةٍ إلى التوجيه والإرشاد والنُّصح و تذكيره بما قد يَغفُلُ عنه.

(۳) ماذا يجب على الدّاعي؟

يجب أن يكون الداعي مُتَمَيِّعًا بالتسامح و مُبتَعِدًا عن القَسَاوَةِ والشِدَّة كيلا تتحوَّلَ التوجيهاتُ والإرشاداتُ إلى فَضيحةٍ وهَتكٍ للسِّتر فإنَّ مَن نَصَحَ أخاه جَهرًا فقد فَضَحَه.

(۴) كيف تشجيع الصغير على اداءِ الصلوٰة؟

تشجيعُ الصغير على أداءِ الصلاة مُنذُ الطُفولَةِ حتى تُصبِحَ الصلاةُ جُزءًا أساسيًّا لحياتِه.

(۵) بين أقسام الناس.

يَختَلِفُ تكرارُ النصيحة والإلحاحُ فيها باختلافِ الأشخاص والأحوال، ورُبَّ شَخص يَغلِبُ عليه الضَّجَرُ والمَلَلُ والقَلَق، ورُبَّما أدَّى تكرارُ النصيحة له إلى زيادةِ تَمرُّدِه ورَفضِه للنصيحة، بل والى رَدِّ الحَقِّ والنُّفُور منه كَرَاهَةً له.

(۶) كم مرتبةً لتغير المنكر؟

مَرَاتِبُ تغييرِ المُنكَر ثلاثٌ: التغييرُ باليَدِ والتغييرُ باللِّسَان والتغييرُ بالقَلبِ.

(٨) كيف أنصح غيري.

إنصَحْ غَيْرَكَ وإن كُنتَ تَعْلَمُ أنه يَرْفُضُ نصيحتَك. فلا يأخذ بها ولا يتقبَّلُها.

(٩) ماهي النصيحة وَالبَغَة؟

من وَعَظَ أخاه فيما بينه و بينه فهي نصيحة. ومن عَظَه على رُؤُوس الناس فإنما وَبَّخَه.

☆☆☆☆☆☆

التدريب الثالث (تیسری مشق)

رتب الكلمات لتكون جملا مفيدة كما في المثال.

(۱) أَنَّ ابني لا يُصَلِّي. إلى نَصَائِحِي. مُشْكِلَتِي هي. ولا يَسْتَمِعُ. المُتَعَلِّقَةِ بتصَرُّفاتِه.

مشكلتي هي أنّ ابني لا يصلّي ولا يستمع إلى نصائحي المتعلقة بتصرفاته.

(۲) لأنّني كُلَّمَا قُلْتُ له: لأداءِ الصلاة؛ وأنَا أَخْجَلُ من أنْ أُصَارِحَه كيف أَنْصَحُ صديقي. يتَهَرَّبُ هَيَّا نُصَلِّي. فهو لا يُصَلِّي.

كيف أنصح صديقي وانا أخجل من أن اصارحه لأنّني كلما قلتُ له لأداء الصلاة؛ هيّا نصلي يتهرب فهو لا يصلّي.

(۳) بضَرُورَةِ لُزُومِ أَهْلِ العِلْمِ. أُوْصِيكَ والصُّحْبَةِ الصالحةِ. ومُتَابعةِ المُحَاضَراتِ والبَرَامجِ النافعةِ والمفيدةِ.

أوصيك بضرورة لزوم أهل العلم والصحة الصالحة و متابعة المحاضرات والبرامج النافعة والمفيدة.

(۴) ولكن رَهْبَتِي من . بأَنْ أَكُونَ دَاعِيَةً. فَمَا الحلُّ؟ أَحْلُمُ. تُعَوِّقُنِي مُحَادَثَةِ الآخَرِيْنَ.

أحلم بأن أكون داعية ولكن رَهْبَتِي من محادثةِ الآخرين تعوقُنِي فما الحلّ؟

(۵) ولَدِيَ بالصلاة. أُقْنِعُ. برَغْبَةٍ وحَمَاس. حتى تُؤَدِّيها؟. كيف.

كيف أقنع ولدى بأصلاة حتى تؤديها برغبة وحماس؟

(۶) بالحِفَاظ على الصلاة. عن نُصْح ابْنِكَ. وأَدَائِها في وَقْتِها. لا تتَوَقَّفْ.

لا تتوقف عن نصح ابنك بالحفاظ على الصلوٰة دوأدائها فى وقتها

(۶) فى رَفْضِ الصلاة. إذا اسْتَمَرَّ ابْنُكَ. فى مُحَاوَلاتِكَ. فلتَسْتَمِرَّ. لِأَجْلِ حَثِّهِ على الصلاة.

اذا استمرّ ابنُك فى رفض الصلاة فلتستمرّ فى محاولاتِك لأجل حَثِّهِ على الصلاة.

☆☆☆☆☆☆

التدريب الرابع (چوتھی مشق)

اكتب مقالا وجيزا عن الدعوة للصلاة مستعينًا بالكلمات التالية.

اسْتَمِرّ بالدعاء له.	نَحنُ بحاجَةٍ إلى توجيهِ الناس.
ولا تُشعِرُه بالضَّجَر.	وَفِّرْ له طُرُقَ الصَّلاح.
ابْني مُتَمَرِّدٌ ولا يُرِيدُ التوجيهَ.	لا تَفْقِدِ الثِّقَةَ به والاعتماد.
يُصْبِحُ مُهْتَمًّا بنَصائحِك	صَلاحُ صَلاتِه يُؤَدِّي.
إلى صَلاحِ العَمَل.	عندما يُصَلِّي.
امدَحه وأَظْهِرْ سعادَتَكَ به.	يُحَذِّرُ من التهاوُنِ بالصلاة.
مُحاوَلةُ أَخذِه إلى المسجد.	عند إقامة الصلاة.
تُعْتَبَرُ الصلاةُ أَفْضَلَ الأعمال.	

نحن بحاجة إلى توجيه الناس ولكن اوّلا في البيت ابني متمرد ولا يريد التوجيه ولا لتشعره بالضجر يصبح مهتما بنصائح ويحتاج إلى صلاح العمل عندما يصلي و عند اقامة للصلاة و فرله طرق الصلاح و محاولة أخذه إلى المسجد و فهمه تعتبر الصلاة أفضل الاعمال واستمرّ بالدعاله واصلح صلاح صلاته يؤدي لاتفقد الثقة به والاعتماد وامدحه وإظهر سعادتك به أن يحذر من التهاوُن بالصلاة ويؤدي صلوات دائما.

☆☆☆☆☆☆

التدريب الخامس (پانچویں مشق)

ترجم من الأردية إلى العربية.

(۱) بے نمازی نماز کے فضائل وبرکات سے خود کو محروم کرتا ہے۔

يحرم غير المصلي نفسه عن فضائل وبركات الصلوٰة.

(۲) جب ہم نمازوں کی حفاظت کریں گے تو نماز ہماری حفاظت کرے گی۔

اذا كُنّا نحفظ الصلوات والصلونة تحفظ لنا.

(۳) ماں باپ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اولاد کو نماز کی ترغیب دیں اُن کو نماز سکھائیں۔

الذمة على الوالدين أن ترغب للاولاد عن الصلاة و تعلم الصلوٰة لهم.

(۴) جو نماز چھوڑتا ہے وہ گنہگار رہتا ہے اور اللہ کی نافرمانی کرتا ہے۔

من ترك الصلوٰة فهو اثم وعاقق الله.

(۵) نماز جنت میں جانے کا سبب بنتی ہے۔

الصلوٰة سبب لدخول الجنة.

(۶) ہمیں چاہیے کہ درست نماز پڑھنے کا طریقہ سیکھیں۔

لِنَتَعَلَّمْ طريقة صحيحة لأداء الصلوٰة.

(۷) چاہیے کچھ بھی ہو جائے پابندی کے ساتھ وقت میں نماز پڑھنے کی عادت بنائیں۔

اجعلوا عادة لاداء الصلوٰة على الوقت المحدّد.

(۸) بہت سے لوگ نماز پڑھنے میں سستی کرتے ہیں وقت پر نماز نہیں پڑھتے۔

اكثر الناس يتكا سلون في اداء الصلوٰة وهم لا يصلون على الوقت.

(۹) ہمیں چاہیے کہ اپنے بچوں کو اپنے ساتھ نماز کے لیے مسجد لے کر جائیں۔

لِنُذهِب اولادنا إلى المسجد لأداء الصلوٰة.

☆☆☆☆☆☆

التدريب السادس (چھٹی مشق)

هاتِ جُملاً تستعمل فيها لِذٰلِكَ وحَيثُ كما ترى في الأمثلة.

كَانَ الطَّعَامُ غالِيًا لِذٰلِكَ لَمْ أَشْتَرِ كَثِيْرًا.

كَانَ الطَّعَامُ رخيصا لِذٰلِكَ اشترا كثيراً.

كَانَ القلم غالياً لِذٰلِكَ لم أشتريه.

كان الكتاب رخيصا لِذٰلِكَ أشريه.

كان الماء بارداً لِذٰلِكَ لم أشربه.

كان الماء ساخنا لذلك لم أشربه.

كَانَ الْمَطَرُ يَنْزِلُ لِذٰلِكَ أَتَيْتُ بِالْمِظَلَّةِ

كَانَ المطر ينزل لِذٰلِكَ لم آتِ.

كَانَ المطر ينزل لِذٰلِكَ لم يأت حامد.

كَانَ المطر ينزل لِذٰلِكَ لم تأت زينب.

كَانَ المطر ينزل لِذٰلِكَ لم يأت المعلم.

كَانَ المطر ينزل لِذٰلِكَ لم يأت الطالب.

لَنْ أَذْهَبَ حَيْثُ الْجَوُّ بَارِدٌ.

لَنْ أَذْهَبَ حيث الزدحام كثير.

لَنْ أشرب الماء حيث الماء ساخن.

لَنْ أشرب الماء حيث الماء بارد.

لَنْ آكل الطعام حيث الطعام ساخن.

لَنْ آكل الطعام حيث الطعام بارد.

اِجْلِسْ حَيْثُ يُمْكِنُكَ الْجُلُوْسُ.

اسْتَرِحْ حيث يمكنك الاستراحة.

قم حيث يمكنك القيام.

نَمْ حيث يمكنك النوم.

أُسجد حيث يمنك السجود.

صَلِّ حيث يمكنك الصلوٰة.

☆☆☆☆☆☆